یا الٰہی نور کی ہر دم بہار
ہو مزارِ عبد جیلاں پر نثار

حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی
سروری سرمدی جیلانی قادری
اور
حضرت پیر عطا محمد صاحب جیلانی قادری رحمۃ اللہ علیہ
کے سوانح حیات طیبہ پر مشتمل کتاب

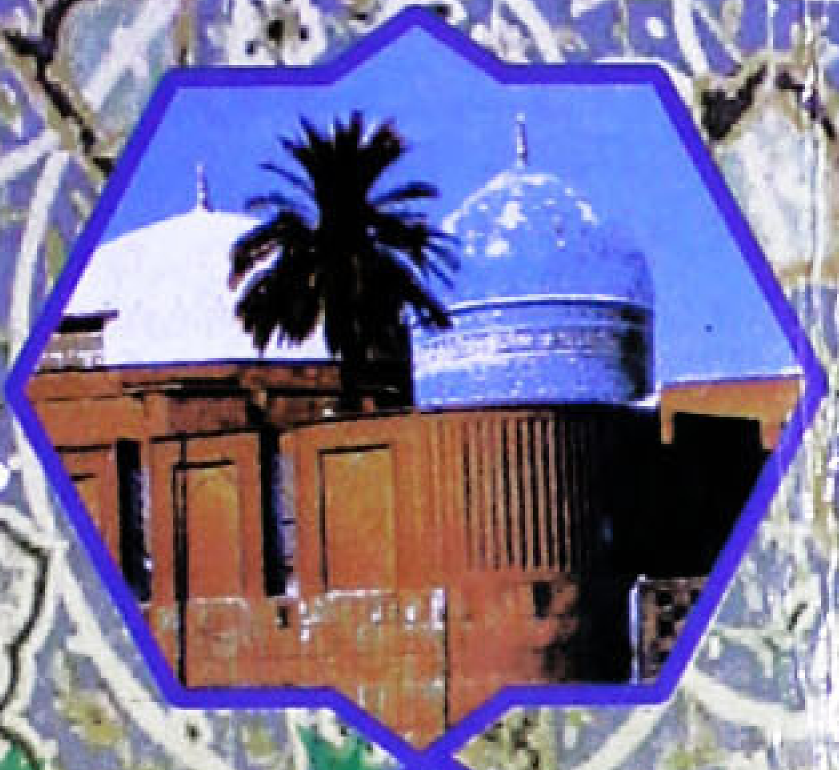

گلستان جیلاں

(جلد اول)

قبر مبارک: حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی قادری رحمۃ اللہ علیہ

مؤلف و مصنف
جاوید احمد بٹ
خلیفہ الجیلانی قادری

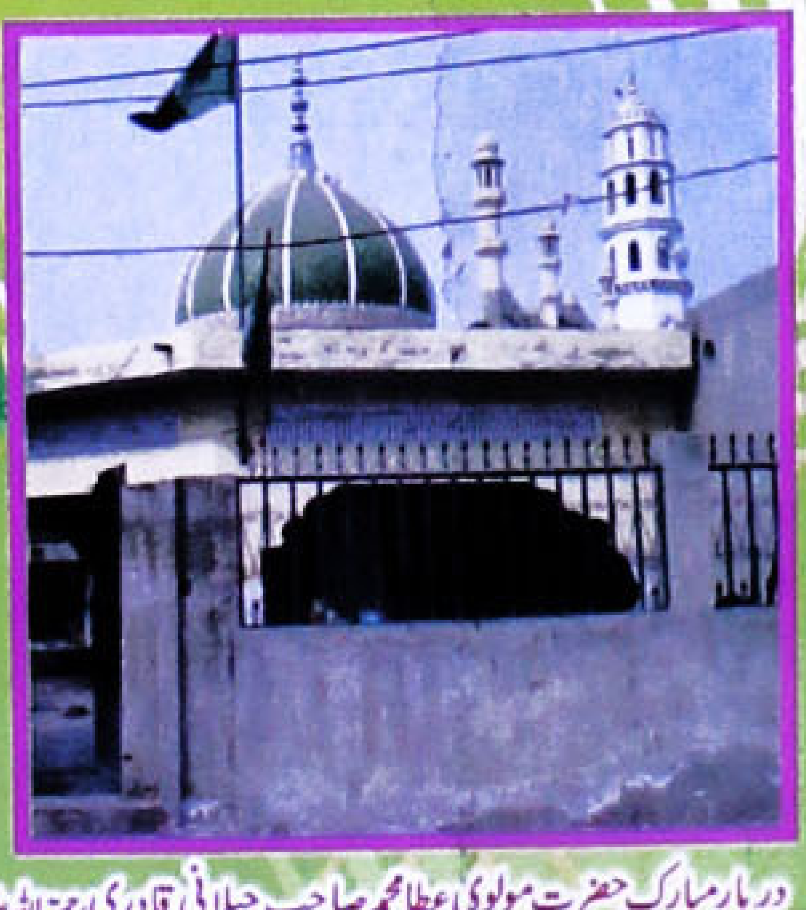

دربار مبارک حضرت مولوی عطا محمد صاحب جیلانی قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

10

جلد اوّل

سوانح حیات طیبہ

حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی قادری جیلانی قدس سرہ العزیز

خلیفہ

سید مصطفیٰ القادری کلیدار حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز

بغداد شریف

Marfat.com
Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

84513

نام کتاب : گلستان جیلاں (جلد اوّل)

مؤلف و مصنف : جاوید احمد بٹ

تاریخ طباعت پہلا ایڈیشن : صفر المظفر ۱۴۲۹ھ/فروری ۲۰۰۸ء

تاریخ طباعت دوسرا ایڈیشن : صفر المظفر ۱۴۳۰ھ/فروری ۲۰۰۹ء

ہدیہ ....

ملنے کا پتہ

جناب محترم خلیفہ بشیر احمد صاحب

سجادہ نشین دربار عالیہ قبلہ و کعبہ مولوی عطا محمد صاحب۔ رائے ونڈ [محلہ غوث پور]

موبائل: ~~0300-4500278~~ 0333-4355542

فون دربار عالیہ: 042-5069648

جناب محترم خلیفہ محمد اسحاق صاحب جانشین خلیفہ میاں تاج الدین صاحب سجادہ نشین دربار عالیہ قبلہ و کعبہ شیخ بدر الدین صاحب۔ وہاڑی

موبائل نمبر: 0321-7736852

خادم الفقراء جاوید احمد بٹ خلیفہ الجیلانی قادری

725۔ راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

فون رہائش: 042-7845929

موبائل: 0322-4005808

Marfat.com
Marfat.com

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۹	ابتدائیہ	۱
۱۰	ہدیہ سلام	۲
۱۳	اظہار تشکر	۳
۱۵	سبب تالیف	۴
۲۴	اولیاء اللہ	۵
۲۷	نسب و نام	۶
۲۸	ولادت مسعود	۷
۲۹	عہد طفلی	۸
۳۱	شمولیت سلسلہ قادریہ سرکار غوث الاعظم کا آکر خود بیعت کرنا	۹
۳۲	تعلیم و تربیت اور پہلی شادی	۱۰
۳۲	دوسری شادی	۱۱
۳۴	ذکر اور نماز	۱۲
۳۵	ظاہرہ تکمیل بیعت	۱۳
۳۶	بزرگ ہستی	۱۴
۳۷	والد محترم اور والدہ صاحبہ کا بیعت ہونا	۱۵

Marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۶	مجاہدات وریاضات	۳۸
۱۷	مصائب ومشکلات	۳۹
۱۸	مصائب ومشکلات اور تسکین قلب	۴۰
۱۹	اعلائے کلمۃ الحق	۴۲
۲۰	سرکار غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کا ظاہر ہونا	۴۳
۲۱	عربی درویش	۴۳
۲۲	رہائش	۴۴
۲۳	نکاح بحکم غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ (تیسری شادی)	۴۴
۲۴	ختم گیارہویں شریف	۴۷
۲۵	بہنوئی کا پستول تاننا	۴۸
۲۶	سرکار غوث پاک رحمہ اللہ کی بہنوئی پر اظہار ناراضگی	۴۹
۲۷	سرکار غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا بلمشافہ تشریف آوری	۴۹
۲۸	دوسری زوجہ محترمہ کا اسلام لانا	۵۰
۲۹	سرکار غوث الثقلین کا کثرت سے زیارت دینا	۵۰
۳۰	بیگمات کا سگی بہنوں کی طرح رہنا	۵۱
۳۱	بے ادب درویش اور آپ کا حسن سلوک	۵۲
۳۲	خلافت اور سرکار غوث الثقلین کا بلا واسطہ مرید ہونا	۵۳
۳۳	پہلا سفر متھرا ۱۹۲۰ء	۵۵
۳۴	دست غیب کا ڈوبنے سے بچانا	۵۶

Marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۵	سماع (قوالی کے متعلق)	۵۶
۳۶	صاحب خلافت صوفی بزرگ کا بیعت ہونا	۵۷
۳۷	سرکار غوث الثقلین وقطب ربانی کا بغداد بلانا	۵۸
۳۸	مادرزاد اندھے کی بینائی آ جانا	۵۹
۳۹	زوجہ محترمہ سیّدہ ولایت بیگم صاحبہ کا وصال	۶۰
۴۰	اولاد	۶۰
۴۱	وضاحت	۶۷
۴۲	بغداد شریف کا سفر (محترم خلیفہ برکت علی صاحب کے اقتسابات سے)	۶۸
۴۳	بغداد شریف میں بیعت اور خلافت ۸ مارچ ۱۹۱۴ء	۶۹
۴۴	خواجہ حسن بصری رحمہ اللہ علیہ کے روضہ اقدس پر قیام	۷۰
۴۵	۲۵ مارچ ۱۹۱۴ء لاہور میں سرکار معظم غلام جیلانی قدس سرہ العزیز کا پہلا سفر	۷۲
۴۶	دوسرا سفر لاہور ۲۶ رجب ۱۳۳۲ھ بمطابق ۲۰ جون ۱۹۱۴ء	۷۳
۴۷	خلیفہ برکت علی صاحب کا بیعت ہونا	۷۵
۴۸	حالات علی گڑھ	۷۶
۴۹	چوتھی شادی بحکم غوث پاک ۱۳۳۵ھ	۷۷
۵۰	تیسرا سفر لاہور	۸۰
۵۱	خرقہ پوشی	۸۲
۵۲	چوتھا سفر لاہور	۸۴

Marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۳	مسند خلافت پر فائز بزرگ بھی بیعت کے لئے آرزو کرتے	۸۷
۵۴	حضوری	۸۹
۵۵	شیخ محمد رفیع صاحب کو نعمت حضوری کے ساتھ صاحب کشف اور صاحب کرامت بنا دینا	۹۱
۵۶	ظاہرہ ہوش میں صاحبان مزارات کا ملنا	۹۶
۵۷	جلالی درویش کی قبر	۹۷
۵۸	حضوری غوث پاک شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا نصیحت آموز واقعہ	۹۷
۵۹	چراغوں کا خود بخود جلنا	۱۰۰
۶۰	نان بائی کا سلطان الاذکار مانگنا	۱۰۱
۶۱	حقیقت سلطان الاذکار	۱۰۲
۶۲	خلفاء صاحبان	۱۰۴
۶۳	خلفاء صاحبان صاحب خرقہ	۱۰۵
۶۴	اقسام خلافت	۱۰۶
۶۵	صوفیانہ کلام	۱۰۷
۶۶	رباعی عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۰۸
۶۷	عاجزی وانکساری	۱۰۹
۶۸	دعائے استغفار	۱۰۹
۶۹	رباعی محبوبیہ	۱۱۰

Marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۰	رباعی غوثیہ	۱۱۱
۷۱	رباعی اویسیہ یا صلوٰۃ یمنی	۱۱۲
۷۲	کلام ہمہ اوست	۱۱۲
۷۳	کلام اسرار قدسیہ یا اسرار حق	۱۱۸
۷۴	مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات	۱۱۹
۷۵	عریضہ	۱۲۱
۷۶	محفل میلاد اور ہدیہ سلام	۱۲۹
۷۷	ہدیہ سلام	۱۳۰
۷۸	تحمل وبردباری	۱۳۲
۷۹	سخاوت	۱۳۲
۸۰	دست مبارک سے تحریر کردہ خط	۱۳۳
۸۱	اوراد طریقہ قادریہ	۱۳۹
۸۲	تشریح اوراد قادریہ	۱۴۱
۸۳	نماز ضحیٰ یعنی چاشت	۱۴۲
۸۴	چاشت کی نماز کا وقت	۱۴۴
۸۵	اسناد صلوٰۃ الکبریٰ	۱۴۴
۸۶	فضیلت صلوٰۃ الکبریٰ	۱۴۵
۸۷	صلوٰۃ الکبریٰ	۱۵۲
۸۸	ورد یوم جمعہ	۱۵۳

Marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۸۹	ورد یوم السبت	۱۶۱
۹۰	ورد یوم الاحد	۱۶۸
۹۱	ورد یوم الاثنین	۱۷۴
۹۲	ورد یوم الثلثاء	۱۸۲
۹۳	ورد یوم الاربعاء	۱۹۰
۹۴	ورد یوم الخمیس	۱۹۹
۹۵	دعائے اسریٰ	۲۱۰
۹۶	سند آخری	۲۱۴
۹۷	رحلت	۲۱۵
۹۸	واقعات بعد از وصال	۲۱۸
۹۹	خلیفہ محترم مولوی عطا محمد صاحب رحمہ اللہ کا دانت بنوانا	۲۱۸
۱۰۰	جناب محترم شیخ بدرالدین صاحب ضلع وہاڑی کو خلافت اور خرقہ عطا کرنا	۲۱۹
۱۰۱	خرقہ	۲۲۱
۱۰۲	ہدیہ سلام بارگاہ حضرت قبلہ پیرومرشد سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی قادری جیلانی رحمہ اللہ	۲۲۲

Marfat.com
Marfat.com

ابتدائیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ۔

ربنا اتنا من لدنک رحمۃ وھی لنا من امرنا رشدا ۔

اے ہمارے پروردگار ہمیں اپنی جناب سے رحمت اور ہمارے کام میں ہمیں ہدایت عطا فرما۔ بے شک سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ جس نے اپنے دوستوں کے لیے عالم ملکوت اور اپنے برگزیدہ بندوں کے لیے عالم جبروت کے بھید ظاہر فرمائے۔ اور اپنے عاشقوں کا خون اپنے جلال کی تلوار سے بہایا۔ اور اپنے عارفوں کے دل کو اپنے وصال کی خوشی کا مزا چکھایا۔ وہی اپنی بے نیازی اور کبریائی کے انوار سے دلوں کی مردہ زمین کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور اسے اپنے ناموں اور معرفت کی روح پرور خوشبو سے نشوونما دینے والا ہے۔

درویش خدامست کی زندگی کے حالات و واقعات کو قلمبند کرنا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ اس کی ظاہری زندگی بحر بےکراں کی طرح سادہ اور خاموش گذرتی ہے۔ جب کہ باطن میں ہر روز لطف وکرم کی بارش ہوتی ہے۔ خدائے ذوالجلال کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے مجھ ناچیز بندہ کے دل میں اپنے نیک بندوں کی محبت کا بیج بو دیا ہے۔ اور ان کے حالات زندگی کو لکھنے کی سعادت نصیب فرمائی۔ الحمد للہ۔ شکر اللہ

اللھم صلی علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد واصحاب سیدنا محمد وازواجہ واھلبیتہ اجمعین ۔

Marfat.com
Marfat.com

ہدیہ سلام

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے مجھ پر سلام بھیجا۔ اللہ تعالیٰ نے اس پر دس بار رحمت بھیجی۔ (صحیح مسلم)

سلسلے کے محترم خلیفہ ڈاکٹر سراج صاحب (ملتان) نے خصوصی طور پر مندرجہ ذیل ہدیہ سلام بعنوان ''محمد رسول خدا پر سلام'' اس کتاب میں حمد باری تعالیٰ کے بعد شامل کرنے کی آرزو کی۔ کہ ان کے والد محترم حکیم واحد بخش صاحب یہ سلام بڑے شوق ومحبت سے اپنے پاس رکھتے تھے اور بڑی کیفیت کے ساتھ پڑھتے تھے۔ ان کی خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے ناچیز اس سلام کو سلسلہ مریدین اور اہل محبت وشوق کے اس کو شامل کر دیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

محمد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام

شفیع الوریٰ مصطفیٰ مجتبیٰ
سراج الھدیٰ مقتدا و مرتضیٰ
مطیع و مطاع شاہ دوسرا
حبیب خدا خاتم انبیاء
بشیر و نذیر و نصیر امام
محمد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام

شہنشاہ فخر زمان و زمین
سراپا کرم رحمت اللعالمین
امام الہدا سید المرسلین
شرف بمعراج عرش بریں
وہ دنیائے ہستی کا ماہ تمام
محمد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام

Marfat.com
Marfat.com

یتیم شکور جواد کریم حریص علیکم رؤف و رحیم
خطیب فصیح طبیب حکیم رسول امین خلیل کلیم
مزمل مدثر معلیٰ مقام
محمد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام

رفیع الثناء و عظیم الخصال منیر الجمال و منار الکمال
فخیم الخلائق کریم الرجال حوید المعالم فقیر المثال
بلیغ الخطاب و فصیح الکلام
محمد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام

نبی ناشر شرع رب جلیل شفیع و رفیع و ندیم و وکیل
سخی قاسم کوثر و سلسبیل رفیق و شفیق و خلیق و خلیل
وہ معطی و ساقی کاس الکرام
محمد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام

وہ حم طٰحہ وہ یٰسین قاف وہ بحر کرم کان فضل معات
وہ عصمت کا پیکر و روح عفاف ملائک کریں جس کے در کا طواف
قسیم وسیم مجیز الکرام
محمد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام

وہ ہادی مہدی بشیر و رشید وہ احد محمد وہ حامد حمید
وہ صادق مصدق وہ شاہد شہید وہ صدر الصدور فرد الفرید
علی العلیٰ پیشوائے امام
محمد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام

Marfat.com
Marfat.com

وہ شمع سر بزم اہل کرم
وہ والی و ہادی خیر الامم
وہ جسکی ثنا ثبت لوح و قلم
بلند جس کا ہے دو جہاں میں علم
وہ جس کے سلاطین عالم غلام
محمد رسول خدا ﷺ پر سلام

وہ جس کا دہن عین آب وحیات
وہ جس کا سخن کان قند نبات
وہ دانائے راز حیات ممات
وہ روح رگ ہستیٔ کائنات
وہ سر چشمہ فضل و فیض دوام
محمد رسول خدا ﷺ پر سلام

وہ عالی مقام و فلک آستان
وہ جس کے تہ گام کون ومکان
وہ جس کی حکومت دلوں پر رواں
وہ ممدوح ہر ایک پیر وجوان
پڑھو درود روز و شب صبح و شام
محمد رسول خدا ﷺ پر سلام

زہے حامل وحی رب جلیل
امین خدا مبط جبرئیل
محلل محرم سراج السبیل
مخاطب قلم ایل الاّ قلیل
جہات جہاں روح نظم نظام
محمد رسول خدا ﷺ پر سلام

یہ کامل ترا ناقص و تمام
گنہگار و عاصی خطا کار خام
بصد التزام و بصد احترام
ترے در پہ حاضر ہے بہر سلام
بہر لحظہ کہتا ہے با التزام
علیک الصلوٰۃ و علیک السلام

Marfat.com
Marfat.com

اظہار تشکر

سب سے پہلے پروردگار عالم جل شانہ کا شکرگزار ہوں جس کی توفیق سے اپنے بزرگوں کی سوانح عمری اور سفر انابت کے نصیحت آموز واقعات لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔اور مشکور وممنون ہوں قبلہ وکعبہ سرکار حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی قادری جیلانی قدس سرہ اور سرکار رائے ونڈ قبلہ وکعبہ سرکار مولوی عطا محمد صاحب سروری قادری جیلانی قدس سرہ اور پیر و مرشد محمد ذوالفقار خان آفریدی صاحب سروری قادری جیلانی قدس سرہ کہ جن کی راہنمائی اور مدد گیری سے میرے لیے سفر انابت کے نصیحت آموز واقعات کو لکھنا آسان ہوا۔اور خصوص بالخصوص سرکار فیض عالم وشہنشاہ ولیاں مخدوم سخیاں قطب الاقطاب جناب سیّد علی ہجویری داتا گنج بخش قدس سرہ العزیز کا جنہوں نے اپنا قیمتی وقت دے کر اس کتاب گلستان جیلاں پر نظر ثانی فرمائی اور واقعات کو صحیح انداز اور رخ پر ڈال دیا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سرکار داتا گنج بخش قدس سرہ العزیز نے راقم الحروف کی آسان رسائی کے لیے محترم منیر احمد سیال صاحب الیکٹرک انجینئر اور سرکار داتا گنج بخش صاحب کے خادم اور مرید ہیں، کو ذمہ داری سونپی۔اس پر سرکار رائے ونڈ قبلہ مولوی عطا محمد صاحب قدس سرہ نے کمال مہربانی فرما کر محترم منیر احمد سیال صاحب کو اپنے پاس حاضری کا موقع دیا اور کتاب پر نظر ثانی کا حکم دیا۔جس پر سرکار داتا گنج بخش صاحب رحمہ اللہ کے حضور اور حضوری میں بیٹھ کر یہ کام مکمل کیا گیا۔

ظہر کے وقت جب راقم الحروف اور محمد منیر صاحب نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو سرکار داتا گنج بخش رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا:

Marfat.com
Marfat.com

اس کتاب پر نظر ثانی تم نہیں کر رہے ہم کر رہے ہیں چونکہ اوّل ایڈیشن میں کتابت اور تاریخ کے حوالہ جات سے کچھ کمی رہی گئی تھی۔ اب الحمدللہ دوسرے ایڈیشن کے موقع پر سرکار داتا گنج بخش صاحب قدس سرہ نے دوبارہ محترم منیر احمد سیال صاحب کو حوالہ جات کو مکمل کروانے کی ذمہ داری سونپی جو کہ الحمدللہ سرکار رائے ونڈ قبلہ وکعبہ مولوی عطامحمد صاحب کے حضور اور حضوری میں بیٹھ کر تاریخی حوالہ جات اور کتابت کی غلطیوں کو درست کیا گیا اور سرکار رائے ونڈ قبلہ وکعبہ مولوی عطامحمد صاحب قدس سرہ کے حکم پر دوبارہ ایڈیشن چھپنے کے لئے دیا گیا۔

بعدہ ناچیز ان تمام دینی بھائیوں اور بہنوں کا بھی شکر گزار ہے جنہوں نے دامے درمے سخنے اس کام میں میری مدد کی۔ خاص طور پر محترم جناب زین العابدین صاحب سجادہ نشین جنہوں نے کتاب کے لکھنے کی ذمہ داری سونپی اور محترم خلیفہ میاں تاج الدین صاحب اور خلیفہ محترم محمد علی صاحب رحمہ اللہ کہ جنہوں نے جدہ سعودی عرب تشریف لا کر واقعات کو ریکارڈ کروایا۔ اور سوانح حیات کو تحریر کرنے اور کتابی شکل دینے کی ذمہ داری کا کام راقم الحروف کو سونپا۔

یاالہ العالمین ویا اکرام اکرامین ویاارحم الراحمین ان سب پر اپنے فضل وکرم کی بارش فرما اور انہیں ہر بلائے ناگہانی آفت مصیبت پریشانی محتاجی بیماری رجعت دیں ذکر وفکر اور نماز کی غفلت سے محفوظ فرما اور انہیں اس معاونت کا اجر عظیم عطا فرما۔

آمین

دعا گو اور دعا جو

خادم الفقراء جاوید احمد بٹ

خلیفہ الجیلانی قادری

Marfat.com
Marfat.com

سبب تالیف

راقم الحروف کو ۱۲ ربیع الاول ۱۳۹۲ھ بمطابق ۲۷ اپریل ۱۹۷۲ء میں سلسلہ قادریہ میں قبلہ وکعبہ پیر ومرشد محمد ذوالفقار خان آفریدی ملتان جو کہ خلیفہ حضرت مولوی عطا محمد قادری خلیفہ سلطان پیر شاہ غلام جیلانی خلیفہ سید مصطفیٰ کلیدار بغداد شریف کے دست شفقت پر بیعت ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ بیعت ہونے سے قبل ناچیز ملتان میں کرایہ دار کی حیثیت سے قبلہ وکعبہ محمد ذوالفقار خان آفریدی کے آستانہ پر رہتا تھا۔ اور تبلیغی جماعت میں دین اور تبلیغ کی خاطر شمولیت رکھتا تھا۔ اور انہی دنوں میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ اس طرح کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبلیغی جماعت کی مسجد بلال ملتان میں تشریف فرما ہیں اور ناچیز ان کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا واقعہ ناچیز نے قبلہ وکعبہ خان صاحب کو بتایا تو فرمانے لگے کہ "یار کی مرضی"۔ سرکار قبلہ خاں صاحب کے اس فرمان کو ناچیز یہ سمجھا کہ جیسے قبلہ وکعبہ خاں صاحب چاہتے تھے کہ سلسلے میں بیعت کی خاطر کوئی اشارہ ملتا۔ اور یہ کہ قبلہ خاں صاحب کی توجہ میری طرف ہے۔ کہ میں سلسلے میں بیعت کرلوں۔

انہی دنوں ایک صاحب جن کا نام عزیز شاہ صاحب تھا۔ اور آزاد کشمیر کے رہنے والے تھے۔ اور بطور خادم لاہور میں سیدنا مخدوم علی ہجویری داتا گنج بخش قدس سرہ العزیز کے دربار میں کام کرتے تھے۔ ملتان آئے تو میری ان سے ملاقات ہوگئی۔ دوران گفتگو جب عزیز شاہ صاحب کو علم ہوا کہ میں نے ابھی بیعت نہیں کی ہے تو مجھ سے فرمانے لگے کہ کسی بزرگ اور پیر سے بیعت کیوں نہیں کرتے۔ جس پر ناچیز نے

Marfat.com
Marfat.com

عرض کی جب کوئی پیر کامل ملے گا تو بیعت کروں گا۔ تو فرمانے لگے یہ وظیفہ ہے
(کچھ کلمات پڑھنے کے لیے دیئے جن کو اب بھول چکا ہوں) اور یہ وظیفہ قطب وقت
کا ہے۔ ان کی زیارت ہوگی۔ تو تم کو پیر کامل کے متعلق پتہ چل جائے گا۔ عزیز شاہ
صاحب کے کہنے پر وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا تو خواب میں قطب وقت کی زیارت
ہوئی۔ اور ساتھ دیکھتا ہوں کہ قبلہ وکعبہ پیر و مرشد خان صاحب سائیکل لیے کھڑے
ہیں اور ہاتھ کے اشارے سے جس سمت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت
نصیب ہوئی تھی اشارہ کر کے فرماتے ہیں کہ آؤ بٹ صاحب چلیں۔ اس واقعہ کے بعد
میری توجہ کچھ قبلہ وکعبہ پیر و مرشد خاں صاحب کی طرف ہو جاتی ہے تو میں نے عرض کی
کہ مجھے کچھ پڑھنے کے لیے دیں۔ آپ نے مجھے پنجگانہ وظائف پڑھنے کے لیے
دیئے۔ اور فرمایا کہ ہر نماز کے بعد یہ وظائف پڑھنا ہے اور اس کو چھوڑنا نہیں ہے۔ اگر
چھوڑنے کو دل کرے یا محسوس کرو کہ وظائف بہت بھاری ہیں تو بے شک چھوڑ دینا۔
لیکن چھوڑنے سے پہلے مجھے اطلاع ضرور کرنا۔ کیونکہ یہ پنجگانہ وظائف با مؤکل
ہیں۔ مجھے ان دنوں اس چیز کا علم نہیں تھا کہ مؤکل کیا ہوتے ہیں۔ بہر حال میں نے
پنجگانہ وظائف پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی دو تین دن ہی ہوئے تھے کہ میرا سارا بدن
پکڑا گیا اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ کسی نے میرے اوپر بہت بھاری بوجھ رکھ دیا ہے۔ تو
میں نے دل میں خیال کیا کہ آج تو اس کو پڑھتا ہوں۔ کل صبح سے نہیں پڑھوں گا۔
سونے سے قبل میں نے ایک خط لکھا۔ میلسی میں حاجی رمضان کے نام خط لکھ کر میں
نے اپنے پاس میز پر رکھ دیا۔ اور سو گیا۔ رات کو عالم رویا یعنی خواب میں کیا دیکھتا ہوں
کہ سرکار غوث پاک قدس سرہ العزیز تشریف لائے ہیں۔ سفید لباس زیب تن ہے۔
اور سفید ہی دستار مبارک ہے اور آتے ہی میز پر جو خط رکھا ہوا تھا۔ اس کو زور سے ہاتھ
مار کر دور پھینک دیتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں اٹھ اور پڑھ۔ میں دل میں خیال کرتا ہوں

Marfat.com
Marfat.com

کہ مجھے فرما رہے ہیں کہ اٹھو اور پنجگانہ وظائف پڑھو۔ اس کے بعد میری نیند کھل جاتی ہے۔ اور اذان فجر کا وقت قریب ہے۔ اب میں سوچتا ہوں کہ میں پنجگانہ وظائف تو نہیں چھوڑ سکتا۔ مجھے پڑھنے کے لیے سرکار غوث پاک قدس سرہ العزیز فرما رہے ہیں۔ میں نماز فجر پڑھتا ہوں اور پنجگانہ وظائف پڑھتا ہوں۔ اب میں سوچتا ہوں کہ میں نے وظائف چھوڑنے کے متعلق کسی سے بات نہیں کی۔ اور قبلہ وکعبہ خاں صاحب کو بھی نہیں بتایا کہ میں کل سے وظیفہ نہیں پڑھوں گا۔ دل میں صرف خیال کیا تھا کہ کل وظیفہ نہیں پڑھوں گا۔ سوچتا تھا کہ دل میں خیال آتا ہے اس کی اطلاع سرکار غوث پاک قدس سرہ االعزیز کو ہو جاتی ہے۔ اور وہ رہنمائی فرماتے ہیں۔ اتنا کرم ہے۔

جب یہ معاملہ سامنے آیا تو میں نے قبلہ وکعبہ پیر ومرشد خاں صاحب مدظلہ تعالیٰ سے عرض کی کہ مجھے بیعت کریں۔ بیعت کرنے کے بعد جب سلسلہ قادریہ عالیہ میں داخل ہوا تو اپنے بزرگوں کے حالات سنے تو دل میں خیال پیدا ہوا کہ یہ باتیں اللہ والوں کی جو ہیں کسی کتاب میں نہیں ملتی۔ کیوں نہ اس کو لکھ کر کتاب میں محفوظ کیا جائے۔ بڑے شوق اور جذبہ محبت سے سرکار حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ العزیز اور قبلہ وکعبہ سرکار رائے ونڈ محترم مولوی عطا محمد صاحب قدس سرہ العزیز کے واقعات سنتا۔ اپنے پیر ومرشد مدظلہ العالی کے واقعات سنتا اور لکھنے کی کوشش کرتا۔ لیکن قلم سے لکھ نہ پاتا۔ بات ادھوری رہ جاتی۔ لیکن شوق اور جذبہ لکھنے کا بدستور قائم رہتا۔ اسی دوران ناچیز نے سرکار قبلہ پیر ومرشد سے عرض کی کہ رہائش کی تنگی ہے۔ ان دنوں بازار ستھان میں اپنی والدہ محترمہ عنایت بیگم صاحبہ کے مکان میں مجھے ایک کمرہ ملا ہوا تھا۔ اور عرس کے موقع پر ملتان سے پیر ومرشد کے ہمراہ بہت سے مریدین بھی ساتھ میرے غریب خانہ پر تشریف لاتے تھے۔ اور جگہ کی تنگی میرے پیر ومرشد بھی محسوس کرتے تھے۔ ان وجوہات کی بنا پر ناچیز نے سعودی عرب جانے کا ارادہ کیا اور قبلہ خان

Marfat.com
Marfat.com

صاحب سے اپنے ارادہ کو ظاہر کیا۔تو آپ فرمانے لکھے کہ میرا جی۔ پی فنڈ کا کیس اے جی آفس سے کروا کہ چلے جاؤ۔ ان دنوں سے لے کر آج تک میرے دل میں یہ بات ہے کہ سرکار قبلہ خان صاحب کی زبان مبارک سے جو بات نکلے گی وہ پتھر پر لکیر کی طرح ہوگی یعنی وہ ہوکر رہے گی یقین تھا کہ سعودیہ جانے کا بندوبست بھی اسی صورت میں ہوگا جب سرکار قبلہ خاں صاحب کا جی پی فنڈ کا کیس مکمل ہوگا۔ میرے بڑے بھائی محترم اعجاز بٹ صاحب اے جی آفس میں کام کرتے تھے۔ ان سے جی پی فنڈ کا کیس کروانے کے لیے کہا۔ جوانہوں نے تھوڑے ہی دنوں میں کروادیا۔

جیسے ہی قبلہ وکعبہ خان صاحب کا جی پی فنڈ کیس مکمل ہوا۔ ان دنوں ناچیز لاہور میں تھا دل میں خیال پیدا ہوا کہ قبلہ خاں صاحب نے فرمایا تھا کہ جی پی فنڈ کا کیس کروا کر سعودی عرب چلے جاؤ۔ کیس تو ہوگیا ہے تو سعودی عرب کا ویزہ کیسے ملے گا۔ اس کی متعلق ابھی کوئی اشارہ روحانی طور پر بھی نہیں ملا۔ نماز فجر کے بعد ختم الامامین جو سلسلہ قادریہ کا معمول ہے پڑھنے کے بعد مراقبہ کیا اور قبلہ خاں صاحب کی طرف توجہ کر کے عرض کیا کہ آپ کا کیس ہوگیا۔ لیکن ابھی تک سعودی عرب کا ویزہ نہیں ملا تو عالم رویاء میں کیا دیکھتا ہوں کہ قبلہ وکعبہ سرکار معظم خاں صاحب نے سعودی عرب کے کھاتے کا بہت بڑا رجسٹر کھول کر اپنے سامنے رکھا ہوا ہے۔ اور اس میں ناچیز کا نام درج فرمارہے ہیں۔ تھوڑے دن ہی ہوئے تھے کہ ناچیز کو سعودی عرب کا ویزہ مل گیا۔

یہ واقعات اس لیے تحریر کررہا ہوں کہ ایک تو یہ بتا سکوں کہ بزرگوں کا اور سلسلہ میں آنے کا کتنا بڑا کرم اور فیض میسر ہوتا ہے کہ جو چاہو ملتا ہے۔ دوسرے میرے دل میں اپنے بزرگوں کے واقعات اور سوانح عمری لکھنے کے متعلق دن بدن شوق بڑھتا گیا۔ سعودی عرب میں ملازمت کے دوران میری تبدیلی جدہ شہر میں ہوگئی۔ میں نے قبلہ وکعبہ خان صاحب کو خط لکھا اور ان سے عرض کی کہ آپ سعودی عرب بغرض عمرہ و

Marfat.com
Marfat.com

حج آ جائیں۔ جس پر سرکار قبلہ خان صاحب سعودی عرب آنے پر رضا مند ہو گئے۔ جدہ میں ہونے کے باعث کئی مرتبہ قبلہ وکعبہ خاں صاحب کے ساتھ بیت اللہ شریف جانے کا اتفاق ہوا۔ عمرے ادا کیے۔ اس کے بعد جب مدینہ المنورہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے گئے۔ تو وہاں پر دو باتوں کا خصوصی ذکر کروں گا۔ ایک تو یہ کہ تقریباً ایک ہفتہ مدینہ طیبہ میں قیام کیا اور ماہ رمضان کا مبارک مہینہ تھا۔ افطار سے پہلے کالے سیاہ بادل آتے اور گرمی ہونے کے باعث بہت ہی خوشگوار ٹھنڈی ہوا چلنے لگتی اور بادل اس قدر کالے ہوتے کہ نماز عصر کے بعد مسجد نبوی میں ایسا محسوس ہوتا جیسے رات ہوگئی ہے۔ بادل پورا ہفتہ روزانہ معمول کے مطابق آتے۔ جیسے کسی نے وقت مقرر کر رکھا ہے۔ بادلوں کے آنے اور جانے کا۔ مغرب سے پندرہ بیس منٹ پہلے بڑی زوردار موسلا دار بارش ہوتی۔ ایسا لگتا کہ جیسے مسجد نبوی کا صحن پانی سے بھر جائے گا۔ اور جو بادلوں کی خصوصی بات دیکھی وہ یہ تھی کہ برسنے سے پہلے بادلوں سے بڑی ہی پیاری آواز آتی اور دل کو یوں محسوس ہوتا جیسے بادل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوۃ وسلام پیش کر رہے ہوں اور برسنے کی اجازت طلب کر رہے ہوں۔ آپ لوگوں نے اکثر دیکھا ہوگا کہ بادل اتنے زور سے کڑکتے ہیں کہ آدمی اپنے گھروں میں بیٹھے ہوئے ڈر جاتے ہیں۔ لیکن بادل وہاں مؤدب اور اونچی آواز نہیں نکالتے۔ دوسری بات قبلہ وکعبہ سرکار معظم خان صاحب کے متعلق ہے وہ یہ کہ جب جالی مبارک کے سامنے گئے صلوۃ وسلام پیش کرنے کے بعد آپ نے عرض کی حضور! آپ نے اپنے در پر بلوایا ہے۔ آپ کے پاس آ گیا ہوں۔ تو میری التجا ہے کہ اپنے قدموں میں ہی جگہ دے دیجیے۔ واپس لوٹ کر پاکستان جانا نہیں چاہتا۔ جدہ واپس آنے پر ناچیز کو فرماتے ہیں کہ بٹ صاحب میں جا رہا ہوں۔ میرے جانے کا وقت آ گیا ہے۔ جو التجا کی تھی۔ وہ منظور ہوگئی ہے۔ مجھے

Marfat.com
Marfat.com

بہت ساری دعائیں دیں۔ اور فرمایا تمہیں اپنا جانشین مقرر کرتا ہوں اور فرمایا کہ اپنی والدہ محترمہ مقصودہ بیگم صاحبہ کو ہر سال عمرہ کرواتے رہنا۔ اس کے دوسرے دن جب میں جدہ ریفائیزی سے واپس گھر آیا تو مسلسل تعویذ مجھ سے لکھواتے رہے اور رات کے تقریباً ۱۲ بجے کا وقت ہوگا امی جان نے قبلہ خان صاحب سے کہا کہ رات کافی ہوگئی ہے جاوید نے صبح ڈیوٹی پر بھی جانا ہے۔ سارے دن کا تھکا ہوا ہے۔ اس کو اجازت دیں کہ جا کہ سو جائے۔ اجازت ملنے پر میں اپنے کمرے میں جا کر سو گیا۔ رات کے تقریباً ڈیڑھ بجے اپنے اہلیہ سے فرماتے ہیں کہ میں جا رہا ہوں میں نے تم کو معاف کیا۔ اور تم بھی مجھ کو معاف کر دو۔ اور تازہ وضو کے لیے غسل خانہ میں جاتے ہیں۔ امی جان نے بتایا کہ وضو غالباً پورا نہیں کر پاتے کیوں کہ موت کی کیفیات شروع ہو چکی تھیں۔ واپس کمرے میں آ کر قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جاتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ موت سے پہلے جو آخری پسینہ آتا ہے۔ وہ مجھے آ گیا ہے۔ اس لیے جاوید کو اٹھاؤ کہ میرے پاس آئے۔ امی جان مجھے یہ کہہ کر اٹھاتی ہیں۔ کہ قبلہ خان صاحب کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ اس لیے جلدی جلدی خان صاحب کے پاس آؤ۔ میں جلدی سے اٹھ کر سرکار قبلہ خان صاحب کے پاس آتا ہوں آپ کے بدن مبارک کو ہاتھ لگاتا ہوں تو ایسا لگا جیسے پانی کی بھری ہوئی بالٹی کسی نے ان کے اوپر ڈال دی ہے۔ میں حیرانی سے امی جان سے عرض کرتا ہوں کہ یہ کیسے ہوا۔ اتنا پانی بدن مبارک پر کیسے ہے۔ امی جان فرماتی ہیں کہ یہ ان کو آخری موت سے پہلے کا پسینہ ہے۔ اس کے بعد قبلہ و کعبہ خان صاحب مجھے فرماتے ہیں کہ سیون اپ کی بوتل میرے لیے لاؤ۔ میری عادت تھی کہ بوتلوں کے ڈالے ایک سیون اپ کا ایک مرنڈا کا ایک پیپسی کا بھروا کے رکھتا تھا اسی رات دیکھتا ہوں کہ ایک بھی بوتل نہیں ہے۔ میں عرض کرتا ہوں سرکار گھر میں کوئی بوتل نہیں ہے۔ باہر سے جا کر لاتا ہوں۔ اور یہ بھی خیال کرتا ہوں کہ رات کے دو بجے ہیں

Marfat.com
Marfat.com

پتہ نہیں بوتل ملتی ہے یا نہیں۔ بہر حال گھر سے باہر مجھے ایک دکان کھلی ہوئی مل جاتی ہے۔ جلدی سے بوتل لے کر سرکار معظم خان صاحب کے پاس آتا ہوں۔ اور چمچے کے ساتھ بوتل ان کو پلانے کی کوشش کرتا ہوں بوتل کا مشروب آپ کے گلے میں ڈالتا ہوں تو گلے سے ایسی آواز آتی ہے جیسے آپ کچھ کلمات پڑھ رہے ہوں۔ امی جان فرماتی ہیں کہ مزید مشروب نہ پلاؤ کہ یہ وقت مشروب پینے کا نہیں ہے۔ جاوید! خان صاحب جا رہے ہیں۔ ہم سے جدا ہو رہے ہیں۔ آپ کی آواز جو آ رہی تھی بند ہو جاتی ہے اور آپ کی روح جسم اطہر سے رب العزت کی بارگاہ کی طرف پرواز کر جاتی ہے۔ قبلہ سرکار خان صاحب کی خواہش جو کہ آپ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کی تھی اس کو مدنظر رکھتے ہوئے مکۃ المکرمہ کے قبرستان جنت المعلیٰ میں دفنانے کے لیے امی جان سے مشورہ کرتا ہوں جس پر وہ راضی ہو جاتی ہیں۔

آپ کی فاتحہ خوانی کے لیے اور میری دلجوئی کے لیے جدہ میں سب سے پہلے پاکستان (وہاڑی) سے قبلہ وکعبہ شیخ بدر الدین صاحب قدس سرہ کے سجادہ نشین محترم خلیفہ میاں تاج الدین صاحب اور ان کے ہمراہ خلیفہ محمد علی صاحب تشریف لاتے ہیں۔ لاہور سے محترم فضل کریم صاحب بھی جدہ میں افسوس کے لیے آتے ہیں فضل کریم صاحب تو افسوس کرنے کے بعد چلے جاتے ہیں لیکن محترم خلیفہ تاج الدین صاحب اور خلیفہ محترم محمد علی صاحب میرے پاس جدہ میں رہتے ہیں۔ ان سے گذارش کرتا ہوں کہ میں اکیلا سعودی عرب میں ہوں اور سلسلہ کے سب حضرات پاکستان میں ہیں۔ میرے پیر و مرشد قبلہ محمد ذوالفقار خان صاحب دنیا سے پردہ فرما گئے۔ اور پاکستان میں بھی وہ حضرات جو سلسلہ میں ہیں آہستہ آہستہ وہ بھی دنیا سے رخصت ہوتے جا رہے ہیں۔ اور ابھی تک سلسلہ کے بزرگوں کے حالات و واقعات کسی نے تحریر نہیں کیے۔ کہ آنے والے مریدین کو کیا بتائیں گے کہ قبلہ وکعبہ حضرت سلطان پیر

Marfat.com
Marfat.com

شاہ غلام جیلانی قدس سرہ نے اور سرکار محترم خلیفہ عطاء محمد صاحب قدس سرہ اور سلسلہ کے دوسرے بزرگوں نے اس سلسلہ کے لیے کتنی محنت کی۔ کیسے انہوں نے دنیا میں مجاہدات وزہد وتقویٰ کے ساتھ زندگی گزاری۔ سرکار قبلہ سلطان پیر شاہ غلام جیلانی صاحب قدس سرہ اپنے مریدین سے فرمایا کرتے تھے کہ روزے ہم نے رکھے ہیں عیدیں آپ کریں گے اور یہی بات قبلہ مولوی عطا محمد صاحب اپنے مریدین سے فرماتے تھے۔ آپ اتفاق سے جدہ میں میرے پاس آئے ہیں۔ کیوں نہ سلسلہ کے بزرگوں کے حالات وواقعات کو آپ سنائیں تاکہ میں ریکارڈ کرلوں۔ جس پر محترم خلیفہ تاج الدین صاحب فرماتے ہیں کہ یہ درست ہے کہ ابھی تک کتابی شکل نہیں دی گئی۔ اس سلسلے میں محترم خلیفہ رحمت علی صاحب نے قبلہ مولوی عطاء محمد قدس سرہ کے پردہ فرمانے سے پہلے واقعات اور حالات تحریر کیے تھے لیکن کتابی شکل نہیں دے سکے۔ اور اللہ کو پیارے ہو گئے۔ اور فرمایا کہ جب خلیفہ رحمت علی صاحب کی لکھی ہوئی سوانح عمری میرے بیٹے اسحٰق صاحب (جو اس وقت خلافت سے نواز دیئے گئے ہیں) نے دیکھی تو عرض کیا کہ اس کو ضرور تحریر میں لانا چاہیے کیونکہ شجرہ شریف تو ہمارے پاس ہے لیکن آنے والے مریدین کو کیا بتائیں گے کہ ہمارے سلسلے کی بزرگ ہستیوں نے کیسے زندگی گذاری۔ قبلہ وکعبہ خان صاحب پردہ فرما گئے ہیں۔ اور اس طرح دوسرے خلفاء بھی ایک ایک کر کے مقام فنا سے کوچ کرتے جا رہے ہیں۔ اس کو کتابی شکل دینے کی اشد ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ بہر حال محترم خلیفہ تاج الدین صاحب اور محترم خلیفہ محمد علی صاحب واقعات جو ان کے علم میں تھے ریکارڈ کروانے کے لیے رضا مند ہو گئے۔ جس پر ریکارڈنگ شروع کردی۔ تقریباً سات راتیں بمعہ جمعرات اور جمعہ کے دن کے مسلسل ریکارڈنگ کی گئی اور تقریباً سات آڈیوں کیسٹ پر ریکارڈنگ ہوئی۔ انہی کیسٹ سے سنا ہوا مواد اور خلیفہ برکت علی صاحب وخلیفہ رحمت علی صاحب کی تحریروں

84513

Marfat.com
Marfat.com

اور سلسلہ کے دوسرے بزرگوں سے سنے ہوئے واقعات کو الحمد للہ! تحریر میں لانے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ الحمد للہ گلستان جیلاں کا دوسرا ایڈیشن شائع کر رہا ہوں۔

قبلہ وکعبہ پیر و مرشد محمد ذوالفقار خاں صاحب ایک شعر سنایا کرتے تھے۔

جب تک بکے نہ تھے کوئی پوچھتا نہ تھا
آقا آپ نے خرید کر انمول بنا دیا
بک کر کسی کے ہاتھوں بے فکر جی رہے ہیں
جب ہم ہی کسی کے ٹھہرے تو کیا رہا ہمارا

اور یہ حقیقت ہے کہ جب تک بیعت نہیں کی۔ بیعت کا مطلب ہی اپنے آپ کو بیچ دینا ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام بھی بازار حسن میں جب بکے تو غلام سے بادشاہ سلطنت بنا دیئے گئے۔ محترم میرے بھائی یہ بادشاہت اور سعادتیں بغیر بکے حاصل نہیں ہوتیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ نیک ہستیوں کے سایہ میں رکھے اور انہی کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دعا می کنم گلستان جیلاں را
اے اللہ میں تیری بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ تو گلستان جیلانی کو
کہ سرسبز و شاداں شود تا بمحشر
تا روز محشر شاد و آباد رکھنا

دعاؤں کا طالب و دعا گو

مؤلف و مصنف: احقر العباد جاوید احمد بٹ

خلیفہ الجیلانی قادری

Marfat.com
Marfat.com

اولیاءاللہ

ارباب تصوف کا اعتقاد ہے کہ ہر ایک ملک اور قصبہ کا جس طرح حاکم ظاہری ہوا کرتا ہے۔ ویسا ہی اولیاءاللہ میں سے ایک حاکم باطن بھی ہوتا ہے۔ جس کو قطب کہا جاتا ہے۔ ملک پاکستان کے حاکم باطن قطب الاقطاب شہنشاہ ولیاں مخدوم سخیاں سید مخدوم علی ہجویری سرکار داتا گنج بخش ہیں۔ چنانچہ جب حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ کو دربار رسالت سے ہندوستان کی ولایت عطا ہوئی تو حکم ہوا کہ پہلے جا کے سید مخدوم علی ہجویری (سرکار داتا گنج بخش قدس سرہ العزیز) کے روضہ مبارک پر اعتکاف کرنا۔ اور ان سے فیض حاصل کر کے راجپوتانہ کے صحرا میں جا کر اسلامی جھنڈا نصب کرنا۔ چنانچہ آپ خشکی کے راستے ہندوستان میں داخل ہوئے اور لاہور پہنچ کر روضہ مبارک کے سامنے ایک کوٹھڑی میں چالیس دن تک معتکف رہے اور جب اس چلّہ کے کاٹنے کے بعد آپ باہر نکلے تو بے ساختہ زبان مبارک یہ نکلا:

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا

ناقصاں را پیر کامل کاملاں را رہنما

اولیاءاللہ کی شان میں مزید چند اشعار:

یک زمانہ صحبت با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

ایک لمحہ اولیاء کی صحبت میں بیٹھنا سو سالہ بے ریا عبادت سے بہتر ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

اولیا را ہست قدرت از الٰہ
تیرِ جستہ باز گردانند ز راہ

اولیاء اللہ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے قدرت حاصل ہے کہ چلے ہوئے تیر کو راستے سے پھیر دیتے ہیں۔

فیض حق اندر کمالِ اولیاء
نورِ حق اندر جمال اولیاء

اللہ کا فیض اولیاء کے کمال میں ہے اللہ کا نور اولیاء کے جمال میں ہے۔

ہر کہ خواہد ہم نشینی با خدا
او نشیند در حضورِ اولیاء

جو کوئی اللہ تعالیٰ کی ہمنشینی چاہے اس کو اولیاء اللہ کی بارگاہ میں بیٹھنا چاہیے۔

چوں شوی دور از حضورِ اولیاء
در حقیقت گشتہ دور از اولیاء

جب تو اولیاء اللہ کی بارگاہ سے دور ہوگا تو حقیقت میں خدا سے دور ہو جائے گا۔

پیر کامل صورت ظِلّ الٰہ
یعنی دید پیر دیدِ کبریا

پیر کامل ظِلِ الٰہی کی صورت ہے یعنی پیر کا دیدار اللہ تعالیٰ کا دیدار ہے۔

ہر کہ پیر و ذاتِ حق را یک نہ دید
نے مرید و نے مرید و نے مرید

جو کوئی پیر اور اللہ کی ذات کو ایک نہ دیکھے وہ مرید نہیں وہ مرید نہیں ہے وہ مرید نہیں ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

مولوی ہرگز نہ شد مولائے روم
تا غلامِ شمس تبریزی نہ شد

مولوی ہرگز مولائے روم نہ بنا جب تک شاہ شمس تبریزی کا غلام نہ ہوتا۔

سگ درگاہ میراں شو چو خواہی قرب ربانی
کہ بر شیراں شرف دارد سگِ دربار گیلانی

اگر تجھے قرب ربانی چاہیے تو میراں کے درگاہ کا کتا بن جا کہ دربارِ گیلانی (دربار میراں) کے کتے شیروں پر شرف رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہٖ الکریم

نسب ونام:

آپ کا اسم گرامی غلام جیلانی اور والد محترم کا نام بابو کرشنا شنکر صاحب تھا۔ والد صاحب کا اسلام لانے کے بعد آپ کا اسلامی نام جو رکھا گیا وہ عبداللہ تھا۔ والد محترم کے لالہ جگن ناتھ پرشاد حقیقی بھائی تھے آپ کا اصل وطن سدھپورہ ضلع ایٹہ یوپی ہے۔ ذات کائتھ قانونگوئی تھے۔ منشی جگن ناتھ پرشاد ڈاکخانہ میں ملازم تھے اور برانچ پوسٹ ماسٹر موضع سدھپورہ کے تھے اور والد محترم اوائل میں پٹواری تھے۔ پھر بسلسلہ وارترقی پاکر قانون گوئی ہوئے آپ کی والدہ ماجدہ کا نام مسماۃ جندھو کور تھا۔ اسلام لانے کے بعد حسن بی بی نام رکھا گیا اور آپ کے والدین بوجہ بے اولاد ہونے کے اکثر شاقی رہتے تھے۔ والد صاحب کا لمبا قد۔ رنگ گندمی اور گول داڑھی رکھی ہوئی تھی۔ گول چہرہ تھا۔ لباس میں شیروانی، اچکن، سر پر عمامہ اور عام طور پر پلے دار ٹوپی بھی پہنتے تھے شکل وصورت میں بالکل مسلمان قدآور مولوی معلوم ہوتے تھے اور فارسی اردو کے قابل منشی تھے۔ چونکہ اردو فارسی کے استاد ایک مولوی صاحب تھے ان کے حسائل اور طبی تقاضا اسلامی پرتو ظاہر کرتا تھا اور اسلامی علماء سے نفرت نہ تھی۔ بلکہ اولاد نہ ہونے کی وجہ سے اور بیوی کے مجبور کرنے پر وہ کئی مسلمان علماء اور بزرگان دین کے پاس جاکر طالب دعا ہوئے۔

Marfat.com
Marfat.com

ولادت مسعود:

چنانچہ جب آپ کے والد محترم کا تبادلہ ضلع ہمیر پور۔ اودھ کے قصبہ اوناؤ میں ہوا۔ تو دریا کے قریب ایک بزرگ سید ریتا شاہ صاحب مجذوب برلب دریا جھونپڑی میں رہا کرتے تھے۔ ان کے پاس جایا کرتے تھے۔ والد صاحب ۱۸۷۴ء بمطابق ۱۹۳۰ بکرمی میں بعمر پچاس سال اپنے فرائض کے انجام دہی میں قصبہ اناؤ ضلع ہمیر پور میں پہنچے۔ وہ وقت آپ کی ملازمت کا آخری بھی تھا اور آپ کے رشتہ داران کائتھ برادری فرخ آباد۔ متھرا۔ مینپوری۔ ایٹہ۔ علی گڑھ و دیگر ضلعوں کے رشتہ دار اکثر دوسری شادی کرنے پر اصرار کیا کرتے تھے۔ بدین وجہ ان کی بیوی ہمیشہ اپنے خاوند کو ہر کسی مسلم و غیر مسلم درویش و فقراء کے پاس بھیجا کرتی تھی اور دعا کروایا کرتی تھی۔ سید ریتا شاہ صاحب اگرچہ سالک مجذوب تھے مگر جب جذب و جلال کی حالت فرد ہو جاتی تو اچھی طرح بات کا جواب دیا کرتے تھے۔ والد صاحب سے بوجہ حاضری روزانہ و سچی عقیدت کے خوش تھے۔ آپ نے اولاد کے واسطے دعا دی۔ اور فرمایا کہ تمہارے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔ اس کی ناک چھدوا دینا۔ وہ ہمارا ہوگا۔ شاہ صاحب قبلہ لکڑیوں کا الاؤ (مچ) لگا کر جھونپڑی میں برلب دریا بیٹھے رہا کرتے تھے۔ ہر مراد کے سائلوں کو چٹکی راکھ اٹھا کر دے دیتے۔ خدا پاک اس سے شفا دے دیتا۔ شاہ صاحب کا اصل وطن اللہ آباد تھا اور میاں کرم علی شاہ صاحب کے مرید تھے وہ بھی مرد باخدا درویش گذرے ہیں۔ جب والد صاحب کو دعا اولاد کے واسطے دی تو فرمایا کہ بچے کو ہمارے پاس بھی لانا۔ چنانچہ تھوڑے دنوں بعد آپ کا تبادلہ سہاور میں ہو گیا اور چند روز ہی ہوئے تھے کہ ۷ پھاگن ۱۹۳۳ بکرمی بروز بدھ چندے ماہتاب چندے آفتاب فرزند ارجمند پیدا ہوا۔ اور نومولود کا نام جیوا رام رکھا۔ چالیس دن بعد حضرت سید ریتا شاہ صاحب کی خدمت میں دونوں میاں بیوی بچے کو لے کر حاضر ہوئے۔

Marfat.com
Marfat.com

عہد طفلی:

پیدائش سے تین برس (۹ اپریل ۱۸۸۱ء) تک کے حالات نقل و حرکت کسی کو معلوم نہیں ہو سکے۔ چوتھے برس (۱۸۸۲ء) بچے کا مکتب ہوا۔ یعنی پڑھنے کو بٹھلا دیا اور حسینی برہمن جن کو پنجاب میں پوج کہتے ہیں یعنی بھانبڑوں کے جو لوگ پیر ہوتے ہیں اور منہ کے آگے ایک ذرا سا کپڑا دھاگے سے باندھ کر رکھتے ہیں آپ کی تعلیم کے واسطے مقرر فرمائے۔ قصبہ سہاور میں آنے کے بعد والد صاحب کی پنشن ہو گئی تھی۔ اب وہ اپنی جائیداد جدّی اور پیدا کردہ از قسم اراضیات واقع سدھپورہ اترنجی کھیڑا وغیرہ کے انتظامات و باغات لگوانے میں مصروف رہتے تھے۔ ملازم بچے کی حفاظت کے واسطے بھی تھا۔ مگر سید یوسف علی صاحب جو پڑوسی تھے وہ اکثر توجہ رکھتے تھے اب لڑکے کو دیہاتی مدرسہ میں بٹھلا دیا۔ سید یوسف علی صاحب جو بعد ۱۹۱۰ء میں حضرت صاحب رحمہ اللہ کے بمقام علیگڑھ برمکان شہباز خاں صاحب مرحوم بیعت ہوئے اور اس اثناء بچے کی عمر چھ برس (۱۸۸۴ء) کی ہوئی تھی کہ جماعت اوّل ہی میں تھے۔ مگر گھر پر سید یوسف علی صاحب کی توجہ تھی اور مدرسے میں مولوی صاحب کی تربیت سے بچہ دن بدن خلیق۔ حیادار۔ کم گو عزلت پسند ہوتا چلا گیا۔ کیونکہ ہر وقت کی حفاظت ایک چند کی مثال ہوتی ہے۔ اس میں خواہ مخواہ طبع عزلت نشین ہو جاتی ہے۔ سید ریتا شاہ صاحب کا انتقال ہو چکا تھا۔ پھر دوبارہ ان کی خدمت میں جانے کا موقع نہ ملا اور سدھ پورہ سے دور بھی تھا۔ اگرچہ والد محترم جانے کا ارادہ کرتے تھے کہ ان کے مزار پر پہنچیں مگر اپنی مصروفیت اور اپنے بھائی کی علالت نے ان کو موقع نہ دیا کہ دوبارہ پہنچتے مگر ان کی توجہ اور دعا سے بچے کی طبیعت فطرتاً عجیب ثابت ہوتی چلی گئی اور اکثر مرتبہ گاؤں کے لڑکے کھیلنے کے واسطے بلانے آتے تو آپ فرماتے کہ آپ ہمارے گھر پر کھیلو۔ میں بھی تمہارے ساتھ رہوں گا۔ آپ کو خصوصاً یو پی میں جیا کے نام سے پکارتے تھے۔

Marfat.com
Marfat.com

آپ اگر چہ ہندو خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ لیکن آپ کا ظہور اللہ رب العزت جل شانہ کے ولی سید ریتا شاہ صاحب کی دعا کا ثمرہ تھا۔ جب گھر پر ہوتے تو آپ کے پڑوسی سید یوسف علی صاحب توجہ دیتے اور جب مدرسہ میں ہوتے تو وہاں پر بھی آپ کے استاد محترم ایک مسلمان عالم تھے۔ اس لیے آپ اسلامی اصولوں کی طرف زیادہ توجہ دینے لگے۔ آپ سلیم العقل اور سلیم الطبع تھے اور ازل سے ہی چونکہ آپ کے سینہ میں اللہ کی معرفت کا بیج بو دیا گیا تھا۔ اس کا ظہور ہونے لگا آخر کار اپنے استاد محترم سے سوال کیا کہ آپ کے بڑے پیر صاحب یعنی مسلمانوں میں کون سے بڑے ہیں۔ انہوں نے چند بزرگوں کا نام لیا۔ آپ یہی فرماتے رہے کہ سب سے بڑے پیر صاحب کون ہیں کیوں کہ کسی بڑے پیر کی نگاہ دل کو بے چین کر رہی تھی۔ آپ کے استاد محترم نے فرمایا کہ سب سے بڑے پیر صاحب تو بغداد شریف میں ہیں۔ اور وہ دنیا فانی سے پردہ فرما گئے ہیں۔ آپ درد بھرے دل سے ٹھنڈی سانس نکال کر عرض کرنے لگے ان کی کوئی تصنیف بتایئے۔ ان کے استاد محترم نے جواب دیا کہ ہاں ان کی ایک تصنیف تو قصیدہ غوثیہ ہے جو انہوں نے اپنی کیفیت بے نیازی اور جلالی حالت میں فرمائی۔ آپ نے عرض کی کہ برائے مہربانی مجھے قصیدہ غوثیہ منگوا دیں۔ آپ کے استاد محترم نے قصیدہ غوثیہ آپ کو لا کر دے دیا۔ جس کو آپ بڑے شوق اور جذبہ عشق و محبت کیساتھ پڑھتے۔ یہاں تک کہ آپ کو قصیدہ غوثیہ زبانی حفظ ہو گیا۔ آپ نے اس کو اپنا ورد بنا لیا۔ اور مستقل مزاجی اور شوق سے رات دن پڑھتے رہتے۔

ایک طرف تعلیم کا شغل جاری رہا۔ اور دوسری طرف قصیدہ غوثیہ کا ورد زبان پر رہنے سے عشق کی آگ جو پہلے سے موجود تھی توجہ اور ذکر کرنے سے اِس پر ہر مل کا کام کیا اور عشق و محبت کے شعلے بلند ہونے لگے۔ اور دل میں خیال کرتے کہ کیا ہی اچھا ہوتا جو میری نسبت اور بیعت آپ سے ہوتی۔ بارہ سال تک قصیدہ غوثیہ پڑھتے

Marfat.com
Marfat.com

رہے۔ بارہ سال کے بعد آپ کی یہ حالت تھی کہ جناب پیران پیر دستگیر شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز کا سایہ شفقت ہمیشہ آپ کے ساتھ رہتا اور ہر پریشانی اور مشکل میں آپ کی بلا واسطہ رہنمائی فرماتے۔

شمولیت سلسلہ قادریہ سرکار غوث الاعظم کا آکر خود بیعت کرنا:

آپ کی پہلی بیعت ۱۸۸۴ء کا ذکر اس طرح ہے کہ سید یوسف علی اور شیر جہاں خان صاحبان کی زبانی ایک واقع بیان کیا ہے اور اتنی گفتگو رو برو حضرت کے مجلس میں بھی بات کو دہرایا۔ کہ اجی حضرت صاحب وہ واقع بھی آپ نے اپنی والدہ سے سنا ہوگا کہ جب آپ گم ہوئے تھے۔ حضرت فرماتے تھے کہ مجھے یاد ہے اور والدہ بھی بیان کرتی تھیں کہ جب ہمارے للّٰہ کی عمر چھ برس کی تھی ہمارے گھر میں ایک دن فقیر دروازہ پر بھیک مانگنے آیا۔ والدہ نے بچے کی گود میں آٹا دے کر بھیجا کہ بھیک ڈال دو۔ وہ بچہ کو گود میں اٹھا کر سدھپور کے باہر مکان سے بفاصلہ ایک دو فرلانگ کسی ٹیلے پر لے گیا۔ واقع کسی کو معلوم نہیں کہ ٹیلے پر کیا ہوا بلکہ بچے کے گم ہو جانے کا حال کچھ گھر میں تلاش کرنے سے ہر ایک کو پتہ ہو گیا تھا۔ قبلہ سلطان غلام جیلانی نور اللہ مرقدہ فرماتے تھے کہ ایک فقیر لمبا قد سفید داڑھی۔ سر پر عمامہ۔ تہ بند۔ کرتا گاڑھے رنگ کا یعنی کھدر کا ہی معلوم ہوتا تھا۔ گلے میں کوئی کتاب لٹکی ہوئی تھی۔ عصا والے تھے۔ مجھے اپنے سامنے بٹھلا کر میرا ہاتھ مضبوط پکڑ کر مجھ سے کہا کہ جو کچھ میں کہتا جاؤں تم کہتے جاؤ۔ میں ان سے ڈرتا تھا اور کچھ رونے کو بھی تھا کہ شاید مجھے مارے گا مگر میں تو خاموش بیٹھا رہا۔ وہ کچھ پڑھتے رہے۔ باآواز بلند پڑھتے تھے جسے میں سن سکتا تھا۔ مگر میں سمجھ نہیں سکتا تھا۔ قریباً پندرہ یا بیس منٹ کے بعد مجھے چھوڑ دیا اور کہا کہ اب تم بھاگ جاؤ میں دوڑ کر گھر آ گیا۔ عصر کا وقت تھا گھر میں والدہ رو رہی تھی۔ ملازم تلاش کرتا پھرتا تھا۔ سید یوسف علی اور چچا لالہ جگن برشاد بھی پریشان تھے۔ چنانچہ والدہ خوش ہوئیں۔

Marfat.com
Marfat.com

تعلیم وتربیت اور پہلی شادی:

اس دن سے مجھے خاص طور پر حفاظت ہوگئی۔ چونکہ میری بڑی ہمشیرہ جو کہ ایک ہی تھی وہ علی گڑھ میں بیاہی ہوئی تھی اور میری تعلیم کا انتظام اب مکان پر ہی ہو گیا تھا۔ اردو کی ایک دو کتابیں اور فارسی کی خالق باری وغیرہ پڑھ لی تھی اور ایک پنڈت برہمن سدھ پورہ میں پڑھاتے تھے۔ دس سال (۱۸۸۸ء) کی عمر میں میری نسبت اہل ہنود سے قصبہ پٹیالی یا کمپلا میں ہوگئی اسی وقت کا واقع مجھے اتنا یاد ہے کہ میرے سسرال والوں کو معلوم تھا کہ لڑکا پڑھا لکھا ہے۔ چنانچہ دوسال بعد مزید تعلیم دلا کر پانچویں جماعت تک تعلیم کرادی گئی۔ بارہ برس (۱۸۹۰ء) کی عمر میں شادی ہونا قرار پائی اور مجھے یاد ہے کہ مجھ سے میرے سسرال والوں کے آدمی نے ایک خط پڑھوایا تھا۔ وہ میں نے حرف بحرف پڑھ کر سنا دیا تھا۔ البتہ چھدی پرشاد کے لفظ پر میں اٹک گیا تھا دراصل وہ لفظ شکستہ لکھا ہوا تھا میں نے اس کو چندی پرشاد پڑھا تھا۔ القصہ وہ شادی ہوگئی اور سدھ پورہ میں ہی ہوئی اور ہم گھر میں رہنے سہنے لگے اور تعلیم کا دھیان بھی بدستور دن بدن زیادہ ہوتا چلا گیا۔ کیونکہ میرے والدین کا ارادہ تھا جماعت مڈل کی تعلیم پوری کروا کر پٹواری بنانے کا تھا۔ چنانچہ شادی کے دوسال بعد (۱۸۹۲ء) میری تعلیم موجودہ زمانہ کی آٹھویں تک ہوگئی تھی۔ اور وہ اس وقت کی چھٹی جماعت تھی۔ جب مسٹر کراسوٹ صاحب بہادر یوپی قائم مقام افسر ہوکر تشریف لائے تو جملہ افسران ملاقات کو گئے۔ اس زمانہ میں والد محترم قانون گوئی صاحب بھی اپنی خدمات کے سرٹیفکیٹ وچھٹیاں لے کر مجھے ہمراہ لے گئے۔ اور میں نے صاحب بہادر کو دیکھا۔ یہ واقعہ ۱۸۹۱ء کا ہے صاحب بہادر نے حکم دیا کہ لڑکے کو آٹھ جماعت پاس کراؤ۔ ابھی چھوٹا ہے اس کی عمر زیادہ سے زیادہ پندرہ سال معلوم ہوتی ہے چنانچہ اب والد کا ارادہ ہوگیا کہ وہ مجھے علیگڑھ ہی میں اپنے داماد بابو اٹل بہاری لعل وکیل مال

Marfat.com
Marfat.com

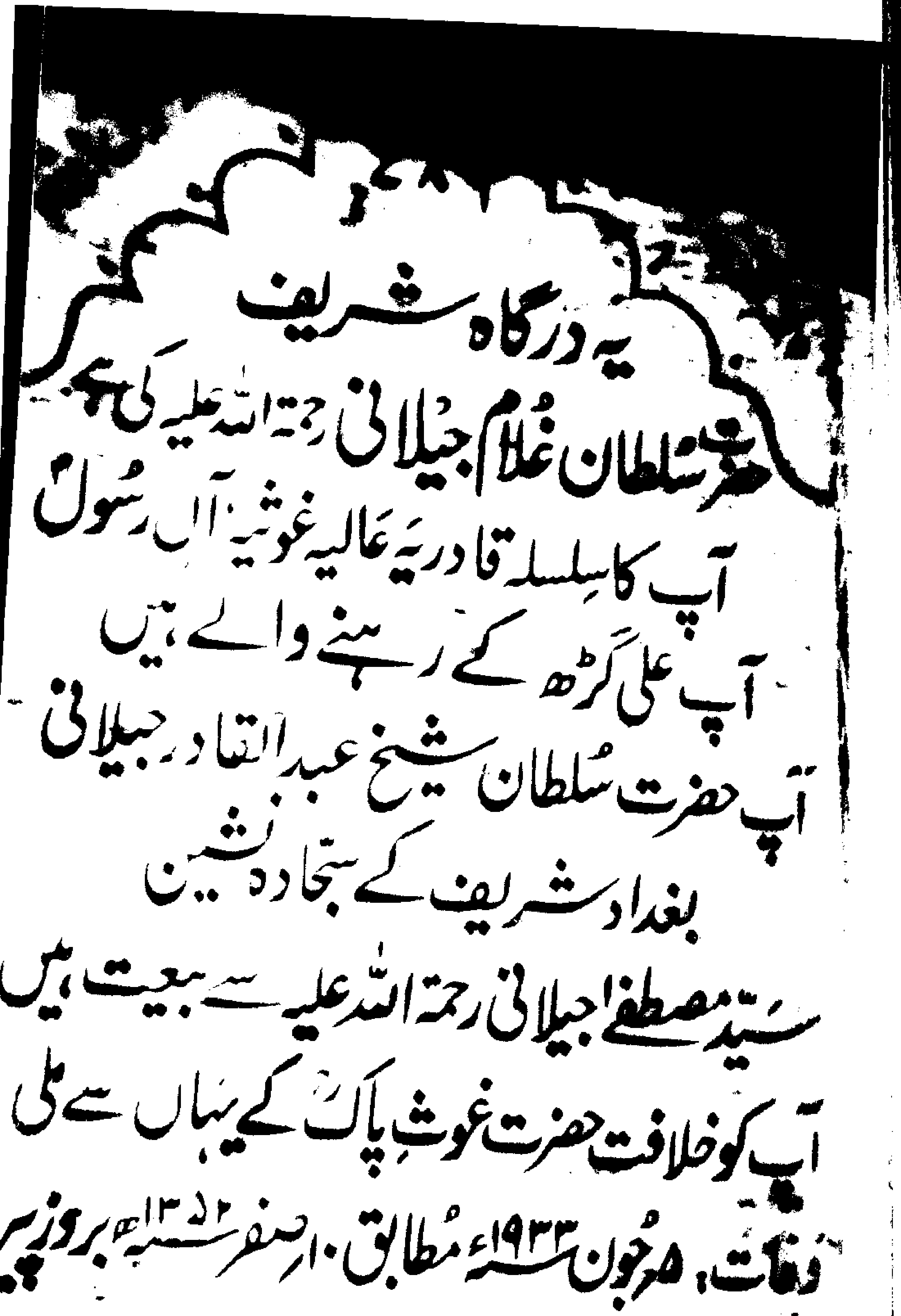

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

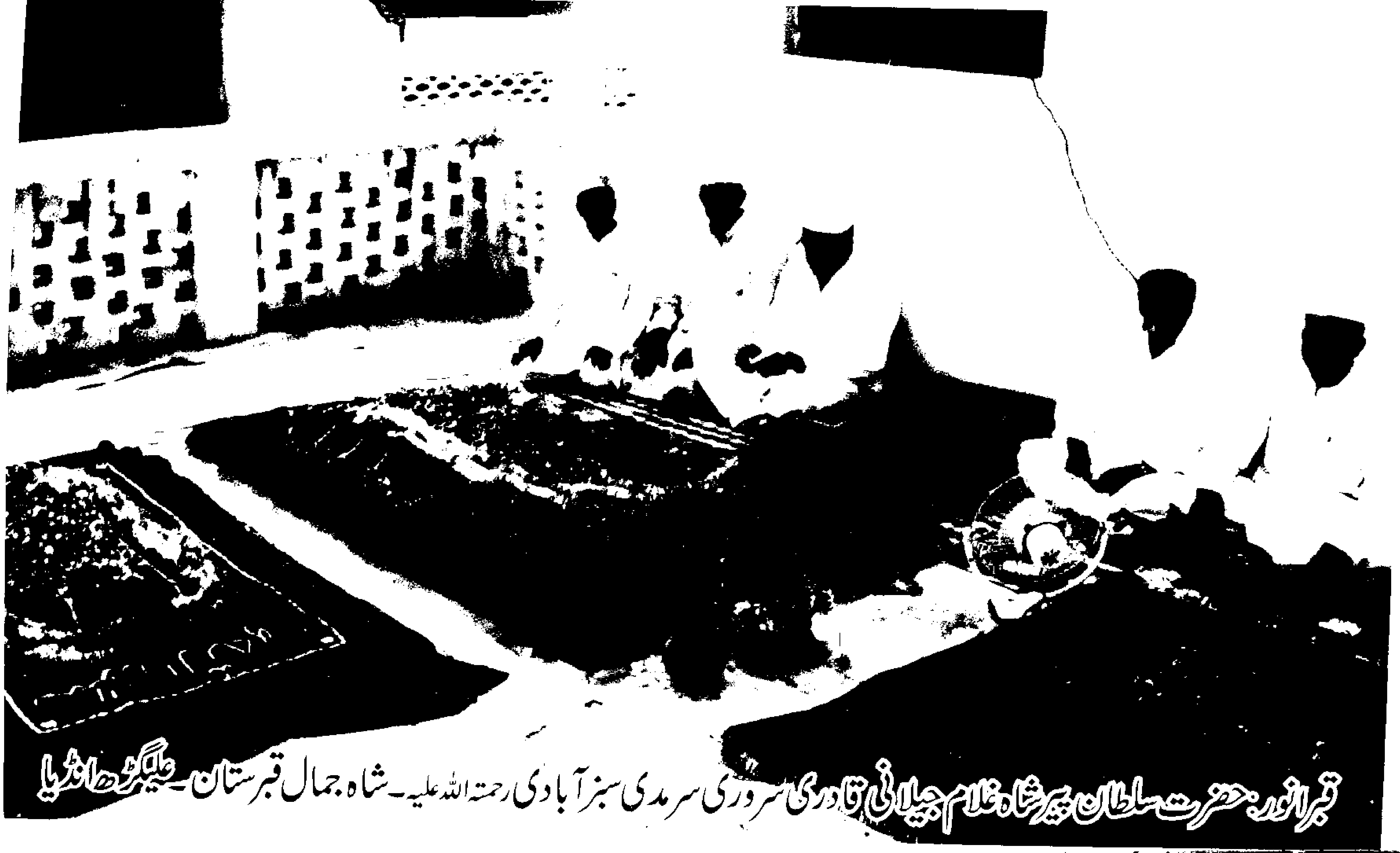

قبر انور حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قادری سروری سرمدی سبز آبادی رحمۃ اللہ علیہ ۔ شاہ جمال قبرستان ۔ علیگڑھ انڈیا

Marfat.com
Marfat.com

حضرت شاہ جمال قبرستان کا وہ بیرونی احاطہ جہاں حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قادری سروری سرمدی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک ہے۔ علیگڑھ انڈیا

Marfat.com
Marfat.com

حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قادری سروری سرمدی رحمتہ اللہ علیہ کی نعلین مبارک اور سٹیل کی پیالی

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قادری سروری سرمدی رحمۃ اللہ علیہ کے تبرکات میں نادعلیؓ کا قطعہ مبارک

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

وفوجداری کے پاس بھیج دیں کہ لڑکا اپنی بہن اور بہنوئی کے پاس رہ کر کام محرری اور تعلیم حاصل کرتا رہے گا۔ والد صاحب بوجہ بڑی عمر ضعیف بھی ہو گئے اور چاہتے تھے کہ لڑکا جلدی ہوشیار ہو جائے تو میں اپنی زندگی میں ملازمت پر کھڑا کرادوں گا۔ چنانچہ والد صاحب نے بمشورہ والدہ مجھے علی گڑھ بھیج دیا۔ چند عرصہ بعد میری بیوی جو اپنے میکے ہی تھی وہاں پر انتقال کر گئی۔ مجھے بھی اس کی خبر علی گڑھ میں پہنچی۔ اب میرے واسطے بھی یہ امر ضروری تھا کہ والدین کا کہنا مانتے ہوئے تعلیم بھی حاصل کروں اور وکیل صاحب کی محرری میں رہ کر جملہ کام عدالتی سیکھ لوں۔ چنانچہ حتی الامکان کوشش کرتا تھا۔ مگر فطرتاً آزاد طبع سے مجبور بھی تھا اور میں اپنے ہندو مذہب کی عبادت اور پوجا پاٹ بدستور کیا کرتا تھا۔ مجھے کبھی کبھی خواب میں ایک شخص جس کو میں زمانہ اوائل عمری میں فقیر سمجھتا تھا اور بعد میں جب مسلمانوں کے آدمیوں کو بھی دیکھتا تھا کہ گلے میں کتاب ہے تو مجھے معلوم ہو گیا کہ قرآن شریف ہے اور مقدس کتاب ہے۔ اور گلے میں اس واسطے رکھتے ہیں کہ جہاں ان کو پڑھنے کی ضرورت ہوتی۔ وہاں یہ پڑھتے ہوں گے اور اہل اسلام ہی اپنے آدمیوں کو حافظ جی کہتے ہیں چونکہ ان کی شکل ویسی تھی۔ جو کہ مجھے بچپن میں اپنے گاؤں کے ٹیلے پر لے گئے تھے اور اب وہی مجھے کبھی خواب میں نظر آیا کرتے تھے تو میں یہ خیال کر لیا کرتا تھا کہ کوئی فقیر حافظ صاحب ہیں اور علی گڑھ علم کا شہر ہے۔ اکثر سکول میں مسلمان بچوں سے بوجہ ہم جماعت ہونے کے محبت بھی تھی اور اسکول کا کام ایک دوسرے کے گھر آ جا کر کیا کرتے تھے۔ ان سے بھی سنا کرتے تھے کہ ایسے لوگوں کو حافظ اس واسطے کہتے ہیں کہ تمام قرآن پاک ان کو زبانی حفظ ہوتا ہے اور اب مجھے علی گڑھ میں رہتے ہوئے قریباً چار سال (۱۸۹۶ء) ہو گئے تھے معمولی تعلیم بھی رہی۔ خط وغیرہ منشیانہ ہو گیا تھا۔

Marfat.com
Marfat.com

دوسری شادی:

والد صاحب نے میری دوسری شادی اپنے گاؤں سدھپورہ اہل ہنود میں کردی بعد میں یہ زوجہ محترمہ مشرف بہ اسلام ہوئیں اوران کا نام قادری بیگم رکھا گیا۔ تھوڑے دنوں کے بعد تعلیم مکمل کرنے کے واسطے ۱۸۹۶ء بمطابق ۱۳۱۳ھ میں مجھے علی گڑھ بھیج دیا گیا۔علی گڑھ میں دوران تعلیم میری دوستی اپنے دوہم جماعتی اور ہم عصر عبدالحمید اور برکت اللہ سے ہو گئی۔ برکت اللہ صاحب بعد میں بطور مدرس اورعبدالحمید صاحب بطور عطار کام کرتے تھے۔ چنانچہ بعد فراغت مدرسہ میں اکثر برکت اللہ کے گھر جاتا اور عبدالحمید ان کے چھوٹے بھائی بھی بہت محبت کرتے۔ ہم تینوں کی ایک ٹولی تھی سب کام اکٹھے کیا کرتے تھے۔ان کے ہاں پر گیارھویں شریف کی فاتحہ خوانی ہوا کرتی تھی اور میری بھی شرکت ہوا کرتی تھی۔ گیارہویں شریف میں شرکت کے لئے ان کے پڑوسی عمر رسیدہ بزرگ حافظ غلام حسین صاحب رنگریز بھی آتے بعد میں حافظ غلام حسین صاحب فقیر کے مرید ہوئے اور فقیر نے ان کوخلافت سے نوازا۔ اکثر دفعہ تعلیم کا کام اور بابوٹل لعل بہاری صاحب کی محرری کا کام بھی رہ جاتا وہ خفا ہوا کرتے۔ کچھ عرصہ ٹال مٹول سے کام چلا۔ آخر میرے بہنوئی نے والد محترم کو میری حالت سے مطلع کیا۔انہوں نے یہ مناسب جان کر کہ لڑکے کی دوسری شادی ہوئی ہے اس کو پردیس میں رکھنا غیر مناسب ہے مجھے پھر سدھپورہ بلایا اور گھر پر میری ہر طرح سے تعلیم اور محافظت کا خیال کرنا شروع کردیا۔ سدھ پورہ میں چار سال (۱۹۰۰ء) اور گذر چکے تھے۔

ذکر اور نماز:

اوراس زمانہ میں عالم رویاً میں ان حافظ صاحب (سرکار غوث اعظم قدس سرہ العزیز) کی زیارت کبھی کبھی ہوا کرتی تھی مجھے بھی سمجھ آ گئی کہ واقعی یہ کوئی خاص بات

Marfat.com
Marfat.com

ہے ورنہ بار بار خواب ہی نظر آنا کیونکر ضروری ہے۔ لیکن مجھے اپنی طبیعت کا رجحان اسلام کی طرف معلوم ہوا تھا۔ اور عبدالحمید و برکت اللہ کی محبت سے ظاہری طور پر ہندو مذہب سے نفرت شروع ہوگئی اور وہ محض یہ بات تھی کہ بابو صاحب کی پابندی سے دل اُچاٹ ہوا تھا اور نہ دلی محبتِ اسلام پہلے سے ہی تھی۔ مگر کسی مذہب کو برا نہ جانتا تھا۔ بابو اٹل بہاری لعل کے شکایت کرنے پر مجھے والد صاحب نے گاؤں میں بلالیا اور بہت سی ہدایت کی۔ اس زمانہ میں والد صاحب کو مرض فالج ہوگیا تھا اور میرے چچا کے گھر ایک لڑکا پیدا ہوا جو کہ مادر زاد نابینا تھا۔ اس واسطے منشی جگن ناتھ پرشاد کو اپنے بچے اور والد محترم (بھائی) کی علالت کا بہت صدمہ ہوا فقیر جب سدھ پورہ پہنچا تو والدہ کی باتوں سے عجب سراسیمہ ہوا تھا کہ واقعی میں اکیلا بیٹا ہوں اگر برسر اقتدار ملازمت نہ ہوا تو انتقال والد محترم کے بعد والدہ کی خدمت کس طرح کرسکوں گا اس فکر و اندیشہ ہی میں کچھ اپنے عقیدۂ دِلی سے خالی اللہ اللہ کیا کرتا تھا اور اسلامی طریقہ نماز اردو ترجمہ سے میں نے یاد کی ہوئی تھی۔ مجھے عرصہ چار سال (۱۹۰۴ء) وہاں رہنے کا موقع مل گیا۔ رات کے وقت اردو ترجمہ نماز پانچ مرتبہ کی پانچوں نمازوں کے حساب سے پڑھ لیا کرتا تھا۔ میرے خیالات اور عقیدہ سے والدین کو تکلیف پہنچی عزیز و اقارب رشتہ داران بھی ناراض ہوئے اور پوچھتے کہ رات کو علیحدگی میں کیا پڑھا کرتے ہو۔ فقیر نے کہا کہ والد کی بیماری کے واسطے ایشور سے دعا مانگتا ہوں چنانچہ گھر پر ذکر عام ہوا اور فقیر کے خیالات اسلامی سے لوگ مطلع ہوئے۔

ظاہرہ تکمیل بیعت:

جس وقت گنج مراد آباد میں مولانا فضل الرحمٰن صاحب قدس سرہ العزیز (ان کا ذکر بزرگ ہستی کے عنوان کے تحت آئے گا) کی خدمت میں پہنچا تو معلوم ہوا کہ جو کام حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب نے میرے ساتھ ادائیگی رسم بیعت کی یہ تو میری پہلے

Marfat.com
Marfat.com

بھی ہو چکی ہے اور حضرت نے خود اس وقت فرمادیا کہ آپ کی بیعت تو پہلے ہو چکی ہے۔ اب صرف ظاہری تکمیل ہم کئے دیتے ہیں۔ اگرچہ تسلی تو تھی مگر یہ حضرت مولانا صاحب نے بھی نہیں فرمایا تھا کہ تمہاری بیعت بچپن میں فلاں بزرگ سے ہے اور میں تو ان کے جلال اور رعب کی وجہ سے ان باتوں کو دریافت ہی نہیں کر سکا تھا۔ بدیں وجہ اکثر دفعہ مجھے تشویش ہو جاتی تھی اور رات کو سو جایا کرتا تھا تو بالکل درست میری تسلی ہو جاتی مگر نہ تو وہ اپنا نام و پتہ بتلاتے اور نہ میں دریافت کرتا۔ چونکہ اس اثناء میں قوم جنات کے ایک واقعہ سے سابقہ پا چکا تھا۔ اس واسطے ڈرتا بھی تھا کہ خدا معلوم یہ کوئی بلا ہی نہ ہو۔

بزرگ ہستی:

فقیر اپنے والد صاحب کی بیماری اور علاج و دعا کی خاطر حضرت مولانا گنج مراد آبادی، قبلہ فضل الرحمٰن صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت ان کی عمر شریف ایک سو اٹھارہ (۱۱۸) برس کی تھی اگرچہ میری آرزو یہ تھی کہ والد صاحب کی تندرسی کے واسطے دعا کراؤں اور ان کی زیارت بھی کراؤں کیونکہ وہ ایک مشہور بزرگ عمر رسیدہ قابل زیارت تھے۔ میں بظاہر ہندوانا لباس میں تھا۔ اس واسطے ان کی خدمت میں یکا یک پہنچنے کی جرأت نہ رکھتا تھا اور میں نے راستہ میں یہ بھی سنا تھا کہ وہ بزرگ صاحب جلال ہیں سختی اور تیزی سے پیش آتے ہیں۔ اس حیرانی اور تعجب میں گنج مراد آباد میں ان کے آستانہ کے باہر مسجد کے قریب بیٹھ گیا آدھ گھنٹہ بعد ایک جسیم آدمی آئے اور مجھے دیکھ کر مسکرائے اور پوچھا کہ آپ علی گڑھ رہتے ہیں اور سدھپورہ سے آئے ہیں۔ چلئے آپ کو حضرت صاحب یاد فرماتے ہیں میں متعجب سا ان کے ہمراہ ہو لیا۔ اپنے پاس بٹھلا کر پشت پر ہاتھ رکھا اور فرمایا کہ بھئی میں ہر ایک سے تو خفا نہیں ہوا کرتا۔ کیسے آئے ہو۔ ارادہ تو کچھ میرے دل میں تھا آپ نے فرمایا اللہ فضل کرے گا۔ گھبرانا نہیں صحت ہو گی اور ابھی تم نے کئی کام باقی کرنے ہیں۔ مجھے اپنے سلسلہ کا شجرہ عطا کیا اور سلسلہ میں داخل کیا۔

Marfat.com
Marfat.com

راستہ میں حاجی میاں جیون صاحب بریلی والوں سے ملتا ہوا واپس اپنے مکان پر والد صاحب کو آ کر عرض کیا کہ انہوں نے دعا کی ہے اور فرمایا ہے کہ اللہ فضل کریگا۔ چند یوم بعد والد صاحب کو صحت ہوگئی اور مجھے میری دوسری بیوی کے ہمراہ علی گڑھ واپس بھیج دیا اور ہدایت کی کہ باقی تعلیم و تلقین عدالتی کام پورا سیکھو کچھ دنوں کی محرری میں تم قابل منشی ہو جاؤ گے۔ اب اردو ترجمہ نماز کے ہمراہ شجرہ بھی مولانا صاحب کا پڑھنا شروع کر دیا اور سب سے پہلا وظیفہ دعا گنج العرش جو چھپی ہوئی نماز کے ہمراہ مجلد ملی تھی یاد کر کے شروع کر دی اور نماز کی عبارت عربی کو از خود یاد کرنا شروع کر دیا۔ بفضلہٖ تعالیٰ دن بدن کچھ ذوق وشوق میں زیادتی ہوئی لیکن علی گڑھ میں پھر اسی مدرسے میں داخل کرایا گیا۔ تھوڑے عرصے کے بعد سد چھورہ سے والد صاحب کی علالت کا خط ملا وہاں اکیلا گیا۔ والد صاحب زیادہ بیمار تھے۔ میری طرز عبادت پر والد صاحب و چچا شاکی ہوئے۔ والدہ نے سختی سے منع کیا۔ والد صاحب کو محبت مجھ سے زیادہ تھی۔ والدہ باورچی خانہ میں بیٹھی تھی کہ بندر نے اوپر سے ایک اینٹ گرادی ان کو چوٹ آئی انہوں نے والد محترم سے ذکر کیا کہ میں نے آج لڑکے کو منع کیا تھا۔ انہوں نے کہا بہت تنگ نہ کیا کرو۔

والد محترم اور والدہ صاحبہ کا بیعت ہونا:

پھر والد صاحب کو ہمراہ لے کر ان کی مرضی سے پیلی پھیت گاؤں حضرت مولانا میاں محمد شیر صاحب عرف حضرت شیر میاں کی خدمت میں پہنچے والد صاحب بیعت ہوئے۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہاری والدہ بھی ہمارے سلسلہ میں ہے۔ اسی شب میں جبکہ ہم باپ بیٹا پیلی پھیت گاؤں ہی تھے والدہ نے خواب میں حضرت میاں محمد شیر صاحب کو دیکھا کہ انہوں نے بیعت کیا ہے۔ بوقت رخصت والد صاحب کو مسکراتے لہجے میں فرمایا کہ آپ ضروری بات چیت تعلیم اپنے لڑکے سے کر لیا کرو۔ اس فقرے کو والد صاحب بالکل نہیں سمجھے واپسی مکان پر ایک ماہ یا کچھ زیادہ مدت نہ گزری کہ والد محترم کا انتقال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

Marfat.com
Marfat.com

مجاہدات وریاضات

پیر کامل وسرکار معظم ومحبوب غوث اعظم

حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی قادری جیلانی قدس سرہ العزیز کی زبانی (۱۹۰۶ء سے ۱۹۰۷ء تک):

آپ نے فرمایا بعد وفات والد صاحب کے پھر مجھے اپنی بیوی کے پاس علی گڑھ آنا ہوا۔ اب ادھر تو والدہ کا فکر ادھر بیوی کا فکر تیسرا یہ کہ میں خود بظاہر برسر اقتدار ملازمت حسب خیال والد صاحب نہ ہو چکا تھا اور چوتھے یہ کہ میری روحانی حالت کچھ عجیب مقام حیرت میں تھی کہ میں ایک غیر مذہب سے انسیت رکھتا ہوں۔ ان چاروں طرف کے مخمصات میں سخت پریشانی میں سوائے اپنی نماز اور دعا گنج العرش نیز ایک تیسرا وظیفہ از خود درود اکبر بھی شروع کر دیا تھا جس سے کہ میری قلبی حالت کچھ عجیب ساکن ہوگئی۔ میری ہمشیرہ نے اس وقت میری خاص ہمدردی کی اور ہر طرح کے راز کو پوشیدہ رکھا۔ چنانچہ ۱۹۰۴ء میں یہ دوسرا دور زندگی کا شروع ہوتا ہے کہ بار ارشادِ عالم رؤیا کام کرنے سے میری روحانی حالت مستغیر ہوگئی اور اب مجھے معلوم ہوا کہ وہ بزرگ جو میرے گاؤں کے قریب ٹیلے پر لے گئے تھے اور عرصہ دس۔ بارہ سال تک گاہ بگاہ خواب میں نظر آتے تھے جن کو حافظ صاحب (سرکار غوث اعظم) کے نام سے موسوم کرتا تھا اور بعد ازاں ایک خاص بزرگ حافظ صاحب تعبیر کرتا رہا۔ مگر ان کے بار بار کبھی ایک ماہ بعد کبھی چار۔ چھ روز کے بعد خواب میں نظر آنے کو پہلے میں قطعاً نہ سمجھ سکا تھا کہ یہ کیا معاملہ ہے جیسے جیسے مشکلات پریشانیوں کا موقعہ آتا گیا۔ ویسے ویسے میں زیادہ یاد کرتا گیا اور بعض دفعہ از خود بھی امداد باطنی والد محترم پہنچتی رہی۔ اب میں میاں برکت اللہ وعبدالحمید محلہ باؤری منڈی میں ان کے مکان پر فاتحہ یازدھم

Marfat.com
Marfat.com

(گیارھویں شریف) قائم کرلی۔ انہی لوگوں کے اہتمام اور اپنے خرچہ سے فاتحہ خود بھی انجام دلوا دیتا۔ محفل میلاد شریف میں بھی رات کے وقت اکثر شرکت کیا کرتا یہاں تک اس معاملہ کو تین سال مدت (۱۹۰۷ء) کرنے سے میری دنیاوی ترقی تو قطعاً بند ہوگئی اور جو جو خیال مقاصد حسب خیال والد محترم تھے وہ سب معدوم ہو گئے اور محض گھر کی حیثیت اور جائیداد و سرمایہ پر عمر کا بسر اوقات کرنے کا مصمم ارادہ کرلیا لیکن قلبی حالت کی مجبوری مجھے ایک اور پرکشش راستہ دور سے دکھلا رہی تھی جس کو معلوم کر کے دل میں تو خوشی ہوتی۔ مگر اس کو عبور کرنے اور برداشت کرنے سے دل بہت ڈرتا تھا کہ جو کچھ میرے خیالات اور عقیدہ ہے یہ کچھ عجیب بات ہے اور باطنی زیارت سے اب مجھے اتنی تسلی ہو جاتی کہ دوسرے چوتھے روز عالم رؤیا میں تسلی وتسکین و سوال جواب باہمی ہوتے۔ مگر یہ اب تک معلوم نہ تھا کہ یہ حضرت کون بزرگ ہیں بلکہ اس ٹیلے والے واقعہ اور اس وقت کے کلمات جو ان کی زبان کے تھے اب بھی اکثر یاد کیا کرتا تھا۔

مصائب و مشکلات (۱۹۰۷ء سے ۱۹۰۹ء تک):

جب بابو اٹل بہاری لعل کو میری اسلامی محبت اور برکت اللہ اور عبدالحمید کی دوستی اور ان کے مکان پر فاتحہ کا ادا کرنا اور میلاد میں شرکت کرنے کے جملہ حالات معلوم ہوئے تو ایک قسم کی علیحدگی پیدا ہوگئی۔ مگر باوجود اس علیحدگی و نفرت کے ہمشیرہ دم ساز رہی۔ اور اسی ہمشیرہ کی طفیل مجھے وہ مقام (تجدید مذہب) عبور کرنے میں آسانی ہوگئی۔ حضور فرماتے تھے کہ وہ ایک سخت مقام تھا یعنی تجدید مذہب ایک خاص مرحلہ تھا۔ چنانچہ اب میں حالت قلبی سے مجبور اور بابو صاحب و چچا صاحب اور والدہ وغیرہ بھی رُوبۂ امتناعی سے مجبور تھے۔ بہر کیف دونوں جانب سے کشمکش دو سال تک جاری رہی اور ہماری کائتھ برادری نے والدہ کو مجبور کیا کہ اگر تیرا لڑکا تیرا کہنا نہ مانے تو تم اس

Marfat.com
Marfat.com

کو ملنا چھوڑ دو۔ والدہ ادھر برادری سے مجبور ادھر بیٹے کی محبت۔ بیٹا ایک طرف تو والدہ اور برادری دوسری طرف۔ محبت اسلامی مزید برآں قلبی حالت از خود علیحدہ راستہ دکھلا رہی تھی۔ اسی کشمکش میں یہ نتیجہ نکلا کہ بیوی نے میرے خلاف غیر مذہب دھرم بھشٹ اور مذہب کو ناپاک کرنے کا طعنہ دے کر تختۂ مشق بنانا شروع کیا اور سسرال سے بھی ایک نیا تنازعہ پیدا ہوا۔ انہوں نے اپنی لڑکی کو اپنے گھر بلوالیا اور اپنی برادری سے مجھے خارج کر دیا اور والدہ اب چوری چھپے ملنے لگی یا خط و کتابت سے درپردہ والدہ کو آ کر مل جاتا تو حضرت صاحب جن کو ایک خاص بزرگ حافظ صاحب (سرکار غوث اعظم قدس سرہ العزیز) تعبیر کرتا تھا کی طرف توجہ اور دعا کر کے رات کے وقت کسی غیر کے گھر میل ملاقات ہوتی۔ آخر وہ بھی ظاہر ہو گیا۔

مصائب و مشکلات اور تسکین قلب (۱۹۰۹ء سے ۱۹۱۱ء تک):

جب اس حالت کو دوسرا سال ہوا تو والدہ پر طرح طرح کی سختیاں ہونی شروع ہو گئیں اب میرے اور والدہ کے ملنے پر بھی اعتراضات ہونے لگے اور وہ لوگ والدہ پر طعن کرنے لگے کہ اگر تم بیٹے کو ملو گی تو ہم سختی کریں گے یعنی جو کمہاری پانی بھرنے والی ہمارے گھر آتی ہے وہ تمہارے گھر پانی نہیں بھرے گی۔ اگر بھرے گی تو گاؤں سے اس کو نکال دیا جائے گا اور بھنگی بھی بند کر دیا۔ اب متعجب اور متوحش تھا کہ یا پاک پروردگار عالم کیا کیا جاوے۔ عالم رویاً میں جو احکامات ملتے ان پر عمل کرتا کیونکہ اب اس کے سوا میرے پاس اور کوئی سہارا نہ تھا میری ہمشیرہ پر بھی سختیاں ہونی شروع ہو گئیں وہ بھی مجھے ملنے سے ظاہراً گریز کرنے لگی۔ سخت پریشانی اور آزردگی میں مجھے بھی لامحالہ اپنی حالت اور معاملات اچھے اچھے علماء و بزرگان دین سے ذکر کرنے پڑتے۔ یہی معلوم ہوتا کہ خواب میں کوئی بزرگ ہیں اور دعائے گنج العرش اور درود اکبر کے علاوہ ان چیزوں کی محبت اور شوق پیدا ہو گیا اور اسلامی کتب

Marfat.com
Marfat.com

کا مطالعہ بھی کیا کرتا اور عرصہ تین سال کی ان مشقتوں اور پابندیوں سے تنگ آ کر اپنا علاج کرانا مناسب سمجھا۔ حضرت مولانا کے اوراد و وظائف اور خاندان نقشبندیہ کی تعلیم وگریہ زاری سے استعانت چاہی کہ یہ کیا معاملہ ہے اتفاق سے ایک دن میاں برکت اللہ اور ایک دوست ہم جمعہ کے دن تینوں تھے۔ انہوں نے نماز جمعہ پڑھنی تھی وہ تو مسجد میں داخل ہو گئے۔ میں کچھ دیر تو نیچے باہر بیٹھا رہا پھر مسجد میں چلا گیا۔ نماز تو ہو چکی تھی۔ مولوی صاحب وعظ تقریر باہر صحن میں ذکر حضرت سیدنا حضور غوث پاک قدس سرہ العزیز فرمارہے تھے اس میں یہ کہہ رہے تھے کہ اہل اسلام میں ایسا بزرگ نہ کوئی ہوا ہے اور نہ ہوگا اس بات پر مجھے کچھ ایسا اطمینان کلی ہو گیا کہ واقعہ اگر ایسی عظیم ہستی ہے تو ضرور استعانت حاصل کرنی چاہیے۔ چنانچہ دوستوں کے مشورہ سے آپ کی کتاب گلدستہ کرامات مصنف مفتی غلام سرور صاحب لاہوری مل گئی۔ مطالعہ سے طبیعت بہت خوش ہوئی اور دل ہی دل میں کمال محبت پیدا ہوئی اور یہ خیال پیدا ہوا کہ اگر ایسی ہستی اس وقت ہوتی تو میری الجھنوں میں ضرور امداد کرتی اور ممکن ہے کہ میری تمام مشکلات و کام درست ہو جاتے کثرتِ درود اکبر اور گریہ زاری سے دعا مانگی استخارہ کیا کہ میرے حالات جو اس قدر ہر طرف بگڑے ہوئے ہیں ان کی اصلاح اور درستی کی کیا تجویز ہے اور اے خدا مجھ پر تو اپنا رحم کر بفضلہٖ تعالیٰ نماز اور درود اکبر و دیگر اوراد و حضرت مولانا صاحب کا شجرہ وغیرہ باقاعدہ پڑھا کرتا تھا۔ عالم رویاء میں معلوم ہوا۔ اب گھبراؤ مت بیٹا ہم (سرکار غوث اعظمؒ) تمہارے ساتھ ہیں۔ کچھ فکر نہ کرو۔ مجھے اطمینان تو ہو گیا مگر ظاہراً میرا کوئی ایسا مشیر نہ تھا۔ حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب گنج مراد آبادی کا وصال ہو چکا تھا اور مولانا حضرت میاں محمد شیر صاحب پیلی پھیت والے بھی رخصت ہو چکے تھے۔ ناچار منتظر تھا کہ جو ہو سو ہو۔ اکثر مرتبہ یہ کیفیت ہوتی اور کہتا کہ عشق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر پر لیا جو ہو سو ہو۔ اس فقرہ سے

Marfat.com
Marfat.com

تسکین ہوتی چند دن بعد ایک بزرگ شاہ حسین صاحب مشاکر رحمتہ اللہ علیہ کے سلسلہ کے مجھے ملے وہ چاہتے تھے کہ مجھے اپنے سلسلہ میں داخل کریں۔ محبت کرنے لگے۔ چنانچہ ذکر و شغل انہوں نے مجھے تعلیم کیے جن سے کچھ انکشاف لطائف شروع ہوا۔ لیکن میری پہلی سی حالت قلبی جاتی رہی۔ مجھے وحشت ہوئی اور میں بصد منت وسماجت عرض کی کہ یہ میری حالت آپ واپس لے لیں مجھے منظور نہیں ہے۔ فرماتے غوث پاک سے بولو تب۔ چناچہ میری حالت فرد ہوگئی اب میں کسی درویش کے پاس جانے سے گریز کرتا تھا۔ اب صرف اپنی حالت قلبی پر۔ یا بڑا اسھار ارات کے ارشادات کا تھا۔

اعلائے کلمتہ الحق (۱۹۱۲ء):

ایک دن عالم رؤیاء میں باطنی ارشاد ہوا کہ اب تمہاری میعاد ختم ہوچکی ہے اب تم علیحدہ ہو جاؤ۔ باورچی خانہ میں کھانا کھانے گئے تو عجیب حالت طاری ہوگئی اور ایک قسم کی بدبو معلوم ہوئی۔ آپ فرماتے ہیں پس متنفر ہو کر چلا آیا حیران تھا کہ یہیں کھانا روزانہ کھاتا ہوں آج کیا بات ہے کھانا بظاہر نہایت عمدہ اور حسب دستور باقاعدہ پکا ہوا ہے یہ کیا عجیب ماجرہ ہے ہمشیرہ سے مشاورت کی اگرچہ اس قدر پابندیاں رہیں مگر تاہم ہمشیرہ اور اس کی اولاد عقیدت اور خلوص سے برابر ملتے تھے۔ چونکہ میں اکیلا ہی تھا۔ اپنی قلبی حالت کے مطابق اپنی مرضی کرنی تھی۔ چنانچہ ہمشیرہ سے مشورہ کرکے صبح کو جمعہ کے روز ملاگیری کپڑے پہن کر ایک جھنڈے پر کلمہ شریف لکھوا کر ہاتھ میں لئے مسجد کو چل دیا۔ جب جامع مسجد علی گڑھ پہنچا تو کچھ لوگ میرے پہلے ملنے والوں سے بھی آگئے جو میری حالت سے واقف اور آگاہ تھے وہ بھی آگئے۔ ان کو بہت خوشی ہوئی۔ میں نے مجمع عام میں اظہار کیا کہ آج میں بظاہر طور پر بھی قطعی ہندو مذہب سے دستکش اور ترک اختیار کرکے آپ لوگوں کو گواہ کرتا ہوں کہ کل میدان حشر میں شاہد رہنا کہ میں مسلمان ہوتا ہوں اور کلمہ شریف لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہ پڑھتا ہوں۔

Marfat.com
Marfat.com

سرکار غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کا ظاہر ہونا:

حضرت قبلہ پیرومرشد غلام جیلانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جولوگ ان معرکوں اور مخمصوں میں ہمراہ تھے۔ لڑنے مرنے پر آمادہ ہو گئے وہ واقعہ ایک عبرتناک نظارہ تھا۔ کہ ایک اللہ کا بندہ تمام علائق دنیاوی اور مخمصات سے پاک ہوکر اس کے نام اور رضا کی خاطر مذہب تبدیل کرتا ہے۔ دراصل درپردہ وہ خواب میں آنے والے اور عالم رویا میں اپنے ارشادات سے نوازنے والے حافظ صاحب ہی کررہے تھے جنہوں نے آخری دن اپنا راز ظاہر کیا کہ مجھے عبدالقادر کہتے ہیں اور ہماری ہی گیارہویں شریف کی فاتحہ ہوا کرتی ہے اور میں ہی محفل میلاد کا خادم ہوں۔

عربی درویش:

اعلائے کلمۃ الحق اور تجدید مذہب کے وقت وہاں ایک عربی درویش و بزرگ اس مجمع جامع مسجد علی گڑھ میں موجود تھے۔ انہوں نے میری لبوں کے بال تراش کر ایک کاغذ کی پڑیا میں لپیٹ کر رکھ لئے اور پانی دم کر کے مجھے پلایا اور خود بھی بعد میں پیا اور پھر حوض میں ڈال دیا اور حکم دیا کہ سب لوگ تجدید کرو اور اپنا اپنا ایمان پھر تازہ کرو۔ حضرت فرماتے ہیں کہ میرا نام عربی بزرگ صاحب نے حبیب الرحمٰن رکھا مگر فقیر شرمندہ تھا کہ رحمٰن کے حبیب ہونے کی شان دوسری ہے۔ مجھے تو غلامی پسند ہے اور وہ بھی انہیں حافظ صاحب کی یعنی حضرت غوث پاک قدس سرہ کی۔ جنہوں نے بارہ پندرہ سال تک ظاہر ہی نہ کیا اور بچپن سے ہی توجہ فرماتے رہے اور اٹھارہ بیس سال تک کی عمر بعالم باطل فیضان عطا فرماتے رہے۔ مجھے اپنا نام غلام جیلانی پسند ہے پس اسی روز سے میرا نام اخباروں میں بھی نقل کیا اور ہندو اخبارات و کتب وغیرہ نے خلاف پروپیگنڈا کیا اور طرح طرح کے فسادات اور مصائب کا سامنا کرنا پڑا اور میرے لئے اب ایک نیا دور تھا۔

Marfat.com
Marfat.com

رہائش:

حضرت صاحب نے فرمایا کہ بعد تجدید مذہب دہلی دروازہ علی گڑھ منشی فرحت حسین کا مکان کرایہ پر لینے کی تجویز کی اور سردست بعد نقل بمقام یعنی تکیہ بخشی حکیم اللہ میں رہا۔ تکیہ بخشی حکیم اللہ دراصل مکتبہ بانام شاہ صاحب کا تھا بخشی حکیم اللہ صاحب مرحوم میاں انگارہ شاہ صاحبؒ کے مرید تھے۔ اور بانام شاہ صاحب کے تکیہ سے تعلق رکھتے تھے۔ میاں انگارہ شاہ صاحب کے صاحبزادہ میاں عبدالصمد تھے جو حضرت شاہ چھنوں میاں سجادہ نشین خاندان چشتیہ کے موجود ہیں۔ بخشی حکیم اللہ مرحوم کے صاحبزادہ میاں عبدالصمد جو اپنے پیرومرشد کے خلیفہ تھے اور ان کے سالے میاں احمد علی صاحب دونوں اصرار کر کے مجھے اپنے مکان پر لے گئے۔ پانچ دس روز وہاں گزارہ کیا اور ایک محفل خانہ بخانہ احمد علی میں قائم کیا اس کے حالات سے جملہ سلسلہ علی گڑھ واقف ہیں کہ اس میں کیا راز تھا۔ چنانچہ وہ محفل خانہ ایک نشست گاہ دربار خاص یا عبادت خانہ یا اپنا خاص مقام سکونت اور قیام گاہ مقرر فرمایا اور صدر روپیہ ماہوار پر منشی فرحت حسین والا مکان کرایہ پر لے لیا اور فاتحہ وہاں پر کرنی شروع کر دی۔
دوسری شادی والی زوجہ محترمہ جو علی گڑھ میں اس وقت آئی ہوئی تھی' اس نے مشرف باسلام ہونے سے انکار کر دیا۔ میں نے ان الفاظ سے ظاہر کیا کہ میں فقیر ہوں کیا تم نے میرا ساتھ دینا ہے اور کیا راجہ گوپی چند کی طرح اذیتیں برداشت کرو گی تو بیوی نے انکار کر دیا۔ بس میں نے اس کو چھوڑ دیا۔

نکاح بحکم غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ (تیسری شادی) (۱۹۱۲ء سے ۱۹۱۳ء تک):

تجدید مذہب کے بعد مجھے ابھی چھ ماہ نہ گزرے تھے کہ قدرت نے نیا کرشمہ دکھلایا۔ حضرت سید مولانا مظہر علی شاہ صاحب بزرگ ضعیف العمر مگر جوان چہرہ خوبرو۔ بارعب لمبے قد آور موٹے جسم جو شہر فرخ آباد ضلع خاص کے رہنے والے ہیں

Marfat.com
Marfat.com

ہر دوسرے تیسرے سال کبھی کبھی آیا کرتے تھے۔ لوگ کہتے تھے کہ کسی کو ان کا کوئی پتہ علم نہیں ہے۔ حضرت صاحب فرماتے تھے کہ میرے تجدید مذہب کے بعد جو مضمون دگرگوں پے در پے نکلتا رہا اس سے اِدھر تو برادری ہنود پر جلتی آگ پر مٹی کا تیل پڑتا گیا اُدھر اہل اسلام میل ملاقات کو آیا کرتے تھے۔ اسی اثناء میں ایک درویش فرخ آباد سے تشریف لائے اور پتہ وقیام ومقام میرا معلوم کر کے مجھے ملے بعد ملاقات کے فرمایا کہ طریقت میں تم داخل ہوئے ہو۔ مبارک ہو۔ آپ کو پتہ ہے کہ اس کوچہ میں امر شیخ کیا حیثیت رکھتا ہے۔ میں نے عرض کیا بہت بڑی حیثیت۔ میں نے استفسار کیا تو آپ نے جواب دیا کہ مجھے آپ کی خدمت بجالانا ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ کی شادی کا سلسلہ اللہ نے پیدا کیا ہے اور میں اس غرض سے آپ کے پاس بھیجا گیا ہوں۔ حضرت غوث پاک قدس سراہ العزیز کا حکم ہے کہ آپ کی شادی ہمارے گھرانا سادات میں کی جاوے۔ ایک صاحب سید انور علی شاہ واقعہ پرانی گڑھی فرخ آباد خاص میں ہے ان کی ہمشیرہ بیوہ صالح صاحب باطن اور عاملہ ہے باحکم غوث پاک آپ کی شادی اس سے کی جائے گی۔ ان کا نام محترمہ سیدہ ولایت بیگم ہے اور حضرت غوث پاک نے انتظام فرمادیا ہے۔ وہ روز جو انتظام وغیرہ کا جو کچھ تھا وہ قابل اظہار نہیں ہے چنانچہ آپ کی تیسری شادی کا سلسلہ ۱۳۳۰ھ میں شروع ہو گیا تھا اور اسی سال یعنی ۱۳۳۰ھ ہی میں ہوگئی تھی۔ فرخ آباد میں ہی نکاح ہوا اور چند یوم قیام رکھا پھر آپ واپس علی گڑھ تشریف لائے۔ اور بحیثیت کرایہ دار زندگی بسر کرنے لگے گزر اوقات تو آپ کی متوکلانہ ہمیشہ ہی رہی ہے۔ قبل اظہار درویشی واسلام بھی بہت خلیق خوش مزاج تھے بعد میں چھپی ہوئی نعمت یعنی کریم النفسی کا اظہار کھلم کھلا ہونے لگا لوگ جوق در جوق صوبہ یوپی کے آنے لگے بعض نے بذریعہ مراسلات وخلوص قلبی کا اظہار کیا اور مبارکباد کہی۔ اس سے قبل فاتحہ یازدہم کرنے کے عامل تھے اور اب فرض

Marfat.com
Marfat.com

کرلیا گیا چونکہ متوکلانہ ذریعہ سے عرصہ چھ ماہ تک فاتحہ خوانی کا انجام دیتے رہے
دراصل وہ کام تبلیغ مذہب اسلام کا کرتے رہے اس عرصہ چھ ماہ میں سب سے پہلے
مرید میاں عبدالصمد اور بخشی کلیم اللہ صاحب مرحوم مجاوران حضرت بانام شاہ مرحوم
واقعہ حاصل کلاں دہلی دروازہ علی گڑھ ہوا اور ان کے سالے میاں احمد علی بھی مرید
ہوئے اور دو چار معتقدین بھی تھے۔ شادی کے بعد بیگم صاحبہ بہت سامال اور سامان
فرخ آباد سے ساتھ لائی تھیں اور اس کے علاوہ سونا بنانا بھی جانتی تھیں۔ حافظ غلام
حسین صاحب رنگریز کے ذریعے اکثر سونا فروخت کردیا کرتی تھیں۔ لالہ بھگوان
داس سنار کو بلا کر زیور بنوایا کرتی تھیں اور فروخت بھی کردیا کرتی تھیں۔ بیگم سیدہ صاحبہ
نے حضرت صاحب کو مشورہ دیا کہ کچھ ظاہری کام بھی کرلو۔ چنانچہ ایک سیر سونا کے
روپیہ کی رقم سے آپ نے بڑے بازار علی گڑھ میں بزاز کی دوکان کرلی وہ محض ایک
ٹھکانہ بنایا کہ لوگ چھوڑتے نہیں تھے۔ اعتراض کرتے تھے کہ کچھ کام کاج نہیں
کرتے۔ مانگنے کھانے کا ڈھنگ بنایا ہوا ہے۔ یہ دوکان بھی چند ماہ امراً کی تھی چنانچہ
چھ ماہ میں ہی دوکان صاف کردی گئی۔ دوکان پر بھی اکثر درویش اور فقراء آیا کرتے۔
ان کی خاطر و مدارات و نظریں و ہدیہ پیش کرتے اور فاتحہ یازدہم و میلاد شریف
بدستور ہوتا۔ اب موسم سرما نکل گیا اور آپ نے ارادہ بغداد شریف کیا اتنے میں بیوی
بیمار ہوگئی کچھ دن رکاوٹ ہوگئی۔ پھر ایک سیر سونا کے روپیہ سے دوبارہ حضرت غوث
پاک کے امر سے دوکان کی۔ شام چار بجے واپسی دوکان بند کرکے آجاتے اور کئی کئی
دن دوکان بھی نہ کھولتے۔ مال ادھار بھی دے دیتے۔ پس دوکان ختم ہوگئی آخر یہ تیسرا
قصہ معترضین والا بھی کسی قدر کم ہوگیا۔

Marfat.com
Marfat.com

ختم گیارھویں شریف:

ختم گیارھویں شریف کی ابتداء فقیر نے گیارہ سیر آٹا سوا سیر گوشت اور سوا سیر دال چنے سے شروع کی تھی۔ بفضلہٖ تعالیٰ سو آدمی کے قریب شامل ہوئے رفتہ رفتہ دو چار ماہ میں ترقی ہوئی اور چند اور آدمی بھی معتقدین میں اضافے ہوئے۔ ان میں پڑھے لکھے بھی تھے۔ اب ان پر اعتراض کنندگان رعب ڈالتے تھے کہ ایک نو مسلم بے پڑھا یعنی مذہب اسلام اور علم سے ناداں اور طریقت سے بالکل بے بہرہ ہے۔ اس کی پیروی محض فضول ہے۔ تم مرید کیوں ہو گئے ہو مگر اس میں بتدریج ترقی ہوتی گئی اور چند مخالف غیر مقلد و دیگر جاہل پیدا ہو گئے۔ خواہ مخواہ انگشت نمائی کرتے تھے۔ دوسری طرف بابو اٹل بہاری لعل بھی آدمیوں سے ساز باز کر کے واپسی مذہب ہنود میں لانے کی کوشش کرتے تھے۔ کئی کئی مرتبہ مجالس ہنود میں فقیر کو بلوا کر طرح طرح کے مذہبی و غیر مذہبی سوالات کرتے۔ جس کے جواب میں یہ کہہ دیتا کہ بھئی میں تو فقیر ہوا ہوں اور سچا رستہ اختیار کیا ہے۔ غیر مسلموں کا اعتراض یہ تھا کہ اگر فقیری کرنا چاہتے ہیں تو اس مذہب میں بھی کر سکتے ہیں آپ نے باپ دادا کا نام ڈبو دیا ہے۔ آخر ایک خاص جلسہ واقع محلہ برہمن پوری زیر صدارت بابو سوہن لال وکیل کے مکان پر منعقد کر کے آریہ سبھا نے مندر بلا کر سوال و جواب کا بازار گرم کیا۔ ایک وقت میں چودہ آدمیوں کے سوال کا جواب ایک ہی مرتبہ ایک چھوٹے سے فقرے میں دے دیتا۔ جب معترضین کی کوئی دال نہ گلتی تو مجبوراً اور تجاویز دیتے اسی اثنا میں مجھ کو ہمشیرہ وغیرہ بھی ملا کرتی تھیں اور بابو صاحب بھی ان کے ذریعہ کوشش واپسی مذہب لانے کا ارادہ مصمم کئے بیٹھے تھے بدیں صورت میری ہمشیرہ صاحبہ محترمہ سیّدہ ولایت بیگم صاحبہ سے بھی محبت کرنے لگی تھیں کیونکہ ان کی بھاوج نئی آئی تھیں۔ یہ بھی ایک تجویز تھی کہ خانگی طور پر بھی مجھ پر دباؤ ڈلوایا جاوے۔ اس واسطے بیگم صاحبہ مذکورہ کو ہمشیرہ اپنے گھر میں

Marfat.com
Marfat.com

بلوا کر پندرہ یوم سے رکھا ہوا تھا۔ چنانچہ مذکورہ بالا جلسہ میں بھی بابو اٹل بہاری لعل (بہنوئی) کو ناکامی نظر آئی۔

بہنوئی کا پستول تاننا:

جب ہر طرح سے بابو اٹل بہاری لعل بہنوئی کو ناکامی نظر آئی تو اپنی بیوی کو میرا نام لے کر کہنے لگے کہ آج تم اپنے بھائی کو بلواؤ۔ حالانکہ بیوی سیدانی بھی اندر ہی مکان میں موجود تھی جب بعد مغرب میں دہلی دروازہ سے رخصت ہو کر اپنی ہمشیرہ کے مکان پر ہمراہ احمد علی آیا تو بیرونی بیٹھک جو قریب قریب سب علی گڑھ کے پیر بھائیوں نے و چند خلفاء اور بعض مریدین پنجاب نے بھی دیکھا ہے۔ اس کمرہ میں مجھ کو بلوا کر بعد مغرب پستول کا نشانہ بنانا چاہا کہ پستول کا ہوڑا ہی بگڑ گیا چونکہ اس وقت اکیلے ہونے کی وجہ سے مجھے ذرا تردد وفکر ہوا تھا۔ فوراً میرے دل میں ایک جوش پیدا ہوا اور بابو صاحب سے بدین الفاظ زور سے کہا کہ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ ذرا سمجھ سے کام لیں مجھے ڈر لگتا ہے کہ میری ہمشیرہ بیوہ ہو جائے گی ورنہ آپ کی اس ظاہری قوت سے دوسری قوت سخت ہے جسے آپ نہیں جان سکتے یہ شور سن کر اندر سے بیوی سیدانی صاحبہ تشریف لائیں اسی وقت پستول گھر میں واپس لے گئے اور اپنے آپ کو بھی برا کہتے تھے کہ اس کم بخت پستول کا ہوڑا ہی بگڑ گیا۔ چنانچہ اسی رات ہم دونوں میاں بیوی اپنے مکان پر واپس آتے وقت یہ الفاظ کہہ آئے کہ آئندہ آپ ایسی حرکات سے باز رہیں اور آپ ہمیں بے آسرا اور اکیلا ہرگز نہ سمجھیں اور میں جس کے نام پر مسلمان ہوا ہوں وہ میرے ساتھ ہے۔ میں کسی چند آدمیوں کی جماعت کے کہنے یا سکھلانے سے مسلمان نہیں ہوا ہوں بابو صاحب کہنے لگے کبھی کالا کمبل بھی سفید ہوا ہے۔ فقیر نے جواب دیا کہ آپ اطمینان رکھیں رفتہ رفتہ سب کام ہو جائیں گے اس فقرے سے بابو صاحب کا غصہ فرد ہو گیا اور سمجھنے لگے کہ پھر ہندو مذہب میں

Marfat.com
Marfat.com

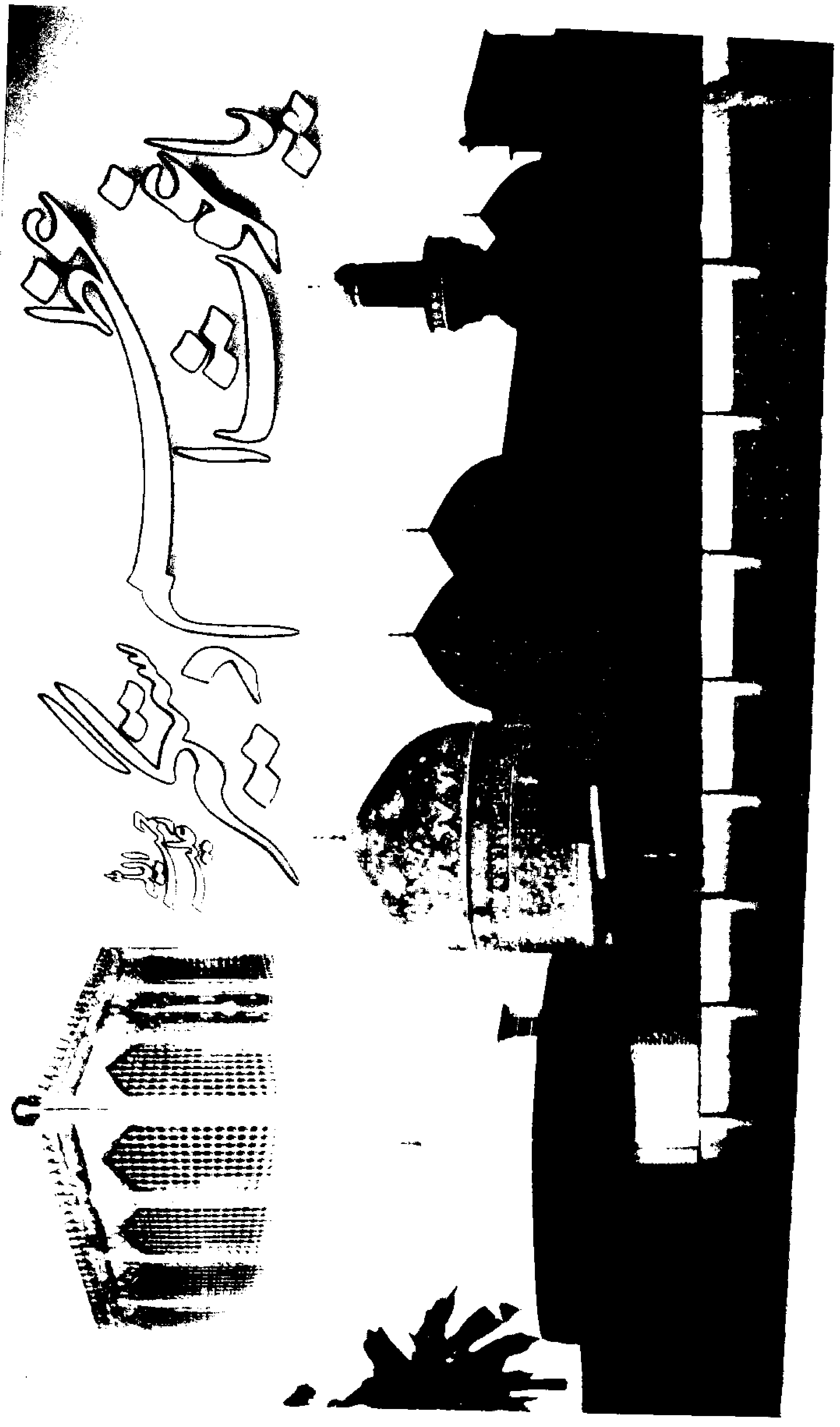

Marfat.com
Marfat.com

جالی مبارک: سرکار غوث اعظم محبوب سبحانی غوث صمدانی
شیخ سید عبد القادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ بمقام: بغداد شریف۔ عراق

Marfat.com
Marfat.com

واپس آجاؤں گا اور مجھ سے کہا کہ اب یہ بتاؤ۔ تم شدھ کب ہو گے میں نے کہا کہ جب اللہ کا امر ہو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔ بابو صاحب نے کہا میں تم کو ہردوارے جا کر شدھ کروں گا مگر تبھی خیر باد کہہ کر ہم مکان پر واپس آ گئے۔

سرکار غوث پاک رحمہ اللہ کی بہنوئی پر اظہار ناراضگی:

رات کو حضرت غوث پاک قدس سرہ العزیز نے غیض و غضب میں اپنے الفاظ کو دہرایا کہ ہمیں بھی خیال آیا کہ تمہاری ہمشیرہ بیوہ ہو جائے گی۔ میں متعجب ہو کر جی میں خیال کرنے لگا کہ یہ فقرا تو میں نے بابو صاحب سے کہا تھا۔ خیر اس قصے کے ساتھ ساتھ علی گڑھ کے معترضین کا بھی شروع تھا۔ رات دن لوگ چہ میگویاں کرتے۔ مخالف معترضین لوگ یہ بخوبی جانتے تھے کہ مذہبی و درویشی اصولات و تعلیم سے یہ ناواقف ہے۔ مخالفین کی ہر طرح کی پریشانیوں سے تنگ آ کر میں نے حضرت غوث پاک قدس سرہ سے درخواست کی کہ اب کیا کروں اب چونکہ مجھے سخت لطائف و مصائب کا سامنا روز بروز ہوتا جا رہا تھا ان حالات میں ہر وقت سرکارِ غوث پاک کی طرف میری توجہ لگی رہتی اور وظائف مقررہ سلسلہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن پیرو مرشد رحمتہ اللہ کے برابر پڑھتے وہ بھی کبھی کبھی عالم رؤیا میں تشریف لاتے تو تسلی دے جاتے کہ تسلی رکھو!

سرکار غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بلمشافہ تشریف آوری:

ان مصائب اور پریشانیوں کے دوران سرکار غوث پاک ہر وقت ساتھ ہوتے کہ بعض دفعہ یہ شبہ ہو جاتا کہ شاید ہم دونوں میاں بیوی کے پاس ہر وقت غوث پاک رہتے ہیں۔ ایک دفعہ مجھ کو موسم سرما میں سخت شدت کا بخار ہوا جس کی وجہ سے بے ہوش ہو گیا تھا بیوی صاحبہ چونکہ آمن الرسول الخ کی عاملہ تھیں ان کو قبل نکاح بھی حضرت غوث پاک سے کچھ نسبت روحانی تھی اور وہ اکثر بیٹی کہہ کر بلایا کرتے

Marfat.com
Marfat.com

بخوبی جانتے تھے۔عربی ومغربی واردوو پشتو اور قدرے انگریزی بھی بضرورت کلام پورا کرتے تھے۔مولانا سید مظہر علی شاہ صاحب نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ ہم تمہاری دوسری شادی دوسرے بیٹے سے کرینگے نہ معلوم کب ہوگی اللہ کے علم میں ہے تم ہماری بیٹی ہو۔خدا خدا کر کے دونوں بیگمات کے شکوک رفع ہو گئے اور اپنے اپنے دل سے والدین وعزیز واقارب وغیرہ سے ملنا ترک کر دیا۔

بے ادب درویش اور آپ کا حسن سلوک:

چوتھا واقعہ ان ہی دنوں میں ایک اور شروع ہو گیا تھا۔غالباً یہی ایک باقی رہ گیا ہوگا کہ واقعہ مکان میاں احمد علی موسومہ محفل خانہ جس میں آپ تمام مجالس ومحافل اور اپنی خاص عبادت گاہ بنائی ہوئی تھی اس میں ایک بزرگ مسمی سائیں بلاقی شاہ صاحب تشریف لائے حضرت کے تجدید مذہب کا حال کہیں سے سن لیا ہوگا اور آپ سے یوں کہا۔کہ ہم کو آپ کے پاس حضرت غوث پاک نے بھیجا ہے اور ہم اس جگہ ایک چلہ کریں گے۔وہ ہر روز عبادت مقررہ معلومہ کیا کرتے تھے۔حضرت صاحب کے ہاتھ سے دونوں وقت کا کھانا کھاتے پیشاب پاخانے کو بھی نہ نکلا کرتے تھے۔بلکہ حضرت باہر نزدیک کے مکان میں بیٹھتے تھے۔حضرت صاحب قبلہ پیرومرشد خود اپنے دست مبارک سے ان کی نجاست پھینکا کرتے تھے ایک دن اتفاق سے بابو اٹل بہاری لعل صاحب محفل خانہ میں بہ نیت بے عزتی حضرت صاحب آ نکلے۔مغرب کا وقت تھا۔ ہاتھ میں بیت کی چھڑی تھی آ کر دیکھا کہ حضرت تو موجود نہیں ہیں۔مگر یہ صاحب بیٹھے ہیں۔بابو صاحب نے چھڑی سے خوب زدوکوب کیا اور یہ الفاظ کہے کہ تم نے ہی میرے بھائی کو مسلمان کیا ہے۔وہ بزرگ چلے گئے تو لوگوں نے پوچھا کہ آپ کیوں چلے آئے کہا کہ اب مسجد حلوائیاں میں چلے جاویں گے وہاں جا کر قیام کریں گے۔ان کے حواریوں نے حرکات کا سنا۔برا معلوم کیا۔انتقام لینا چاہا۔شاہ صاحب نے منع کر دیا۔

Marfat.com
Marfat.com

لیکن سرکار غوث پاک کو برا معلوم ہوا۔ فقیر نے رو کر التجا کی کہ اے اللہ سرکار غوث پاک پیرو مرشد کا آدمی بھیجا ہوا تھا۔ مجھ سے ناراض ہو کر چلا گیا۔ تو میرا ٹھکانا کہاں ہوگا۔ سرکار غوث پاک نے خواب میں رات کو فرمایا یہ بے ادب تھا ہم کو تیرا حال معلوم ہے کہ وہ تم سے سخت ناجائز خدمت لیتا تھا اور ہم نے اس کو نہیں بھیجا تھا۔ ہم خود سب کچھ تعلیم کر سکتے ہیں۔ ہم نے آپ کو کسی کا محتاج نہیں رکھا ہے۔ بس مجھ کو تسلی ہوئی۔

خلافت اور سرکار غوث الثقلین سے بلا واسطہ مرید ہونا:

اسی اثناء میں اب ان چاروں طرف کی باد صرصر میں سے بیوی والا معاملہ ختم ہو گیا تھا۔ اس کو مسلمان کرنے کے بعد اس کا نام قادری بیگم رکھا تھا۔ اب مجھکو معترضین علی گڑھ کی طرف سے سخت اذیتیں پہنچتی تھیں۔ ظفریاب علی خان وکیل، منشی امداد علی محرر عبدالقیوم اور سعید احمد عرف ملن وغیرہ بظاہر میرے دوستوں میں سے تھے۔ مگر پیر بن جانے سے سخت خلاف ہو گئے تھے۔ آپ کے خاص محبّ حاجی عبدالرحمٰن اور ان کی بیوی غریب آدمی سچے خادم رہے۔ اور محفل خانہ کے قریب رہتے تھے۔ ان کے لڑکے محمد عارف صاحب ہیں۔ فقیر نے پریشانی میں سرکار غوث اعظم قدس سرہ العزیز سے التجا کی تو آپ نے فرمایا کہ تم نے ہمارے امر سے مرید کئے ہیں۔ کچھ حرج نہیں ہے۔ اگر تم کو کہیں سے خلافت نہیں ہے تو ہم موجود ہیں۔ اچھا آپ کی تسلی کئے دیتے ہیں۔ تم دہلی جاؤ اور میری اولاد میں سے رنگین شاہ کو ملو میں ان کو کہہ دوں گا وہ آپ کی تسلی ظاہری بھی کر دیں گے۔ فقیر نے دہلی پہنچ کر سب سے پہلے رنگین شاہ صاحب کا دریافت کیا کچھ پتہ نہ چلا۔ آخر سید احمد علی شاہ صاحب عرف کمبل پوش ایک بزرگ تھے ان سے ملاقات ہو گئی۔ انہوں نے فرمایا کہ میرا نام میرے پیر نے رنگین شاہ ہی رکھا ہوا ہے۔ چنانچہ آپ خاموش رہے۔ سید صاحب نے سب سے پہلے یہ فقرہ کہا کہ تم نے کوئی مرید تو نہیں کیا میں نے اگرچہ احمد علی و عبدالصمد علی گڑھ مرید کیا

Marfat.com
Marfat.com

ہوا تھا مگر سید صاحب سے ڈر کر یہ کہا کہ کوئی نہیں۔سید صاحب خاندان نقشبندیہ و چشتیہ کے صاحب اجازت تھے۔ بڑے لمبے چوڑے جوان خوبصورت قد آور تھے۔ مجھے ویسے بھی ان سے ڈر لگتا تھا۔ وہ اپنے مریدوں سے بارہ سو مرتبہ کلمہ شریف کے ذکر کا حلقہ بعد تہجد کرایا کرتے تھے۔ مجھے اپنے دیوان خانہ میں ایک جگہ چھوڑ کر اپنے خلفاء کو حکم دیا کہ یہ مہمان ہیں ان کو حلقے کے وقت نہ اٹھانا۔ لیٹا رہنے دینا۔ ان کا سونا تمہارے ذکر سے افضل ہے ان کے ایسے فقرے سے میں شرمندہ ہوتا تھا اور دل میں مصمم ارادہ کرلیا کہ میں احمد علی اور عبدالصمد سے جا کر کہوں گا کہ بھئی تم کوئی اور پیر تلاش کرلو۔ وہ بیعت تمہاری درست نہیں ہے۔ صبح کو سید صاحب قبلہ تشریف لائے مجھ سے اپنا رات کا خواب اور کلام بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میاں صاحبزادے ہم نے تمہارا کیا بگاڑا تھا جو تم نے غوث پاک اعلیٰ حضرت سے ہماری شکایت کی۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے قسم ہے قبلہ میں ناچیز کیا شکایت کرسکتا ہوں فرماتے ہیں کہ آخر کچھ تو بات ضرور ہے جو ہم کو سخت تاکید کے بعد چند اشیاء دینے کا اور تم کو جلدی رخصت کر دینے کا حکم ہوا ہے۔ میں نے دست بستہ عرض کیا کہ حضرت میں نے حکماً علی گڑھ دو مرید کئے ہوئے تھے۔ جناب نے مجھے فرمایا کہ تم نے کوئی مرید نہیں کیا تو میں نے ڈر کر وہ جھوٹ بولا تھا۔ میں اس جھوٹ بولے جانے سے سخت شرمندہ ہو کر گریہ زاری کرتا رہا۔ سید صاحب نے فرمایا تم جانو اور حضرت غوث پاک بھئی ہم کو کیا انکار ہے۔ ہم نے ویسے ہی کہہ دیا تھا کہ بغیر خلافت کے بیعت کا اختیار و اجازت نہیں ہوتی۔ خیر جو کچھ ہوا سو ہوا۔ سب ٹھیک ہے ہم نے رات کو خواب میں دیکھا ہے کہ تم نے گول گول انڈے سفید رنگ کے بے شمار اکٹھے کئے اور میرے سر پر مسجد تعمیر کر کے اس کے اوپر اور مسجد تعمیر کی حتیٰ کہ آسمان تک تم نے کئی مسجدیں تعمیر کیں اور مجھے سرکار غوث پاک نے فرمایا کہ تم کو ایک حمائل شریف اور ایک کمبل اپنے پیر و مرشد والا اور ایک عصا

Marfat.com
Marfat.com

ہمارے لڑکے کو دے کر رخصت کر دو۔ چنانچہ سید صاحب نے بارہ حمائلیں نکالیں اور بارہ عصا اور ایک کمبل سیاہ میں سے ایک ٹکڑا رکھ لیا اور کہا کہ باقی تمہارا ہے اعصاؤں میں سے ایک تمہارا اور باقی ہمارے ہیں حمائلوں میں سے ایک تمہاری اور باقی ہماری ہیں ان کے ان الفاظ سے متحیر ہوا کہ یہ کیا بات ہے کہ جو بار بار کہتے جاتے ہیں۔ دل میں یہ خیال تھا کہ سید صاحب نے فرمایا کہ بیٹا ہمیں بھی ہمارے پیر نے بوقت خلافت یہی الفاظ کہے تھے۔ پس تبرکات کے ہمراہ شجرہ عطا کر کے خلافت عطا کی اور فرمایا کہ تم چونکہ حضرت محبوب سبحانی کے دست بیعت ہو۔ اس واسطے اب اس ہاتھ کو میں دوبارہ بیعت نہیں کر سکتا۔ وہ میری ہی بیعت ہے۔ اب بے ادبی سمجھتا ہوں جب فقیر علی گڑھ واپس آیا تو یار لوگوں نے طرح طرح کی شہرت پہلے سے پھیلا رکھی تھی کہ اب تو پکے پیر بن کر آئے ہوں گے۔ معتقدین کو اکثر صدمہ ہوتا تھا۔ مریدین سے ہمیشہ کہتا کہ کسی سے لڑو مت۔ ان چار ہنگاموں میں وقت بے وقت بالخصوص رات کے وقت خلیفہ احمد علی فقیر کے ہمراہ ساتھ رہتے۔ وہ ہر طرح لڑنے مرنے کے واسطے جایا کرتے تھے۔ مگر اس کو ہر طرح کی پیش قدمی و جھگڑے سے منع کیا کرتا۔

پہلا سفر متھرا ۱۹۲۰ء:

جب معترضین کی سختی کی حد نہ رہی تو سرکار غوث پاک نے عالم رؤیا میں فرمایا کہ اب سفر کرو۔ تو میرا ارادہ متھرا سے ہوتا ہوا اپنے قدیم وطن ضلع سدھپور میں جا کر اپنی والدہ کا حال معلوم کرنا تھا اگرچہ خط و کتابت ہوتی تھی۔ یا پیغام رسانی اور دو ایک مرتبہ خفیہ طور پر والدہ صاحبہ سے ملا بھی تھا۔ مگر وطن میں نہ جا سکتا تھا۔ ادھر برادری والوں نے محترمہ والدہ کی پانی بھرنے والی کمہاری عورت کو منع کر دیا تھا اور والدہ سے کہا کہ تم اس بیٹے کی ماں ہو کہ جس نے دھرم بھشٹ کر دیا ہے۔ سبحان اللہ و بحمدہ اب غوثیہ ڈاک کے سوا اور کوئی سہارا نہ تھا۔ اور یہ معرکے بھی کچھ ایسے تھے کہ سوائے

Marfat.com
Marfat.com

قدرت الٰہی کے اور کوئی مٹا نہیں سکتا تھا۔ قصہ برادری والا رفتہ رفتہ خود بخود ٹھنڈا ہو گیا۔ بیوی کا معاملہ بھی درست ہو گیا تھا۔ اب صرف مسلمان بھائی بوجہ نادانستی علمیت و جاہلیت کے میرے دشمن تھے مگر معاملہ بابو صاحب والا اس قدر طول پکڑ گیا تھا کہ جب انہوں نے دیکھا کہ اب کسی طرح سے میں واپس ہندو مذہب میں نہیں آتا تو انہوں نے سسرال اور چچا کو اکسایا جس پر انہوں نے میری والدہ کو تکالیف دینی شروع کیں والدہ سخت پریشان تھیں حتیٰ کہ ایک دن کوئیں پر پانی بھرنے گئیں تو گر پڑیں روتی ہوئی واپس آئیں۔ مجھے یہ واقعہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے بذریعہ روحانی ڈاک معلوم ہوا۔

دستِ غیب کا ڈوبنے سے بچانا:

القصہ جب فقیر متھرا پہنچا تو وہاں ایک مصیبت رونما ہوئی۔ وہ یہ کہ دریا جمنا کے کنارے ایک چھوٹی سی کٹیا کوٹھری میں ٹھہرا۔ اس میں سانپ نے بچے دیئے ہوئے تھے۔ مجھے وہاں پر اور کوئی جگہ نہ مل سکتی تھی مجبوراً اس میں قیام کیا۔ ایک دن دریا پر نہانے گیا تو پیر پھسل گیا بہتے ہوئے دریا کے اندر دور تک چلا گیا۔ دن کے آٹھ بجے کا وقت موسم سرما تھا۔ اکثر لوگ نہانے والوں کا مجمع تھا بہتوں نے دیکھا کہ آدمی بہتا ہوا ڈوب گیا ہے۔ اس میں جانور دریائی بکثرت ہر جگہ موجود رہتے تھے یعنی میرے بچنے کی امید نہ پا کر کوئی شخص مجھ کو پکڑنے نہ گیا تھا۔ چند منٹوں کے بعد فقیر کو اس طرح معلوم ہوا کہ اوپر سے کسی شخص نے ہاتھ پکڑا ہوا ہے اور قریب آ کر غائب ہو گیا ہے۔ آپ صحیح و سلامت واپس سیڑھیوں پر آ گئے آ کر وضو کر کے نماز ادا کی۔ ایک پاؤں کی جوتی دریا میں ہی رہ گئی۔ دیکھنے والوں کو عقیدت ہو گئی لوگ آنے جانے لگ گئے۔

سماع (قوالی کے متعلق):

ایک دفعہ خلیفہ عبد الغنی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کیا سرکار آپ قوالی نہیں کرواتے۔ کیا قوالی کا سننا مناسب نہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس جمعرات کو

Marfat.com
Marfat.com

فلاں دربار پر جانا اور رات قوالی سننا۔ خلیفہ عبدالغنی صاحب نے ایسا ہی کیا۔ واپس آئے تو حضرت صاحب نے پوچھا قوالی سننے گئے تھے کیا دیکھا۔ خلیفہ عبدالغنی صاحب نے عرض کیا یا حضرت میں تو عالم محو میں چلا گیا۔ جب قوال الاپ کرتے ہوئے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاتے تو مجھے آسمان کے دروازے کھلتے ہوئے دکھائی دیتے اور جب ہاتھ زمین کی طرف کرتے تو زمین کے پردے کھلتے ہوئے دکھائی دیئے۔

فرمایا:

بر سماع راست ہر تن چیر نیست
طعمہ ہر مرغ کہ انجیر نیست

ترجمہ: سماع حق پر ہر تن خبردار نہیں: خوراک ہر پرندے کی انجیر نہیں ہوتی۔

حدیث شریف میں راگ سننے کی ممانعت ہے اس کے سننے سے تزکیہ نفس برقرار نہیں رہتا اس لیے مولانا روم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سماع پر غالب ہونا ہر تن کا کام نہیں جس طرح ہر پرندے کی خوراک انجیر نہیں ہے راگ پر غالب آنے کے یہ معنیٰ ہیں کہ اس پر راگ اپنا اثر نہ کرے۔ جو شخص راگ کو بخیال لہو ولعب کے سنے گا تو جانو راگ اس پر اپنا اثر کرے گا۔ اگر مغز حقیقت حاصل کرنے کو سنے گا تو راگ پر وہ خود غالب ہوگا۔ پس راگ کو سننا اور اس پر غالب ہونا ہر شخص کا کام نہیں ہے۔ جیسا کہ انجیر ہر پرندے کی خوراک نہیں ہے۔

صاحبِ خلافت صوفی بزرگ کا بیعت ہونا:

متھرا میں بزرگ صوفی مشتاق احمد صاحب سلسلہ چشتی کے حیات تھے ان کے مریدوں کا جلسہ یازدھم (گیارہویں شریف) دوسرے ہی دن تھا۔ حضرت قبلہ سرکار معظم نے بھی ختم گیارہویں شریف کیا تو صوفی مشتاق صاحب سلسلہ چشتی کے مریدین نے بھی شرکت کی اور قبلہ سرکار معظم حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی رحمۃ

Marfat.com
Marfat.com

اللہ علیہ ان کے مریدین کے اصرار پر ان کی مجلس میں شریک ہوئے۔ دو چار آدمیوں پر کچھ کیفیت طاری ہوئی۔ انہوں نے وظیفے طلب کیے۔ شب کو ان کو زیارت غوث پاک ہوئی اور تجدید بیعت کا حکم ہوا۔ ان لوگوں نے رات کو بشارت کے بارے میں عرض کیا اور مجبوراً تجدید بیعت آپ سے کی۔ آپ نے بلا تامل بیعت کیا سب مرید ہو گئے یعنی طالب ہو گئے۔ ان کے پیر صاحب بہمیت مولانا مولوی محمد حسین امام جامع مسجد متھرا کے آپ سے مناظرہ کرنا چاہا۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ والوں کے تنازع میں میں تُو تُو سے نہیں ہوا کرتے۔ اگر چشم باطن کچھ رکھتے ہو تو معلوم کر لو۔ یہ کام میں نے اپنے آپ نہیں کیا ہے۔ چنانچہ پندرہ یوم تک جھگڑے قصے کے بعد آخر مولوی صاحب نے آپ کی بیعت کو تسلیم کر کے یہ الفاظ بیان کیے کہ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ نہ تو آپ کسی پیر کے خلیفہ ہو اور نہ کسی پیر کی اولاد سے ہو پھر اس قدر نسبت اس کو اللہ ہی جانے۔ چنانچہ سب سے پہلا خلیفہ متھرا میں سید حسن صاحب کو مقرر فرمایا اور واپس علی گڑھ آ گئے۔

سرکار غوث الثقلین وقطب ربانی کا بغداد بلانا:

قبلہ وکعبہ پیرومرشد حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ نے فرمایا کہ سخت پریشانی میں رو رو کر رات کو عرض کی کہ ادھر تو حضور کا حکم ہے کہ اللہ کا نام جو کوئی آوے اس کو بتلا دو ادھر لوگ اعتراض کرتے ہیں سرکار غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ آپ گھبرائیں نہیں۔ آپ میرے پاس بغداد آ جائیں چنانچہ اس کے بعد بغداد شریف جانے کا مصمم ارادہ ہو گیا سوچا کہ ایک دفعہ والدہ کا نیاز حاصل کر لوں اور ان سے سفر بغداد اور حج بیت اللہ کی اجازت بھی لے لوں تا کہ بغداد کے بعد بیت اللہ شریف چلا جاؤں گا۔

Marfat.com
Marfat.com

مادرزاد اندھے کی بینائی آ جانا:

سرکار معظم حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی رحمۃ اللہ علیہ علی گڑھ سے اپنے آبائی وطن والدہ صاحب کی خدمت میں پہنچے۔ ملاگیری رنگ کے کپڑے اور بال لمبے تھے۔ فقیرانہ صورت تھی اور عبدالسلام احمد علی اور جہاں شیر خاں تینوں ساتھ تھے۔ والدہ سے ملے۔ چچا سے ملے۔ ان سے پوچھا کہ اب میرے ٹھہرنے کے واسطے کیا حکم ہے۔ کہاں ٹھہروں وہ خاموش رہے۔ منشی جگن ناتھ پرشاد آپ کے حقیقی چچا ہیں آپ کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا تھا جو کہ مادرزاد پیدائشی اندھا تھا۔ چچا نے کہا کہ اگر اس کی آنکھوں میں بینائی آ جائے تو ہم آپ کی بات مان لیں گے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تم مسلمان ہو جاؤ اور وعدہ کرو تو میں دعا کرتا ہوں۔ چنانچہ منافقانہ طور پر دب رہے اور ظاہر طور پر مقابلہ کرنے سے رک گئے۔ سرکار معظم کی دعا سے رب العزت نے شفایاب کیا۔ حاضرین مجلس بہت متاثر ہوئے اور وہیں آپ نے اٹھارہ اشخاص کو بیعت کیا۔ سب سے پہلا مرید سید یوسف علی صاحب جو آپ کو گود میں اٹھا کر مدرسے لے جایا کرتے تھے وہ ہوئے۔ پھر ساتھ کا کھیلا ہوا بچپن کا دوست محمد خاں ہوا پھر مسمی سپید داد خان اور ایک علی محمد سقہ ایک ہاتھ والا ٹنڈا اور محمد صدیق وغیرہ جملہ اٹھارہ مرید ہوئے اور والدہ کے مکان کے برابر والی کوٹھڑی میں آپ مقیم ہوئے۔ چار یوم قیام فرمایا بعد ازاں واپس علیگڑھ آئے اور والدہ سے ملنے جلنے کی اجازت برادری نے دے دی اور کہا کہ یہ واقعی اصل درویش ہے اور فقیر ہو گیا ہے ہم تو سمجھتے تھے کہ بھیک مانگنے والا فقیر ہو گا تو ہماری بدنامی ہو گی۔ ہم غلطی پر تھے لیکن اس نے دھرم بھشٹ تو ضرور کیا ہے مگر سفید پوش باعزت باوقار اور بارعب ہے۔ دس آدمی اس کے ہمراہ ہیں۔ مقابلہ ان سے نہیں ہو سکتا۔ یہ الفاظ بھی ان کے چچا کے آخری وقت رخصت کے تھے۔ پھر بیویوں میں بیگم سیدہ صاحبہ میں سے صاحبزادہ قاسم حسین صاحب سلمہ

Marfat.com
Marfat.com

تعالیٰ پیدا ہو گئے۔ ان کی عمر ایک سال تھی کہ دونوں بیویوں کو عبدالصمد کے مکان پر
پرانے بالاخانے میں ٹھہرا کر عازم سفر بغداد شریف ہو گئے اور لِلّت پور پہنچے ۱۹۲۶
شروع ہو گئی۔

زوجہ محترمہ سیدہ ولایت بیگم صاحبہ کا وصال:

لِلّت پور میں آپ کے ہمراہ علی گڑھ سے سائیں کلّن شاہ اور بھورے میاں عرف بھورے شاہ دونوں ہمراہی تھے۔ لِلّت پور میں حضرت کی بہت عزت کی گئی۔ ختم اور میلاد ہونے لگے۔ ان کو رشک ہو رہا تھا کہ لوگ ہماری عزت کیوں نہیں کرتے۔ مجبوراً شکر رنجی باہمی انہوں نے کی اور حضرت کو اکیلے چھوڑ کر دونوں چلے گئے ادھر علی گڑھ میں آپ کی بیوی سیدانی بچے کے غم میں علیل ہو گئی۔ انہوں نے احمد علی کو بھیجا اور حضرت کو واپس بلا لیا کہ تھوڑے دن بعد پھر چلے جانا ۱۹۲۶ء میں آپ پھر بغداد شریف روانہ ہوئے۔ جہانسی تک پہنچے تو خبر پہنچی کہ بیوی سیدانی والدہ قاسم حسین کا انتقال ہو گیا ہے اس لئے آپ کو احمد علی واپس لے آئے۔ علی گڑھ میں آ کر رسومات چہلم تک ادا کر کے چلے جانے کا ارادہ کیا تو معلوم ہوا کہ بیگم صاحبہ نے بہت سا مال ایک تکیہ میں بند کر کے عبدالصمد کی بیوی کو دے گئی ہیں اور فرماتی تھیں کہ میرا وقت آخیر ہے یہ میاں صاحب کو دے دینا یہ میرے لڑکے کا ہے اس میں اتنا ہے کہ تمام عمر باپ بیٹا ایک نوکر رکھ کر گزارہ کر سکتے ہیں اور میری بہن قادری بیگم کو جو دیا ہے اس کے لیے کافی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

اپنے گھریلو معاملات کی وجہ سے وقتی طور پر سفر بغداد کا ارادہ ملتوی کر دیا۔

اولاد:

آپ کی اولاد نرینہ کل کتنی ہوئی۔ اس کا صحیح علم نہیں ہو سکا۔ البتہ آپ کی اولاد میں جو بچہ بڑا ہو کر سامنے آیا۔ اس کا اسم گرامی سید قاسم حسین تھا۔ اور وہ آپ کی

Marfat.com
Marfat.com

تیسری زوجہ محترمہ سیدہ ولایت بیگم صاحبہ کے بطن سے پیدا ہوا۔ سید قاسم حسین رحمہ اللہ کے متعلق جو روایات ملی ہیں۔ ان سے یہ پتہ چلا ہے کہ آپ کی تیسری زوجہ محترمہ سیدہ ولایت بیگم صاحبہ دو ہمشیر گان حقیقی تھیں۔ سیدہ ولایت بیگم صاحبہ کی ہمشیرہ کا اسم گرامی سیدہ اصغری بیگم تھا۔ دونوں ہمشیر گان کا ایک ہی بھائی تھا۔ جن کا اسم گرامی سید نور علی شاہ صاحب تھا۔ اور یہ دونوں بہنوں سے چھوٹے تھے۔ ان کے والدین کا انتقال ان کی چھوٹی عمر میں ہی ہو گیا تھا۔ ان کا خاندان فرح آباد میں خاندانی لکھنوئی سادات واجد علی شاہ نواب احد میں سے تھے۔ یہ دونوں بہنیں شادی شدہ تھیں۔ اصغری بیگم اہلیہ نواب قرار حسین خاں صاحب تھیں۔ سیدہ اصغری بیگم صاحبہ کے ہاں سات لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ تو نواب قرار حسین صاحب نے سیدہ اصغری بیگم صاحبہ کو دھمکی دی کہ اب اگر پھر لڑکی پیدا ہوئی تو میں تم کو طلاق دے دونگا۔ یہ فکر مند ہو کر اپنی ہمشیرہ کے پاس آئیں اور ماجرا سنایا۔

اور التجا کی کہ اس مرتبہ جو آپ کی گود سے بچہ پیدا ہو وہ مجھے اللہ واسطے دے دینا۔ کیونکہ اصغری بیگم صاحبہ جانتی تھیں۔ کہ ان کے گھر لڑکے پیدا ہوتے تھے۔ اور وہ بھی مر جاتے ہیں۔ سیدہ ولایت بیگم صاحبہ چونکہ چشم بصیرت رکھتی تھیں۔ اپنی ہمشیرہ کو فکر مند دیکھ کر ان کو طلاق کی دھمکی بھی دی گئی ہے مدد کرنے پر آمادہ ہو گئیں۔ اور فرمانے لگیں کہ دیکھو بہن تمہارا کام ہو جائے گا۔ اس مرتبہ بھی تمہاری گود سے لڑکی پیدا ہو گی اور اس کے دوسرے روز میرے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔ اس بات کا پردہ تم رکھ لینا۔ اور اپنی بچی سے میرا بچہ تبدیل کر لینا۔ دونوں بہنوں کے درمیان یہ بات طے پا گئی تو سیدہ ولایت بیگم صاحبہ نے اپنے خاوند حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی صاحب سے عرض کی کہ میں نے اللہ واسطے ایک سودا طے کر لیا ہے دونوں بہنوں کے درمیان جو بات چیت ہوئی تھی وہ سب معاملہ سنا دیا۔ تو سرکار غلام جیلانی صاحب نے فرمایا کہ

Marfat.com
Marfat.com

بیگم صاحبہ اگر آپ نے اللہ واسطے یہ سودا طے کر لیا ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ الحمد للہ! ٹھیک ہے۔ جیسے آپ خوش ہیں۔ مجھے منظور ہے مگر عوام پر بخوبی مشتہر قدم الایام سے ہے کہ آپ نے بچہ خدا واسطے دے دیا ہوا ہے۔

چند دنوں کے بعد اللہ تعالیٰ کا کرنا ایسا ہی ہوا۔ کہ اصغری بیگم صاحبہ کے ہاں بچی پیدا ہوئی۔ اور سیدہ ولایت بیگم صاحبہ کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ اصغری بیگم صاحبہ نے حسب معاملہ اپنی دائی (ملازمہ) کو سمجھا دیا تھا۔ اور اپنا راز دار بنا لیا تھا۔ اور اس کے لیے دائی (ملازمہ) کو کچھ رقم سے بھی نوازا تھا۔ ملازمہ بچی لے کر آئی۔ اور لڑکا لے کر چلی گئی۔ یہ بچی بھی چند دنوں کے بعد انتقال فرما گئی۔ دوسری طرف جب نواب قرار حسین صاحب کو لڑکا پیدا ہونے کا علم ہوا تو بہت ہی خوش ہوا۔ خوب خوشیاں منائی گئیں۔ مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اور بچہ اس گھرانہ میں پرورش پانا شروع ہو گیا۔ بچے کا نام قاسم حسین رکھا گیا۔ اور چند روایات سے پتہ چلا ہے کہ بچے کا نام بھی قبلہ حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ نے ہی تجویز کیا تھا۔ سید قاسم حسین صاحب نوابی رسم ورواج کے مطابق پرورش پا رہے تھے۔ لیکن ان کی حالت مجذوبانہ تھی۔ جب یہ چودہ سال کے ہوئے تو نواب قرار حسین صاحب نے ان کی شادی کر دی۔ جب سید قاسم حسین صاحب کو یہ علم ہوا کہ میرے والدین کوئی اور ہیں اور میرے والدین ولی اللہ ہیں۔ تو اٹھارہ سال کی عمر میں سرکار غلام جیلانی صاحب اس وقت حولہ قاضی پاڑہ والے آخری مکان ۱۹۲۹ء/۱۹۳۰ء میں رہائش پذیر تھے کے پاس تشریف لائے۔

سرکار غلام جیلانی صاحب کو اطلاع دی گئی کہ کوئی صاحب قاسم حسین ملنے کے لیے آئے ہیں۔ سرکار غلام جیلانی صاحب رحمہ اللہ کو روحانی طور سے علم ہو چکا تھا کہ فرزند ملنے کے لیے آیا ہے۔ جب باپ بیٹا آمنے سامنے ہوئے۔ اور دونوں ہستیوں کو ایک دوسرے کا علم تھا۔ لیکن سرکار غلام جیلانی صاحب رحمہ اللہ نے جوش پدری کو

Marfat.com
Marfat.com

بالائے طاق رکھتے ہوئے بیٹے کو ہاتھ سے اسی جگہ کھڑا رہنے کا اشارہ کیا اور فرمایا کہ پہلے یہ بتاؤ (چونکہ نوابی ٹھاٹ بھاٹ اور امیرانہ طرز زندگی اور ارد گرد کے ہندوانہ ماحول میں پلے تھے اس لیے یہ سوالات ہوئے)

س: کیا تم مسلمان ہو؟

ج: جی میں مسلمان ہوں۔

س: کلمہ سناؤ؟

ج: سید قاسم رحمہ اللہ نے کلمہ سنایا۔

س: کس عقیدہ سے تعلق رکھتے ہو؟

ج: اہل سنت والجماعت سے اور بزرگان دین سے دلی الفت رکھتا ہوں۔

اس کے بعد قبلہ غلام جیلانی صاحب نے دونوں ہاتھ بغلگیر ہونے کے لیے بڑھائے۔ اور باپ بیٹا بغلگیر ہو گئے۔

چند روز قیام میں سرکار غلام جیلانی صاحب نے سید قاسم حسین کو بیعت کیا۔ اور زبانی خلافت عطا فرمائی۔

باقی جو نومولود صاحبزادے پیدا ہوئے ان میں ایک صاحبزادہ بہت ہی حسین وجمیل تھا۔ چونکہ سرکار غلام جیلانی صاحب کے پاس ہوائی مخلوق بھی تعلیم اور فیض حاصل کرنے کے لیے آتی تھی۔ ہوائی مخلوق میں پریاں بھی آپ کے آستانہ فیض سے سیراب ہوتی تھیں۔

انہوں نے التجا کی کہ یہ بچہ ہمیں دے دیں۔ چونکہ بچہ بہت خوبصورت تھا اور پریوں کے متعلق بھی جو عام فہم بات ہے وہ یہ کہ پریاں بھی بہت خوبصورت ہوتی ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ یہ پریاں بچہ کو لے گئیں۔

باقی جو بچہ پیدا ہوتا۔ وہ جب سرکار غلام جیلانی صاحب رحمہ اللہ کو دیکھایا جاتا

Marfat.com
Marfat.com

تو چندہ ماہ کے بعد وہ بچہ انتقال فرما جاتا۔ جب ایسا ماجرا ہوا تو سرکار غلام جیلانی صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اب کی بار جو بچہ پیدا ہو ہمیں نہ دکھایا جاوے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ چاند سا بیٹا پیدا ہوا۔ سرکار کو بتادیا گیا۔ لیکن دکھایا نہ۔ تقریباً ایک سال کا ہو گیا ایک خادمہ بچے کو کھیلاتے کھیلاتے سرکار غلام جیلانی صاحب کے سامنے آ گئی۔ خادمہ سرکار کے فرمان کو بھول گئی۔

بچے کو سرکار نے دیکھ لیا۔ چند دنوں بعد وہ بھی اللہ کو پیارا ہو گیا۔ بیگم صاحبہ نے حضرت صاحب سے جھگڑا کیا۔ اور ناراض ہو کر بیٹھ گئیں۔ سرکار غلام جیلانی صاحب نے آپ کی ناراضگی کو محسوس کرتے ہوئے کہ یہ ممتا ہے۔ اور ماں کی ممتا میں اللہ تعالیٰ نے بہت محبت اور شفقت دی ہے۔ ان کی دل آزاری کو دور کرنے کے لیے فرمایا کہ دنیا میں اگر ہمارا بیٹا ہے تو یہ خلیفہ عبدالغنی ہے۔ دوسرے خلیفہ ومریدین بھی تو بیٹوں کی طرح ہی ہیں۔ تری گود سے جو بیٹے پیدا ہوئے ہیں وہ تیرے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ جنت میں ہوں گے۔ چند دنوں بعد عالم رویا میں دیکھتی ہیں کہ جنت میں بیٹھی ہوئی ہیں بہت ہی خوبصورت محل اور جگہ ہے اور سارے صاحبزادے ان کے پاس اردگرد بیٹھے کھیل رہے ہیں۔ جب اس بات کا مشاہدہ کر لیا۔ تو مطمئن ہو گئیں۔

قبلہ سرکار سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ کے وصال کے بعد کئی مرتبہ مولوی عطا محمد صاحب علیگڑھ گئے۔ مگر ان کی ملاقات قبلہ سرکار غلام جیلانی صاحب کے بھانجے اور بھانجی سے ہوئی۔ صاحبزادہ سید قاسم حسین صاحب سے دوبارہ ملاقات نہ ہو سکی۔ جیسے کہ ناچیز نے پہلے عرض کیا ہے کہ صاحبزادہ سید قاسم حسین رحمہ اللہ کی مجذوبی حالت تھی۔ سرکار غلام جیلانی صاحب کے بھانجے محترم موتی لال صاحب اور محترم ہیرا لال صاحب اور بھانجی محترمہ رام دلاری بٹو صاحبہ تھیں۔ ان سے ملاقات رہی۔ اور یہ تینوں ہستیاں چشم بصیرت رکھتیں تھیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے کرم کی جھلک ان

Marfat.com
Marfat.com

میں نظر آتی تھی۔ایک مرتبہ جب قبلہ مولوی عطامحمد صاحب علیگڑھ گئے تو ان کے ہمراہ محترم زین العابدین صاحب بھی ساتھ تھے۔اس وقت محترم موتی لال صاحب حیات تھے۔ان سے ملاقات ہوئی۔محترم موتی لال صاحب بہت ہی پیارے انداز اور محبت بھرے جذبات سے ملے۔ملاقات کے بعد محترم موتی لال صاحب نے اپنی بیٹی سے فرمایا کہ بیٹی کھانا لاؤ۔کھانا پیش کیا گیا۔تقریبا کھانے کی سات مختلف اقسام تیار کی گئیں تھیں۔جب قبلہ سرکار مولوی عطامحمد رحمہ اللہ ایک لقمہ لے لیتے۔تو ان کے آگے سے سالن کی پلیٹ اٹھالی جاتی اور دوسری سالن کی پلیٹ آگے رکھ دی جاتی۔جب سرکار ریٹائرڈ مولوی عطامحمد صاحب رحمہ اللہ اس میں سے لقمہ لے لیتے تو موتی لال صاحب وہ پلیٹ بھی اٹھا لیتے اور دوسری سالن کی پلیٹ آگے کر دیتے اس طرح دو تین مرتبہ ہوا۔محترم موتی لال صاحب کے پاس ان کی بیٹی بھی بیٹھی ہوئی تھیں۔اور دیکھ رہی تھیں کہ ان کے والد صاحب سالن کی پلیٹ اٹھا کر ان کے آگے رکھ رہے ہیں۔تو محترم موتی لال صاحب نے فرمایا کہ بیٹی! اسے جلدی کھاؤ۔وہ سالن کی پلیٹ جو سرکار ریٹائرڈ رحمہ اللہ کے آگے سے ایک لقمہ لینے کے بعد بیٹی کے آگے رکھ رہے تھے۔اس کو کھانے کے لیے کہہ رہے ہیں کہ بیٹی اسے جلدی کھاؤ۔کہ اس ہستی نے نہ تو دوبارہ آنا ہے اور نہ ہی ہمارے نصیب میں یہ متبرک کھانا دوبارہ ملے گا۔اور کچھ واقعات مولوی عطامحمد صاحب نے عالم رویا میں مشاہدہ کئے تھے۔تو زین العابدین صاحب سے پوچھتے ہیں کہ آج کوئی خواب تو نہیں دیکھی۔زین العابدین صاحب نے عرض کی کہ خواب تو دیکھی ہے اور خواب بیان کی۔تو قبلہ مولوی عطامحمد رحمہ اللہ نے خواب کا واقعہ سننے کے بعد فرمایا کہ یہ خواب نہیں ہے۔کیونکہ جن معاملات کو آپ نے عالم رویاء میں دیکھا تھا یہ خواب اس سے مشابہت نہ رکھتی تھی۔فرماتے ہیں کہ معاملہ کچھ اور ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

کھانا کھانے کے بعد محفل خانہ میں ہی تھے۔اور گفتگو جاری تھی۔اور حضرات بھی کافی تعداد میں موجود تھے۔جو قبلہ مولوی عطامحمد رحمہ اللہ کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے۔موتی لال صاحب گفتگو صرف قبلہ مولوی عطامحمد صاحب سے کر رہے تھے۔اور کوئی دوسرا شخص سوال نہیں کر رہا لیکن گفتگو کے دوران جب موتی لال صاحب کی نگاہ یا توجہ دوسرے شخص پر پڑتی ہے۔تو اس شخص کے دل میں جو بات یا سوال ہوتا ہے اس کا جواب بھی دے دیتے ہیں۔اسی طرح جتنے حضرات بھی قبلہ مولوی عطامحمد صاحب کے اردگرد تشریف فرما تھے سب کے دل میں جو جو بات تھی بغیر سوال کئے گفتگو کے دوران جس شخص پر نگاہ گئی اس کے سوال کا جواب دے دیا۔اسی طرح جب اردگرد کے تمام صاحبان کے سوالات کا جواب دے دیا۔تو سرکار قبلہ مولوی عطامحمد صاحب سے پوچھتے ہیں۔کہ یہ صاحب کون ہیں جو آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں۔قبلہ مولوی عطامحمد صاحب نے فرمایا کہ یہ زین العابدین میرے مرید ہیں۔موتی لال صاحب نے ذرا گردن اونچی کر کے زین العابدین صاحب کو دیکھا اور ان کے دل میں جو بات تھی۔اس کا جواب بھی دے دیا۔اس کے بعد موتی لال صاحب اور سرکار قبلہ مولوی عطامحمد رحمہ اللہ کھڑے ہو گئے۔اور ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر اس طرح کہ انگلیوں میں انگلیاں ڈالے کافی دیر تک کھڑے رہے۔کوئی بات نہیں ہو رہی۔محترم زین العابدین صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ دونوں ہستیاں انگلیوں میں انگلیاں ڈالے کھڑے ہیں خاموش ہیں اور ایک دوسرے کو دیکھ کر روتے جاتے ہیں۔دونوں نے ایک دوسرے کو کیا دیا اور کیا لیا۔یہ تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔جب موتی لال صاحب چلے گئے۔تو قبلہ مولوی عطامحمد صاحب فرمانے لگے کہ زین العابدین یہ معاملہ جو میرے اور موتی لال صاحب کے درمیان جو تم نے دیکھا۔اصل معاملہ یہ تھا۔اور اسی سلسلہ میں خواب دیکھی تھی۔جس کے متعلق میں نے تم سے پوچھا تھا۔اور حقیقتاً

Marfat.com
Marfat.com

کچھ امانت تھی۔ جو سرکار قبلہ پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ نے مولوی عطا محمد رحمہ اللہ کو عطا فرمائی تھی۔ وہ اپنے بھانجے کے ذریعے دی۔ یا یوں سمجھ لیں کہ اولاد کے جامہ میں آ کر قبلہ مولوی عطا محمد رحمہ اللہ صاحب کو وہ امانت یا نعمت عطا کی گئی۔ محترم زین العابدین صاحب نے عرض کی کہ سرکار موتی لال تو واقعی موتی لال ہے۔ میں نے دیکھا کہ بغیر سوال کئے سب کے دل میں جو بات تھی ان کا جواب دیا۔ اور جو بات میرے دل میں تھی مجھے بھی اس کا جواب دیا۔ موتی لال تو واقعی موتی لال ہے قبلہ مولوی عطا محمد صاحب نے فرمایا۔ کہ زین العابدین موتی لال کی کیفیت کو تو تو نے دیکھ لیا۔ اگر ہیرالال کو دیکھتا تو وہ اس سے بھی زیادہ بڑھ کر درویشی صفت میں تھا۔ ہیرالال صاحب کی موتی لال صاحب سے بھی زیادہ عجیب قسم کی کیفیت تھی۔

وضاحت: یہ واقعہ راقم الحروف نے محترم خلیفہ زین العابدین صاحب اور محترم خلیفہ تاج الدین صاحب اور محترم خلیفہ محمد علی صاحب کی زبانی خود سنا۔ واقعہ سننے کے بعد ناچیز کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ یہ جو کیفیت محترم موتی لال صاحب کی بیان کی گئی یہ ان میں کیسے پیدا ہوئی۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل سوال جو ناچیز نے کئے اور ان کے جوابات جو قبلہ محترم خلیفہ تاج الدین قدس سرہ نے دیئے۔ مندرجہ ذیل ہیں۔

سوال: کیا موتی لال صاحب مسلمان تھے؟

جواب: مسلمان نہیں تھے۔

سوال: تو پھر موتی لال صاحب میں یہ کیفیت کیسے پیدا ہوئی اور پھر ایک ولی اللہ اور برگزیدہ ہستی محترم قبلہ مولوی عطا محمد صاحب انگلیوں میں انگلیاں ڈالے ایک دوسرے کے ساتھ خاموش کھڑے رہے اور روتے رہے۔ اور بقول ان کے عالم رویاء میں کچھ واقعات جو دیکھے گئے اور آپ کو نعمت دی گئی تھی اس کی تکمیل محترم موتی لال صاحب کے ذریعے ہوئی؟

Marfat.com
Marfat.com

جواب: دراصل قبلہ محترم مولوی عطا محمد رحمہ اللہ اپنے شیخ و پیر و مرشد کی نسبت کی وجہ کھڑے رہے۔ وہ اپنے شیخ کو دیکھ رہے تھے کہ شیخ پیر و مرشد اس جامہ میں آ کر نعمت عطا کر رہے ہیں۔ اور یہ بظاہر موتی لال صاحب مسلمان نہیں تھے لیکن یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اپنے مسلمان ہونے کا اظہار نہ کیا ہو۔

جب یہ سوالات اور جوابات ہوئے تو ناچیز راقم الحروف کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ موتی لال صاحب حقیقتاً میں مسلمان ہی تھے اور اپنے مسلمان ہونے کا اعلان نہ کیا ہو گا۔ کیونکہ جب سرکار حضرت پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ نے اپنے صاحبزادہ قاسم حسین صاحب کو ہاتھ سے رکنے کا اشارہ کیا جب وہ پہلی مرتبہ اپنے والد محترم کو اٹھارہ سال کی عمر میں ملنے کے لیے آئے۔ اشارہ کرنے کے بعد جب تک آپ نے سید قاسم حسین صاحب سے دریافت نہیں کر لیا کہ وہ مسلمان ہیں یا نہیں اور جب آپ کو مکمل تسلی ہو گئی تو اس کے بعد اپنے لخت جگر کو گلے لگایا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سرکار غلام جیلانی صاحب قدس سرہ اگر اپنے صاحبزادہ سے اس طرح سلوک کر سکتے ہیں کہ جب تک آپ کو ان کے مسلمان ہونے اور صحیح عقیدہ پر ہونے کا یقین ہوا تو ان کو ملے۔ تو بھانجے کو کیسے نعمت دے سکتے ہیں۔ اگر محترم موتی لال صاحب کے واقعے کو سرکار غلام جیلانی صاحب کے اپنے صاحبزادہ سید قاسم حسین سے ملنے کے واقعے کی روشنی میں دیکھا جائے تو صاف معلوم ہو گا کہ موتی لال صاحب مسلمان ہو چکے تھے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

بغداد شریف کا سفر: (محترم خلیفہ برکت علی صاحب کے اقتباسات سے):

آپ اپنے صاحبزادے قاسم حسین رحمۃ اللہ علیہ کو فرخ آباد میں ملنے کے لئے جانا چاہتے تھے۔ لیکن حضرت غوث پاک قدس سرہ العزیز کے سرکاری حکم ۱۳۴۵ ہجری ماہ محرم بمطابق ۱۹۲۶ء میں مجبور کیا تو آپ براستہ کراچی بحری جہاز میں بیٹھ کر بغداد شریف

Marfat.com
Marfat.com

قبل از چاند رات ربیع الثانی پہنچ گئے اور بوقت تہجد حضرت محبوب سبحانی قدس سرہ العزیز کے روضہ پر بیرونی حدود میں جاروب کشی کے واسطے جایا کرتے تھے۔ ہنوز تین چار یوم ہی گذرے تھے کہ آپ کو وحشت ہوئی اور عرض تو پہلے جاتے ہی کردی تھی کہ حضور کے طلب کرنے پر حاضر ہوا ہوں۔ اب سجادہ نشین شہزادگان میں کس کی طرف مخاطب ہوکر حال زار کروں۔ وحشت کی وجہ یہ تھی کہ سجادہ نشین شہزادگان آپ کو شیر کی شکل میں نظر آتے تھے عرض کرنے پر آپ کو سید مصطفیٰ کلیدار جو اس وقت سجادہ نشین اور امام مسجد بھی تھے کی طرف بیعت کے لیے اشارہ ملا۔ چنانچہ حضرت قبلہ پیرومرشد سید مصطفیٰ صاحب نے صبح کو فرمایا کہ: اے بھائی مت گھبراؤ ہم کو غوث اعظم نے آپ کو بیعت کرنے کے لیے فرمایا ہے چنانچہ حضرت کو مزار کے سرہانے اوپر والے حجروں میں جگہ دے دی گئی۔ تین چار یوم بعد جاروب کشی بھی سرکار پیرومرشد نے منع فرمادی۔

بغداد شریف میں بیعت اور خلافت ۱۱۸ اکتوبر ۱۹۲۶ء:

گیارہ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ بوقت عصر داخل سلسلہ قادریہ عالیہ ظاہری طور پر ہوئے۔ اس وقت جب سرکار پیرومرشد سیدنا مصطفیٰ صاحب رحمت اللہ علیہ کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا تو انہوں نے اسی طرح سامنے بٹھایا جیسے کہ آپ کو چھ برس کی عمر میں اپنے گاؤں کے قریب ٹیلے پر ان بزرگ کے سامنے بیٹھنے کا موقعہ ہوا تھا۔ آپ کو فوراً وہ واقعہ یاد آ گیا کہ یہی بزرگ تھے۔ مگر لباس عربی میں تھے۔ تب آپ کو اپنا سابقہ عہد طفولیت یاد آیا۔ آپ حیران ہوگئے کہ پچیس برس بعد یہ راز افشاں ہوا۔ الحمد اللہ پوری تسکین کے بعد ایک ہفتہ تک اور سید صاحب نے ٹھہرایا اور آپ کو حکم ہوا کہ اب آپ آگے کسی جگہ مت جاؤ چنانچہ آپ نے عرض کی اور اجازت پیر صاحب سے چاہی تھی کہ میرا ارادہ کربلا معلیٰ۔ نجف اشرف۔ بیعت اللہ شریف اور مدینہ منورہ کا ہے تو آپ نے فرمایا ہم کو غوث اعظم نے آپ کی نسبت فرمایا ہے کہ تم ہمارے بیٹے ہو۔ جاؤ تم ملک ہند میں مخلوق کی خدمت کے واسطے پس آپ نے اپنے ارادے کو ملتوی کیا۔

Marfat.com
Marfat.com

خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے روضہ اقدس پر قیام ۲۵ اکتوبر ۱۹۲۶ء:

بغداد شریف میں سترہ یوم قیام فرمایا اور قبلہ حضرت پیر سید مصطفیٰ صاحب کلیدار پیش امام وسجادہ نشین سے خلافت سے سرفراز ہوئے۔ بوقت رخصت ارشاد فرمایا کہ بصرہ کی حدود کے اندر کسی کو بیعت نہ کرنا اور ہم آپ کو ایک آدمی بھیجیں گے وہ آپ کو ہندوستان لے جائے گا۔ آپ بصرہ میں جائیں سیدنا حسن بصری رحمہ اللہ کے ہاں قیام کریں پس آپ نے دست بستہ عرض کیا کہ یا سید قبلہ میں تو بصرہ سے باہر بھی بیعت کرنا نہیں جانتا ہوں۔ میری اس خدمت کو کون مانے گا فقیر نے تو ابھی ابھی نئی دنیا دیکھی ہے۔ نیا اسلام اور میری اس خدمت پر لوگ ہندوستان کے یقین نہ کریں گے پس اعلیٰ حضرت نے دوہرا حصہ خلافت کا تبرکات کا اور تعلیم وتلقین خلافت معہ اوراد وظائف وتعلیم خاص سلسلہ رزاقیہ وعزیزیہ کی عطا فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ بصرہ میں تا ہماری اجازت وحکم ٹھہرو۔ چنانچہ بصرہ میں مولانا خواجہ حسن بصری رحمہ اللہ کے مزار پر ایک چھوٹا سا حجرہ بنا ہوا ہے وہاں قیام فرمایا۔ قریب ہی ایک مسجد تھی دو ماہ بیس یوم تک تکیہ ہندیاں ڈیرہ فقراء میں قیام کیا اور درویش عبداللہ لمبا قد۔ سیاہ فام جو مہتمم اس تکیہ کا تھا وہ آپ سے محبت کرنے لگا۔ چونکہ سرکار کم سخن وخلوت نشین تھے مثل اور فقراء کے بھیک مانگنے کا قاعدہ نہ جانتے تھے۔ آپ روٹی لینے لنگر خانہ میں نہ جایا کرتے تھے۔ مسمی عبداللہ ۱۹۱۲ء میں علی گڑھ میں حضور کے پاس تشریف لائے تھے۔ ان کی زبانی ونیز حضور پیر ومرشد کی زبان مبارک سے سنا ہے کہ مجھے چونکہ حضور قبلہ سید مصطفیٰ صاحب نے بوقت رخصت فرمایا تھا کہ ہم خرقہ بعد میں آپ کو بھیج دیں گے اور بصرہ تک کی حدود میں کسی کو بیعت نہ کرنا۔ اس واسطے گمنام رہتے تھے اور اسی مسافر خانہ میں بہت سے درویش مقیم تھے۔ ان میں ایک سید صاحب حیدرآباد دکن کے بھی مقیم تھے وہ بھی صاحب نسبت بزرگ تھے۔ ایک حضرت غلام دستگیر صاحب خلیفہ

Marfat.com
Marfat.com

قادری بھی اجمیر شریف کے مقیم تھے۔ سید صاحب بمعہ اپنی بیوی کے مقیم تھے۔ وہ بھی اکثر کھانے وغیرہ کی امداد اور خدمت کیا کرتے تھے۔ ایک شخص محمد شفیع بھی مقیم تھا اور وہ کچھ غنی تھا۔ اکثر درویش وفقراء اور حضرت پیرومرشد کو اس نے کچھ روپے قرض دے رکھے تھے اور حضرت پیرومرشد سے محبت کرتا تھا۔ اور کہا کرتا تھا کہ آپ میرے ہمراہ ہندوستان کو چلنا آپ نے فرمایا جو اللہ کا امر ہو چنانچہ ابھی حضرت صاحب کو ایک مہینہ ہی گذرا ہوگا کہ وہ شخص روانگی ہند تیار ہو گیا۔ سب سے محمد شفیع نے قرض دیئے ہوئے روپے طلب کئے سرکار معظم سے بھی روپے طلب کئے۔ آپ نے فرمایا میرے پاس تو ابھی اللہ نے نہیں بھیجے اس نے کہا کہ چلو راستہ میں ہی تمہیں خدا دے گا تو دے دینا۔ آپ نے فرمایا کہ میں ابھی نہیں جا سکتا میں کسی کے انتظار میں ہوں۔ اس نے کہا اگر نہیں چلتے ہو تو روپیہ دے دو۔ آپ نے کہا اللہ دے گا تو میں ضرور دے دوں گا۔ تم نے خود ہی مجھے وقتاً فوقتاً اپنے آپ دیئے ہیں۔ میں نے آپ کو مجبور تو نہیں کیا تھا۔ پس دو ایک دن کے بعد اس نے کہا کہ اگر دینے ہوں تو دو وگرنہ تمہاری کھال سے روپیہ وصول کرلوں گا پس آپ سے سختی کا ارادہ کیا اور ابھی ارادہ ہی کر رہا تھا کہ دوسرے لوگ شہری جو اس وقت موجود تھے اٹھے انہوں نے اس محمد شفیع مذکور کو خوب پیٹا اور کہا کہ اپنے آپ خدمت کرتے ہو پھر سخت تنگ کرتے ہو۔ حضرت صاحب نے وہ روپے ان سید صاحب کو جو حیدر آباد دکن سے تعلق رکھتے تھے کو وقتاً فوقتاً قرض لے کر دیئے تھے اور تکیہ والوں کو خوب علم تھا اور وہ سید صاحب روانہ ہونے والے تھے اس واسطے لوگ امداد کو کھڑے ہو گئے تھے۔ ایک اور شخص وہاں پر خلیفہ ہوئے اور سرکار غلام جیلانی صاحب کے سید نہ ہونے کی وجہ سے عداوت رکھتا تھا اور کچھ فقیری حال میں تھا اور کلمہ شریف کا ذکر رات کو کیا کرتا تھا۔ اس نے اپنے آپ ایک وظیفہ باموکل شروع کر دیا اور کسی مزار پر جا کر معتکف نواح بصرہ میں ہوا اور اس نے کچھ بے ادبی کی رات

Marfat.com
Marfat.com

کو کوئی اس کا دشمن وہاں پہنچا۔ اس کو بیدوں سے سخت مارا۔ اس ہندی تکیہ میں اوّل جاتے ہی تین چار یوم آپ کو خورد و نوش کی تکلیف پہنچی تھی۔ اس وقت ہم سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ کے مزار مبارک پر گئے تھے یعنی سید صاحب اس کی بیوی اور حضرت تینوں گئے تھے وہاں پر ایک بزرگ نے آپ کی تعریف کی اور پشت پر مارا اور حضرت کو بشارت دی اور کہا مرحبا۔ سید صاحبزادے تم شیر ہو۔ پس واپسی پر تکیہ کا بہتر انتظام ہو گیا تھا لنگر خانہ کے لوگ عبداللہ وغیرہ خود آپ کی روٹی لنگر لے کر آتے اور اسی اثناء میں یکے بعد دیگرے محمد شفیع (جس نے روپے قرض دیئے تھے) والا معاملہ ختم ہو گیا اور دوسرے حریف منافق جس نے بغیر اجازت وظیفہ باموکل شروع کر رکھا تھا کا معاملہ رفع دفع ہو گیا تو لوگ عزت کرنے لگے۔ تمام قصے میں غالباً سوا مہینہ ہی گذرا ہو گا یا کم و بیش اتنے میں میاں عبدالغنی صاحب موضع ککرالی ضلع گجرات سے بصرہ تشریف لائے اور قبلہ و کعبہ پیر و مرشدی سے ملاقات ہوئی۔ بصرہ میں ڈھائی ماہ قیام کے بعد دونوں حضرات گرامی کراچی تشریف لائے اور حافظ غلام رسول صاحب امام مسجد قصاباں کے ہاں قیام فرمایا اور بعد میں لاہور تشریف لے گئے۔

لاہور میں سرکار معظم غلام جیلانی سروری سرمدی قادری جیلانی قدس سرہ العزیز کا پہلا سفر رجب ۱۳۴۵ھ بمطابق جنوری ۱۹۲۷ء:

لاہور تشریف لانے سے قبل سرکار معظم نے خلیفہ عبدالغنی صاحب گجراتی کو لاہور مخدوم سخیاں سرکار داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کی حاضری میں رہنے کے لئے بھیج رکھا تھا۔ حضرت صاحب قبلہ کراچی سے لاہور آنے پر تن تنہا اکیلے دربار پہنچے۔ میاں عبدالغنی صاحب آپ کی خدمت میں کمربستہ حاضر ہو گئے سرکار معظم عبدالغنی صاحب اور ان کے گہرے دوست میاں حاجی بابا حلوائی بازار سریاں والا۔ لاہور کے ذریعے حضرت مولانا پیر عبدالغفار شاہ صاحب تکیہ سادھواں سے نیاز حاصل کرنے گئے۔

Marfat.com
Marfat.com

صرف ایک رات قیام کر کے علی گڑھ روانہ ہو گئے۔ ابھی تک آپ نے لاہور میں کسی دوسرے سے ملاقات نہیں کی۔ علی گڑھ میں پہنچ کر اپنی زوجہ محترمہ کی خبر گیری سے فراغت پا کر ایک ہفتہ میں واپس لاہور تشریف لے آئے۔

دوسرا سفر لاہور ۱۵ رجب ۱۳۴۵ھ بمطابق ۱۹ جنوری ۱۹۲۷ء:

آپ کی تشریف آوری سے قبل میاں عبدالغنی صاحب کو علم تھا آپ نے بڑے پرتپاک طریقہ سے خیر مقدم کیا اور سرکار معظم کے ہمراہ تکیہ سادھواں میں ایک رات قیام کیا۔ بعد ازاں دربار حضرت سیّد علی ہجویری سرکار داتا گنج بخش قدس سرہ العزیز تشریف لے آئے اور ایک کوٹھڑی میں سرکار معظم نے قیام فرمایا۔ اس کوٹھڑی کی مشرقی دیوار مسجد کی ہے اور حضور داتا صاحب کے عین جنوب میں واقعہ ہے۔ پس آپ نے جامع مسجد ثریا شمش ہجویری مقابل دربار حضور داتا صاحب میں پہلے دن سے ہی قیام کر کے اپنا جائے رہائش دن بھر کو حجرہ مذکورہ جو کہ باجازت شیخ محمد حیات صاحب سجادہ نشین دربار موصوف اختیار کی اسی مسجد میں قبلہ وکعبہ مولوی عطا محمد صاحب ۱۹۱۳ء میں بیعت ہوئے تھے اور خلافت کی سند حاصل کی اور ہر نوچندی جمعرات کو باقاعدہ نماز فجر کے بعد ختم الامامین شریف ادا فرماتے اور یہ سلسلہ ابھی تک محترم قبلہ سرکار عطا محمد صاحب قدس سرہ کے سجادہ نشین ومریدین جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دن بھر میں دربار سے دو چار دفعہ مسجد میں جانے کی وجہ سے رفتہ رفتہ مسجد کی طرف توجہ زیادہ ہوتی گئی۔ اسی اثناء میں ۲۷ رجب ۱۳۴۵ھ بمطابق ۳۱ جنوری ۱۹۲۷ء آپ نے سلسلہ ختم امامین شریف کی ابتداء شروع کی جو کہ آپ کو پیر عبدالغفار شاہ صاحب کی دوسری ملاقات سے حاصل ہوا تھا۔ چنانچہ پیر صاحب موصوف نے ایک کاپی ختم امامین حسنین کبرا علیہ السلام وسیدنا غوث پاک وداتا صاحب اور دیگر بزرگان خصوصا بزرگان دین ساکنانِ کشمیر کے عطا فرمائے۔ لاہور میں قیام کے دوران جن حضرات نے بیعت کی

Marfat.com
Marfat.com

ان کے اسماگرامی مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ محترم عبدالغنی صاحب

۲۔ محترم مولوی عطامحمد صاحب

۳۔ میاں محمد دین صاحب

۴۔ انور شاہ صاحب

۵۔ بھلے شاہ صاحب جو ایک بزرگ سید کے بھانجے تھے۔

۶۔ حکیم کرم الٰہی صاحب یہ خلیفہ برکت صاحب کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔

۷۔ میاں اللہ بخش

۸۔ احمد حسن شیخ

۹۔ محمد رفیع صاحب بمعہ بھائی اور ہمشیرہ صاحبہ

۱۰۔ سراجدین صاحب

۱۱۔ بابو نذیر دین صاحب

۱۲۔ جھانگے شاہ صاحب

۱۳۔ سائیں نور محمد صاحب

۱۴۔ بلھے شاہ صاحب

۱۵۔ نور شاہ صاحب

۱۶۔ صادق علی صاحب

۱۷۔ محترم برکت علی صاحب

۱۸۔ مولوی نبی بخش، راجہ جنگ ضلع قصور

۱۹۔ حاجی مولا بخش۔ کراچی

۲۰۔ شیخ بدرالدین صاحب وہاڑی

Marfat.com
Marfat.com

۔ مولوی مظفر دین صاحب۔ ملتان

۲۔ منشی عبدالحق پٹواری خلیفہ عبدالغنی کے بھائی

۲۔ منشی عبدالحکیم برادر خلیفہ عبدالغنی صاحب

۲۔ منشی فضل الٰہی صاحب چچازاد بھائی خلیفہ عبدالغنی صاحب

۲۔ فیروز بخت صاحب

خلیفہ برکت علی صاحب کا بیعت ہونا:

(خلیفہ محترم برکت علی صاحب کی زبانی)

میری بیعت یکم ربیع الثانی رات کو بارہ بجے ہوئی۔ حضرت صاحب قبلہ ربیع الاوّل کے مہینے میں مسجد عقب دربار داتا صاحب میں بہمراہی عبدالغنی صاحب برائے غسل تشریف لائے تو بندہ کی ملاقات ہوئی۔ چند روز آتے جاتے رہے۔ پھر بندہ اور حکیم کرم علی صاحب ہم دونوں نے بیعت کے لئے درخواست کی۔ خادم کو آپ نے ایک وظیفہ تعلیم فرمایا کہ تمہارا اطمینان ہو جاوے تو پھر بیعت اختیار کرنا۔ وظیفہ کے تیسرے دن میری تسلی عالم اروح میں ہوگئی تھی۔ بعدازاں بیعت ہوگئی تو ہم دونوں نے خدمت شیخ کی تمنا ظاہر کی اور جناب حکیم صاحب اور بندہ یعنی برکت علی حضور کی خدمت میں مصروف ہوگئے۔ قریباً چھبیس روز یا ایک ماہ لاہور قیام کیا اور محترم عبدالغنی صاحب کو لاہور میں چھوڑ گئے کہ ابھی آپ کی حاضری دربار شریف باقی ہے۔ جب حضور کا لاہور میں قیام تھا تو آپ کی دوسری بیوی قادری بیگم کی علالت کا خط آ گیا اس وقت عبدالسلام صاحب علی گڑھ کے مریدوں میں سے تھے تشریف لائے اور ان کو علی گڑھ واپس رخصت کیا۔ مائی صاحبہ کا انتقال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ انتقال زوجہ محترمہ کے تین روز بعد آپ کو بھی اجازت ہوگئی تقریباً چھبیس (۲۶) یوم یا ایک ماہ لاہور قیام فرما کر قبلہ و کعبہ سرکار معظم علی گڑھ تشریف لے گئے۔ دوران سفر برکت علی بھی ساتھ تھا۔

Marfat.com
Marfat.com

حالات علی گڑھ:

لاہور میں بھی جناب کے دو ماہ قیام میں قریباً بیس پچیس مرید ہو چکے تھے۔ جب قبلہ سرکار علی گڑھ پہنچے تو میاں عبدالحمید حلوائی، شیخ یعقوب علی، حاجی کلن عبدالکریم، عبدالصمد و عبدالحمید برادو عبدالصمد، سید حامد علی، عبداللطیف مسمات ننھی۔ خیرا والدہ عبدالکریم و عبدالحمید، فہیمن زوجہ عبدالکریم و عبدالعلی پسر خلیفہ احمد علی بیعت ہوئے۔

آپ کی زوجہ محترمہ قادری بیگم صاحبہ کے انتقال کے بعد گھر کا سب انتظام محترم برکت علی صاحب کے سپرد ہو گیا تھا اور اس وقت سے فاتحہ یازدہم (گیارہویں شریف) متواتر ہوا کرتی تھی۔ اب ستر ہویں کی فاتحہ بھی شروع کر دی گئی اور محمد شہباز خان کے مکان حویلی متصل پل کلاں دہلی دروازہ علی گڑھ میں چار سال قیام رہا۔ ۱۳۳۵ھ میں آپ نے رہائش تبدیل کی اور پھر مکان واقعہ مسجد بوعلی جو کہ حضرت شاہ جمال صاحب کے صاحبزادے جناب شیخ حامد علی صاحب کی ملکیت میں تھا کرایہ پر رہائش اختیار کی۔ اس روز قریبا ۱۹۱۶ء تھی۔ اسی دوران محترم عبدالغنی صاحب علی گڑھ آ گئے تھے تو قبلہ سرکار معظم نے ان کو محفل خانہ دہلی دروازہ علی گڑھ میں روزانہ ختم شریف پڑھنے پر معمور کیا۔

چنانچہ ادھر حضور لاہور سے واپس علی گڑھ چلے گئے اور شیخ حامد علی والے مکان میں ہی قیام کیا۔ مرزا معشوق علی بیگ وکیل علی گڑھ کے صاحبزادے مرزا احمد جان عرف آغا میاں صاحب تشریف لائے اور بیعت ہوئے اور ان کے والدین اور ہمشیرہ آنے جانے لگے اور ان کے رشتہ داران مرزا قاظم علی بیگ محمد جان و مرزا تاج محمد بیگ ساکنان اندولی سید ترکی حسن صاحب آنے جانے لگے اور علی گڑھ میں عبداللہ خاں حلوائی۔ بدر دین حلوائی۔ محمد خان برف والے۔ فصاحت حسین منشی عبدالمجید جوتے والے بیعت ہوئے اور اب حضرت صاحب قبلہ کے معتقدین قدیم میں سے

Marfat.com
Marfat.com

چوہدری فیاض محمد خان صاحب' میاں برکت اللہ باوڑی منڈی علی گڑھ' حافظ غلام حسین صاحب رنگریز جو بعد میں بیعت ہو کر ۱۹۱۳ء میں خلافت لے چکے تھے یہ سب آتے جاتے تھے بلکہ ۱۳۳۰ سے ۱۳۵۲ھ تک وقتاً فوقتاً حضور کی خدمت میں حاضر ہوتے رہتے تھے۔

چوتھی شادی بحکم غوث پاک ۱۳۳۵ھ:

جب سرکار غلام جیلانی صاحب کی زوجہ محترمہ سیدہ ولایت بیگم صاحبہ اور محترمہ قادری بیگم صاحبہ کا انتقال ہو گیا تو سرکار غوث پاک نے گھریلو امور کے انتظامات جو محترمہ قادری بیگم صاحبہ نے سنبھالے ہوئے تھے۔ اس خلا کو پورا کرنے کے لیے سرکار غلام جیلانی صاحب کو فرمایا کہ آپ شادی کیوں نہیں کرتے۔ سرکار غلام جیلانی صاحب نے عرض کی کہ سرکار مجھ درویش کو کون رشتہ دے گا۔ سرکار غوث پاک نے فرمایا کہ یہ کام ہمارا ہے۔ جہاں اللہ چاہے گا انتظام ہو جائے گا۔

دوسری طرف علیگڑھ کے ایک وکیل مرزا معشوق علی صاحب کی زوجہ محترمہ کو سرکار غوث پاک نے زیارت دی اور بیٹی کے سر پر ہاتھ مبارک رکھ کر فرمایا کہ آپ کی بیٹی ہماری ہو چکی ہے۔ یہ بیٹی ہمیں دے دیں۔

دو تین مرتبہ جب سرکار غوث پاک نے زیارت دی اور فرماتے رہے کہ یہ بیٹی ہمیں دے دیں۔ اس کی شادی ہم اپنے بیٹے سے کرنا چاہتے ہیں۔ تو ان محترمہ نے اپنے خاوند مرزا معشوق علی صاحب سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ بزرگ ملتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ آپ کی بیٹی ہماری ہو چکی ہے۔ یہ بیٹی ہمیں دے دیں۔ مرزا معشوق علی صاحب نے اپنی بیوی کو جواب دیا کہ بزرگ ملتے ہیں تو کیا عورتوں کو ہی ملتے ہیں۔ کبھی مردوں کو ملیں اور بات کریں تو پتہ چلے۔ ایک روز مرزا صاحب عدالت جانے کے لیے گھر سے نکلے۔ ابھی گھر کی دہلیز پر ہی تھے کہ ان کو ایک درویش (سرکار غوث

Marfat.com
Marfat.com

پاک) نظر آئے۔ اور مرزا صاحب سے فرمانے لگے کہ مرزا صاحب آج ہم آپ کے پاس آئے ہیں پھر نہ کہنا کہ بزرگ عورتوں کو ہی ملتے ہیں۔ آپ کی بیٹی ہماری ہو چکی ہے۔ یہ بیٹی ہمیں دے دیں۔ اتنا فرمایا اور نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ مرزا صاحب شش و پنج میں پڑ گئے۔ کہ یہ بزرگ ہستی کون تھی۔ کیا کوئی فرشتہ تھا یا جن تھا۔ سارا دن کچہری اپنے دفتر قلم منہ میں دبائے سوچ میں پڑے رہے۔ اور پھر بھی بیٹی کی شادی کرنے پر بحکم غوث پاک مائل نہ ہوئے۔ اور خواب خیال تصور کرتے رہے۔

اس کے بعد مرزا صاحب کی صاحبزادی بیمار ہونا شروع ہو گئیں۔ اور بیماری کی وجہ سے لاغر ہو گئیں۔ انہیں معاملات کے دوران مرزا صاحب سرکار غلام جیلانی صاحب کے پاس آنے جانے لگے۔ اور باقاعدہ ان کے صاحبزادہ مرزا احمد جان عرف آغا میاں اور ان کی ہمشیرہ اور خود مرزا معشوق علی صاحب بمعہ اپنی زوجہ محترمہ اور ان کے رشتہ دار ان نے بیعت کی اور باقاعدہ سرکار غلام جیلانی صاحب کی مجلس میں حاضری دینے لگے اور ختم شریف میں بھی شامل ہونے لگے۔

بیٹی کی بیماری اور لاغر ہونے کی وجہ سے احساس کرنے لگے کہ سرکار غوث پاک کی بات نہ مان کر بہت غلطی کی جس کی وجہ سے بیٹی بیمار اور لاغر ہو گئی ہے۔ اس کی زندگی اچھی نہ گذرے گی۔ اگر بیٹی کے لئے اللہ تعالیٰ کو یہی منظور ہے۔ تو الحمد للہ! ٹھیک ہے شادی کرنے پر رضامند ہو گئے اور اب سوچ میں ہیں کہ کیسے کہا جائے چونکہ مرزا صاحب سرکار غلام جیلانی صاحب کی مجلس اور ختم شریف میں بیٹھتے تھے۔ ایک روز ختم شریف کے اختتام پر سرکار غلام جیلانی صاحب کے کسی عزیز یا دوست نے پوچھا۔ سنا ہے کہ سرکار آپ کی شادی ہو رہی ہے۔ سرکار غلام جیلانی صاحب فرمانے لگے کہ فقیر کو کون رشتہ دے گا۔

جب مرزا صاحب نے سرکار غلام جیلانی صاحب کی زبان مبارک سے یہ کلمات

Marfat.com
Marfat.com

سنے تو اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کر عرض کرنے لگے کہ سرکار غلام حاضر ہے۔ آپ ہماری بیٹی کا رشتہ قبول فرما دیں۔ یہ وہی بیٹی ہے جس کے متعلق سرکار غوث پاک نے شادی کے لیے فرمایا ہے۔ سرکار غلام جیلانی صاحب بہ امر شیخ شادی کے لیے رضامند ہو گئے اور شادی کی باقاعدہ تاریخ مقرر ہو گئی۔ سرکار غلام جیلانی صاحب کے عقیدت مند سیٹھوں میں سے ایک سیٹھ صاحب کراچی سے آپ کے پاس حاضر ہوئے اور آپ کی شادی کے لیے نہایت عمدہ کمخواب کی اچکن تیار کروائی۔ بہت ہی نفیس اور عمدہ لباس تیار کروایا۔ سرکار غلام جیلانی صاحب دولہا بنے اور مریدین اور درویش آپ کے باراتی تھے۔ آپ کی بارات کو وکیل مرزا صاحب نے بڑے اچھے طریقے سے سنبھالا اور خوب خاطر تواضع کی۔ اور دلہن کی رخصتی پر سامان بھی وافر دیا۔ جو اس وقت کے لحاظ سے بارات کا سامان بیل گاڑی پر لے جایا جاتا تھا۔ تین بیل گاڑیوں پر سامان پورا ہوا۔ اور دلہن اور سامان آپ کے دولت خانہ پر پہنچ گیا۔ اور ایک خادمہ بھی ساتھ آئی تھی۔ سرکار غلام جیلانی صاحب چونکہ درویشی صفت کے مالک تھے۔ آپ تین دن تک دلہن کے پاس جب نہ گئے تو آپ کی زوجہ محترمہ جو اچھی پڑھی لکھی تھیں نے خادمہ کو آپ کے پاس بھیجا کہ کیا وجہ ہے کہ آپ نے زیارت ہی نہیں کروائی۔ کیا ہم سے کوئی غلطی ہو گئی ہے جس پر سرکار غلام جیلانی صاحب نے جواب دیا کہ بیگم صاحبہ کو جا کر کہہ دو کہ جب تک سامان دنیا جو ساتھ لائی ہو اس کو نہیں نکالو گی فقیر اندر نہیں آئے گا۔ خادمہ نے اندر جا کر بیگم صاحبہ کو آپ کا پیغام سنایا۔ تو بیگم صاحبہ عرض کرنے لگیں کہ سرکار سے کہیں کہ اندر تشریف لائیں اور اپنے ہی دست مبارک سے تقسیم کر دیں۔ جس پر سرکار غلام جیلانی صاحب نے اپنی زوجہ محترمہ سے فرمایا کہ اگر آپ زیور یا اور کوئی چیز اپنے پاس رکھنا چاہتی ہو تو اس کو اپنی والدہ صاحبہ کے پاس رکھوا سکتی ہو۔ جس پر انہوں نے زیور کا کچھ حصہ اپنے والدین کے پاس رکھ کر باقی سارا جہیز کا سامان اللہ کی راہ میں غریبوں اور مسکینوں میں بانٹ دیا۔

Marfat.com
Marfat.com

تیسرا سفر لاہور:

علی گڑھ میں چھ ماہ قیام کے بعد پھر لاہور کو تیسرے سفر کے واسطے تشریف لے گئے۔ علی گڑھ سے محترم عبدالغنی صاحب بھی ساتھ آئے تھے۔ لاہور پہنچ کر نو ماہ قیام کیا اور مسجد مقابل دربار حضرت داتا صاحب میں قیام کیا اور اس دفعہ سابقہ مریدین میں سے صرف جھانگے شاہ، بلھے شاہ، محمد الدین ککے زئی و سائیں نور محمد نے بھی نظریہ زبانی مرید ہو کر شجرہ شریف حاصل کیا اور خدمت میں کثرت سے آنے جانے لگے۔ شیخ محمد رفیع صاحب کے والد سر شیخ عبدالقادر صاحب نے بھی حضور کی حاضری دی ان کے لڑکے شیخ محمد رفیع صاحب تو بیعت ہو چکے تھے۔ اب ان کی ہمشیرہ اور بھائی بھی مرید ہو گئے اور شیخ محمد رفیع اپنی ملازمت پر ملتان چلے گئے۔ اسی اثناء میں لاہور میں بعد مغرب ختم شریف صاحبزادگان اور حلقہ شریف بھی شروع ہو گیا تھا۔ اب واحد عبدالغنی صاحب حضور کے مستقل خادموں میں موجود رہتے تھے۔ میاں محمد صادق لوہار ساکن گڑھی شاہو حضور کے پاس آنے جانے لگے اور سلسلہ ترتیل قرآن پاک اور درود شریف کا دفتر جمع ہونا شروع ہو گیا تھا اور دربار شریف میں حضور کی ہمراہی میں جناب عبدالغنی صاحب اور برکت علی صاحب، محمد دین ککے زئی کبھی کبھی اللہ بخش و احمد حسن اور جو کوئی آ جاتا تھا دالان سابقہ عقب گنبد داتا صاحب میں ختم شریف ہوا کرتا تھا اور سلسلہ ڈاک کا باقاعدہ انتظام کر لیا گیا تھا۔

جب سفر تیسرا حضور کا لاہور کا ہوا تھا تو اس وقت میں شیخ محمد رفیع مرید ہو چکے تھے۔ ان کا مکان محلہ ستھاں بھاٹی دروازہ لاہور میں واقعہ ہے۔ اس وقت علی گڑھ سے ایک خط آیا کہ بغداد شریف سے کوئی صاحب حضور کی ملاقات کے واسطے آئے ہیں اور ان کا نام حضرت سید حسن ابن سید جابر بصرہ عراق کے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

جب دوسرا سفر حضرت صاحب کے ہمراہ برکت علی طے کر کے واپس علی گڑھ محلہ ٹن ٹن پاڑہ بر مکان خانصاحب شہباز خاں میں واپس گیا تو چند یوم بعد واپس تیسرے سفر لاہور آئے اور علی گڑھ میں صرف چھ ماہ قیام کرنے کا موقعہ ہوا تو اس کے حالات میں کہ مکان سدھپورہ ضلع ایٹہ سے ... چچا حقیقی بابو جگن ناتھ پرشاد برانچ پوسٹ ماسٹر کے خطوط آتے جاتے تھے اور علی گڑھ میں آپ کی والدہ بحالت ضعیف العمری اداس ہو جاتی تھیں تو آپ لاہور سے جلدی آ گئے تھے۔ خط آمدہ از علی گڑھ منجانب خلیفہ احمد علی صابر پوریہ صاحب کی تشریف آوری معلوم ہوئی تو اس کے ساتھ ہی دوسرے صاحبزادہ سید حسن صاحب مسجد مقابل واہ شریف تشریف لائے اس سے پیشتر مسمی میر عبداللہ محافظ تکیہ حضرت خواجہ حسن بصری صاحب علی گڑھ میں تشریف لا کر ملاقات کر چکے تھے۔

سید صاحب کی زبانی برکت علی صاحب نے سنا کہ مجھے حضرت سید پیر مصطفیٰ صاحب میرے چچا نے یہ خرقہ عطا فرمایا کہ تم ہندوستان میں جا کر ہمارے خلیفہ غلام جیلانی صاحب کو پہنچا دو۔ بس میں عراق سے کراچی اور اجمیر۔ دہلی۔ علی گڑھ اور پھر داعی ہوتا ہوا اب لاہور پہنچا ہوں اور ان کی زبانی عالم رؤیا میں تاکیداً اور اصراراً آنا ثابت ہوتا تھا جو کہ برکت علی نے حضور سے تذکرہ کرتے ہوئے خود بیٹھ کر سنا شیخ محمد رفیع صاحب کے مکان پر محلہ ستھان میں سید صاحب کو قیام کرایا۔ آپ کا چھوٹا بھائی سید کریم صاحب آپ کے ہمراہ تھے۔ سید صاحب کی خدمت کافی ہوئی اور وہ خوشی سے رخصت کراچی ہو گئے اور دونوں بھائیوں کی رخصت احترام سے کی گئی۔ کیونکہ حضرت قبلہ پیر و مرشد مدظلہ کی خرقہ پوشی ہو چکی تھی بلکہ خرقہ پوشی کا مختصر حال مندرجہ ذیل ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

خرقہ پوشی:

سید حسن بن جابر صاحب عراق سے روانہ ہوکر کراچی پہنچے تو علی گڑھ کا پتہ معلوم کر کے اجمیر شریف پہنچے پھر وہاں سے علی گڑھ پہنچے اور علی گڑھ پہنچ کر معلوم ہوا کہ آپ لاہور تشریف رکھتے ہیں تو سید صاحب لاہور تشریف لائے اور لاہور میں ایک ہفتہ عشرہ قیام کر کے آپ کی خرقہ پوشی محلہ ستھان اندرون بھاٹی گیٹ میں کی گئی اور خرقہ پہن کر حاضری داتا دربار شریف کی گئی۔ بوقت خرقہ پوشی خلیفہ احمد علی، محمد علی، حکیم کرم الٰہی، عبدالغنی، اللہ بخش، احمد حسن، خادمان موجود تھے اور خلیفہ صادق علی اور محمد رفیع خادمان حضوری سے سلسلہ کے مریدین میں بہت اضافہ ہوگیا تھا۔

اور اب میاں عبدالغنی صاحب کی شادی جوان کے چچا میاں رحیم بخش کی لڑکی سے نسبت ہو چکی تھی اور وہ بوجہ درویشی سلسلہ عبدالغنی صاحب کو رشتہ نہیں دیتے تھے اور یہ قصہ پیش حضرت صاحب ہوا اور منشی فضل الٰہی صاحب مدرس مزنگ برادر عبدالغنی صاحب حضرت صاحب کے مرید ہو گئے اور پھر فاتحہ گیارھویں شریف دو روپیہ ماہوار نذر کرنے لگے۔

اسی سلسلہ میں جناب عبدالغنی صاحب موضع ککرالی ضلع گجرات تشریف لے گئے۔ جب تیسری مرتبہ حضور لاہور تشریف فرماتے تو اسی دوران میں ملتان کے خلیفہ مولوی مظفر دین صاحب۔ خلف الرشید برہان دین صاحب داروغہ صفائی سکنہ ملتان نواب بدرالدین اور عزیز الدین وغیرہ کی طرف سے حضرت قبلہ پیرومرشد کو یاد کیا گیا تو سرکار علیگڑھ ملتان تشریف لے گئے اور پہلی دعوت شیخ فضل محمد صاحب نقشہ نویس نے اپنے مکان پر کی۔ پھر بعد ازاں محلہ قدیر آباد ملتان میں جناب مولانا عبداللہ کی اولاد سے مولانا عبدالسلام کے مکان پر مقیم ہوئے۔ سابقہ معتقدین نورالدین وغیرہ مذکورہ بالا حضور سے بیعت ہوئے دو ہفتہ بعد واپسی کو تھے کہ جناب مخدوم صدرالدین

Marfat.com
Marfat.com

صاحب سجادہ نشین دربار حضرت موسےٰ پاک شہید رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے احاطہ دربار کے سرہانے والے مکان کی چھت پر دعوت کی اس وقت خوشی محمد نامی ایک شخص جھنگ کا رہنے والا تھا اور داتا صاحب میں حضور سے ملاقات کر ... سواست کی تھی کہ میں ایک نہایت مصیبت زدہ سائل ہوں اور ... ہر کئی جگہ پر کئی بزرگان دین کی خدمت میں حاضر بھی ہوا ہوں اور چودہ جگہ بیعت ہو چکا ہوں اور عرصہ دو تین سال سے جناب مخدوم صدرالدین صاحب سے بیعت کی ہے چنانچہ آپ نے اس کو فرمایا تھا کہ آپ ملتان میں فقیر سے ملنا۔ جناب مخدوم صاحب سے آپ کی سفارش کی جاوے گی۔ چنانچہ حضرت کے ساتھ خوشی محمد دعوت میں شریک تھا۔ بعد فراغت دعوت بیعت کا تذکرہ دونوں بندگان باہمی کرتے رہے۔ قبلہ جناب مخدوم صاحب نے حضرت کو تبرک دے کر بخوشی رخصت فرمایا اور مسمی خوشی محمد کو قبلہ پیرومرشد کے سپرد کیا اور سفارش کی۔ ملتان سے قبلہ سرکار لاہور آئے اور لاہور میں دو چار ماہ قیام فرما کر علی گڑھ تشریف لے گئے۔ محلہ نیتولی بارہ میں اپنی حقیقی ہمشیرہ کے مکان پر قبول اسلام سے ہی ہفتہ وار جایا کرتے تھے۔ آپ کے بہنوئی و دیگر رشتہ داروں کی نظر میں آپ کی بہت عزت تھی کیونکہ باوجود دلی مناقشت رکھنے کے وہ اہل ہنود عقیدت مند لوگوں کی طرف دیکھتے ہوئے مجبور ہوئے تھے علی گڑھ محلہ ٹانڈے مسجد بوعلی شیخ حامد علی صاحب والے مکان میں ہی واپسی پر قیام کیا منشی احسان علی خان پیشکار آپ کے معتقدوں میں سے تھے حاجی محمد صالح خانصاحب رئیس علی گڑھ آتے جاتے تھے۔ حضرت مولانا عبداللہ شاہ صاحب جرمنی نومسلم ایک بڑے بزرگ جو کہ علی گڑھ میں میرٹھ سے تشریف لائے تھے۔ آپ کے دلی دوستوں میں سے تھے۔ آپ بابو نانکے بہاری لال سب جج علی گڑھ کی کوٹھی پر رہا کرتے تھے۔ اسی مکان متصل مسجد بوعلی۔ علی گڑھ میں حضرت کی خدمت میں نبی بخش صاحب معہ اپنے مریدوں کے آئے تھے۔ آپ

Marfat.com
Marfat.com

علیگڑھ میں مدت ڈیڑھ ماہ قیام فرما کر لاہور چوتھے سفر تشریف لائے تھے اور چوتھے سفر میں قریباً سال بھر لاہور میں قیام فرمایا۔ اب آپ کی والدہ صاحبہ کا ارادہ لاہور آنے کا ہو گیا۔ یہ واقعہ ۱۹۱۸ء کا ہے اس وقت اندرون بھاٹی دروازہ حاجی عبدالحکیم خان صاحب کا مکان کرایہ پر لیا اور اس میں رات کو قیام فرماتے اور دن کو مسجد دربار شریف میں رہا کرتے تھے۔ لیکن اسی دوران میں آپ کو اپنی والدہ کی علالت کی خبر پہنچی اور آپ کی بھانجی رام دلاری ہٹو صاحبہ اور بھانجہ داماد لاہور میں تشریف لائے جو کہ پہلے ایک مرتبہ لاہور بغرض حاضری دربار آ چکے تھے۔

چوتھا سفر لاہور:

قبلہ وکعبہ سرکار معظم کا چوتھا سفر لاہور محترم جناب عبدالغنی صاحب کی درخواست پر ہوا۔ محترم عبدالغنی صاحب موضع ککرالی ضلع گجرات میں تشریف فرما تھے۔ وہاں پر چوہدری احمد دین اور سلطان احمد نمبر دار و دیگر بہت سے اشخاص ان کے معتقد ہوئے جس پر انہوں نے سرکار غلام جیلانی صاحب سے درخواست کی کہ اس طرف بھی جناب مہربانی فرما کر تشریف لائیں اور عرض کی کہ جن جن لوگوں کو تعلیم و تلقین دی گئی ہے ان لوگوں کو عالم رؤیا میں اکثر زیارت بھی حضور کی ہو چکی ہے وہ لوگ بہت انتظار کرتے ہیں۔ چنانچہ سرکار غلام جیلانی صاحب معہ ہمراہیاں حکیم کرم الٰہی آغا علی' امام علی شاہ' برکت علی لالہ موسیٰ اسٹیشن پر پہنچے حضرت صاحب قبلہ کو ایک پالکی میں لالہ موسیٰ سے ککرالی تک لے جایا گیا۔ ککرالی پہنچ کر جناب عبدالغنی صاحب کو کارگذاری خدمت سلسلہ تعلیم و تلقین معتقدین کے صلہ میں خرقہ عطا فرمایا۔ آپ کا یہ وہ خرقہ تھا جو آپ کو بغداد شریف سے اجازتاً عطا ہوا تھا۔ یعنی اجازتی خرقہ۔ آپ کو اپنے پیرو مرشد کی طرف سے اجازت ہوئی تھی کہ تم ایک خرقہ بنوا لو وہ ہماری اجازت سے بنوا کر استعمال کرو چنانچہ وہ خرقہ آپ نے ہندوستان میں تیار کروایا اور کئی سال زیب تن کرنے کے بعد

Marfat.com
Marfat.com

آپ نے خلیفہ عبدالغنی صاحب کو عطا فرمایا اور ایک کمبلی' چنانچہ عرصہ ایک ماہ تک دورہ کر کے واپس لاہور تشریف لائے اور چھ ماہ بعد علی گڑھ جانے کو تھے کہ جناب عبدالغنی صاحب کے چچا رحیم بخش صاحب نے ایک بزرگ سید صاحب کو لاہور میں بھیجا کہ عبدالغنی صاحب کا رشتہ اس لئے نہیں کرتے کہ وہ اب درویش ہو گیا ہے۔ چونکہ گذشتہ سفر میں منشی عبدالحق پٹواری برادر خلیفہ عبدالغنی بیعت ہو چکے تھے اور اس سے قبل منشی عبدالحکیم برادر عبدالغنی صاحب بھی بیعت ہو چکا تھا اور منشی فضل الٰہی صاحب ان کے چچا زاد بھائی مدرس سکول مزنگ لاہور اس سے پہلے بیعت ہو چکا تھا۔ اس وجہ سے عبدالغنی صاحب کے رشتہ دار حضرت کو خوب پہچانتے تھے اسی دوران میں سید فیروز بخت صاحب پسر کلاں سید امیر شاہ صاحب وکیل گجرات بھی بیعت لاہور میں ہو چکے تھے جب خلیفہ عبدالغنی صاحب کی برادری نے شادی سے انکار کر دیا تو دنیا داری کے لحاظ سے یہ ایک بڑی بھاری خفت تھی آپ سے وہ شرمناک حادثہ برداشت نہ ہوسکا۔ آپ چونکہ قبلہ سرکار معظم کے پیر بھائی بھی تھے اور اجازتی مرید تھے کیونکہ آپ کے پیشوا سید مصطفیٰ صاحب بغدادی قدس سرہٗ العزیز نے عبدالغنی صاحب کو فرمایا تھا کہ آپ غلام جیلانی صاحب کو اپنا پیر سمجھیں کیونکہ وہ میرا خلیفہ ہے۔ پہلے عبدالغنی صاحب سرکار علیگڑھ غلام جیلانی صاحب کو خلیفہ کے نام سے پکارا کرتے تھے کہ خلیفہ جی فلاں بات ہے۔ خلیفہ صاحب میں فلاں کام جاتا ہوں۔ علیٰ ہذا القیاس جناب خلیفہ عبدالغنی صاحب سرکار علیگڑھ کے لاڈلے پیر بھائی اور خلیفہ اوّل تھے۔ چنانچہ جب عبدالغنی صاحب کو رشتہ سے انکار ہو گیا تو اس وقت آپ کی طبع میں خفگی پیدا ہو گئی اور سرکار علیگڑھ کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے ایسی درویشی کی ضرورت نہیں جس میں میری بے عزتی دنیا اور برادری میں ہو۔ حضرت کے روبرو تسبیح اور رومال رکھ کر بایں لفظ عرض کی کہ یہ آپ کا خرقہ واپس کرتا ہوں۔ وہ رومال ایک نام نہادان کا اپنا ہی کپڑا تھا۔ حضرت کے

Marfat.com
Marfat.com

عطا کردہ خرقہ کے کپڑا میں سے نہ تھا۔ یہ ایک معاملہ راز کا ہے کہ دونوں کے مابین مخفی ہے۔ اس لفظ سے قارئین اکرام یا اہل سلسلہ یہ نہ خیال فرماویں کہ وہ معتوب تھے۔ کیونکہ ان کے اس لفظ کے جواب میں حضرت نے ارشاد فرمایا کہ عبدالغنی جوغوث پاک کے خرقہ کی توہین کرتے ہیں ایسے لوگ ہم نے جیل میں دیکھے ہیں سرکار کی زبان سے بھی ایسے لفظ کا نکلنا ایک اچنبا سا ہے کیونکہ ایسے لوگوں کو انہوں نے جیل میں کیسے دیکھا اور کب دیکھا ہوگا۔ پس مفہوم یہ تھا کہ جیل میں دیکھیں گے یا عالم باطل میں دیکھا ہوگا۔ پس قبلہ حضرت صاحب نے برکت علی کو حکم فرمایا کہ محمد دین سے دو روپے لے کر رحیم بخش خرادی کو کہہ دو کہ عبدالغنی کو بادامی باغ کے اسٹیشن پر چھوڑ آئے تا کہ وہ گجرات چلے جاویں چنانچہ ایسا کیا گیا اور وہ گجرات محلہ کامل پورہ اپنے بہنوئی قاضی عطا محمد کے مکان پر مقیم ہوئے۔ اسی شب میں ان کو عالم رؤیا میں سرکار غلام جیلانی صاحب نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے پیچھے پولیس آ رہی ہے تم آگے کہیں چلے جاؤ۔ وہ وہاں سے صبح رخصت ہو کر کھرالی چلے گئے پولیس گجرات کا پتہ لے کر کھرالی روانہ ہوگئی۔ پھر رات کو فرمایا کہ پولیس تمہارے پیچھے آ رہی ہے آگے چلے جاؤ۔ وہ مقام بنیاں چلے گئے۔ پولیس ککرالی پہنچی۔ تو پولیس کو بنیاں بتلایا گیا پھر عبدالغنی صاحب کو فرمایا کہ تم گجرات آ جاؤ۔ آپ واپس گجرات آ گئے پولیس بنیاں پہنچی آپ کو جب پولیس کا حال معلوم ہوا تو واپس لاہور آ کر پیر کے قدموں پر گر پڑے (وہ پولیس کون تھی) جبکہ سرکار غلام جیلانی صاحب نے خفا ہو کر فرمایا کہ ایسے لوگ جیل میں دیکھے ہیں اور روانہ گجرات کرنے کے بعد انارکلی لاہور کی پولیس کسی شخص اللہ دتہ قاتل کے معاون شخص مسمی عبدالغنی کا پتہ معلوم کر کے مسجد مقابل دربار حضرت داتا صاحب میں سرکار غلام جیلانی صاحب کے پاس آئے اور دریافت کیا کہ آپ کے پاس کوئی شخص عبدالغنی نامی مقیم ہے۔ آپ نے ان کو گجرات کا پتہ بتلا دیا پولیس ضلع گجرات سے واپس پھر پھرا کر لاہور میں پہنچنے کو تھی کہ

Marfat.com
Marfat.com

حضور نے جناب عبدالغنی کو بہمراہی حکیم کرم الٰہی و خلیفہ صادق علی صاحب کو تھانہ میں بھیج دیا۔ عبدالغنی کے بیان پر انہوں نے آپ کو رخصت دے کر واپس کر دیا۔ حضرت کی دعا و کرامت تھی۔ اسی دوران میں سرکار غلام جیلانی صاحب کی خدمت میں موضع راجہ جنگ تحصیل قصور کے مولوی عطا محمد صاحب جو ریلوے لوکو ورکشاپ میں بطور فورمین ملازم تھے حضرت کی خدمت میں آئے۔ مولوی عطا محمد صاحب کے ذریعہ سے چند حضرات راجہ جنگ کے معتقدین حضرت قبلہ کے بھی ہوئے جن میں مولوی نبی بخش صاحب حکیم بھی شامل تھے۔

مولوی نبی بخش صاحب ایک تیرھویں صدی کی بزرگ ہستی مولانا حضرت محمد قاسم صاحب مصری کے شاگردوں میں سے تھے۔ ان کے برادر میاں جلال الدین و پسرش رحیم بخش و دیگر میاں فتح الدین اور دو ایک سکھ صاحبان مسمی بشن سنگھ وٹھا کر داس و مول چند بذمرۂ معتقدین شامل ہو گئے تھے۔ مولوی صاحب کے شاگرد سید امام علی شاہ ساکن کوٹ کپورہ اس وقت دربار حضرت داتا صاحب میں خدمت کنندہ ہمراہ سائیں نور محمد درویش تھے۔ اس زمانے میں سید غلام زین العابدین ساکن کپورتھلہ حضرت کے مرید ہوئے اور سید حامد علی و صادق علی صاحب کو خرقہ لاہور میں عطا ہوا اور حضرت صاحب قبلہ نے ان دونوں بزرگوں کو اپنا خلیفہ بنا کر خلافت عطا فرمائی مگر مولوی عبدالکریم صاحب جے پوری کو ایک دو ماہ پہلے حضرت صاحب قبلہ سے خلافت عطا ہو چکی تھی۔

مسند خلافت پر فائز بزرگ بھی بیعت کے لیے آرزو کرتے:

مولوی عبدالکریم بہ تخلص سلیمان جے پور کے رہنے والے عمر تقریباً چالیس سال کی ہو گی۔ متصل مسجد قبلہ داتا صاحب میں آپ نے عرس کے موقع پر قیام فرمایا۔ پہلے آپ نے شاہ عبدالحکیم سندھی لکھنوئی صاحب سے خلافت حاصل تھی بعد میں

Marfat.com
Marfat.com

حضرت مولانا شاہ طالب حسین صاحب فرخ آبادی سے خلافت عطا ہوئی۔اب بمعہ اپنے مریدین کے لاہور دربار داتا صاحب میں بغرض حاضری تشریف لائے موقعہ عرس کا تھا۔ بعد عرس خدمت میں حاضر ہونا بیان کیا۔ مسجد مقابل دربار شریف میں حضرت کی خدمت میں برکت علی کے ساتھ کمر بستہ رہے۔آپ کو چند ماہ حضرت نے رکھا اور خلافت سے ممتاز فرمایا سرکار غلام جیلانی صاحب نے لاہور میں ایک سال مدت قیام کر کے علیگڑھ میں محلہ بالائے قلعہ متصل کارخانہ کالے خاں ملحق مسجد بوعلی میں جمعدارنی والے مکان میں کرایہ پر مقیم ہوئے۔مگر اس کے ایک ماہ قبل مولوی نبی بخش صاحب۔ بمعہ اپنے مریدین کے منشی حامد علی والے مکان یعنی سابقہ مکان میں تشریف لائے اور بیعت ہو چکے تھے۔آپ علی گڑھ بمعہ اپنے مریدین کے پہنچے کچھ بیان نہ کیا۔ نہ کوئی خاص کام یا وجہ تشریف آوری بیان کی۔قبلہ حضرت صاحب نے برکت علی کو حکم فرمایا کہ دریافت کرو کہ کس مقصد کے واسطے آئے ہیں۔مولوی نبی بخش صاحب نے جواب نہ دیا پھر دوسرے روز برکت علی صاحب کو تاکید فرمائی کہ دریافت کرو۔ دریافت کرنے سے کچھ حالات نہ معلوم ہو سکے۔تیسرے روز پھر آپ نے برکت علی صاحب کو فرمایا کہ بابا صاحب سے کہہ دو کہ آپ کو بیعت کا حکم ہے ورنہ سابقہ نعمت صلب ہو جائے گی آپ اس پر بھی خاموش ہوئے۔تیسرے روز بعد ظہر سرکار غلام جیلانی صاحب نے زبردستی ان کا ہاتھ پکڑ کر آپ کو بیعت کیا۔حضرت مولانا نے عرض کیا کہ میری بھی آرزو تھی اب آپ میرے ان معتقدین ومریدین کو بھی سلسلہ قادریہ کی تلقین فرمادیں۔آپ نے سب کو بیعت کیا اور حضرت مولانا نبی بخش صاحب کو خلافت عطا فرمائی۔آپ حضرت صاحب قبلہ کے پانچویں خلیفہ ہیں۔

اس کے بعد جمعدارنی والے مکان میں نقل مکان کیا اور قریباً ایک سال تک قیام کیا۔

پھر اس مکان کے عقب میں شیخ نذیر احمد کا مکان تبدیل کیا اور علی گڑھ محلہ اوپر کوٹ

Marfat.com
Marfat.com

کے از قوم نور باف بہت سے مرید ہوئے اس وقت جو مرید خلیفہ ہو چکے تھے ان کی طرف سے ڈاک کافی آتی جاتی تھی اور کراچی کے حاجی مولا بخش صاحب و میلا دخان اور پیش امام مسجد قصاباں کی طرف سے خط و کتابت جاری تھی اوران کے چھوٹے بھائی عبدالرزاق صاحب عرف سائیں ابو جو کہ بظاہر صورت حضرت قبلہ کے ہمشکل تھے ان کی طرف سے ایک دو خط آئے۔اب لاہور۔ گجرات۔کراچی۔راجہ جنگ۔قصور کے مریدین کی کافی ڈاک آنی شروع ہوگئی اسی دوران حاجی مولا بخش صاحب کراچی سے تشریف لائے اور بیان کیا کہ میں حضرت پیر سید مصطفیٰ صاحب کے بیٹے پیر سیّد ابراہیم بہاؤالدین اولاد حضرت غوث پاک کا خلیفہ ہوں اور خلافت نامہ مجھ سے ضائع ہو چکا ہے اور حضرت کا وصال ہو گیا ہے اس پر آپ نے فرمایا کہ چونکہ آپ حافظ غلام رسول صاحب (امام مسجد قصاباں۔کراچی) کے تعلق سے آئے ہیں۔اس لئے فقیر بھی اپنے سابقہ مراسم اور دوستانہ ملاقات جو حافظ صاحب کے ساتھ کراچی میں ہوئی تھی اس کو مدنظر رکھتے ہوئے اور سرکار قبلہ داتا صاحب نے بھی آپ کی بیعت کے لئے فرمایا ہے اس لئے بارشاد سرکار داتا صاحب تجدید بیعت کرتا ہوں۔جس پر آپ نے حاجی مولا بخش صاحب کو بیعت کیا اور خلافت سے نوازا۔اور آپ نے فرمایا کہ حافظ صاحب ایک نیک انسان اور باخدا درویش تھے۔

حضوری:

حضوری کا لفظ یہ ایک خاص راز ہے جو مشاہدے سے تعلق رکھتا ہے اور اس حضوری کا ذکر خواص کے زمرہ میں آتا ہے۔کیونکہ عام کے عقیدہ میں خلل واقعہ ہونے کا اندیشہ ہے۔حضوری کیا ہے اس کی مختصراً تفصیل بیان کرنا ضروری ہے تاکہ اہل طریقت اور کسی بھی سلسلہ سے تعلق رکھنے والے اصحاب کو آگاہی حاصل ہو سکے۔ حضوری کا لفظی معنی حاضری یا نزدیکی ہے اور وہ حاضری یا نزدیکی اس طرح سے حاصل

Marfat.com
Marfat.com

ہوسکتی ہے جب کوئی شخص ہوش حواس میں ریاضت اور محنت کرے اور اپنے دل کو خواہش نفسانی اور غصہ سے چھڑائے۔ یہ ہرگز خیال نہ کریں کہ حضوری یا عالم روحانی کی طرف دل کی کھڑکی بے سوئے اور بے مرے نہیں کھلتی۔ ایسا نہیں ہے۔ جب وہ ریاضت اور محنت کرے گا۔ برے اخلاق اور بری صحبت سے بچے گا۔ تنہائی اختیار کرتے ہوئے اپنی آنکھ بند اور حواس کو بیکار کرنے اور دل کو عالم روحانی کی طرف یہاں تک مناسبت دے کہ ہمیشہ دل سے اللہ اللہ کہے زبان سے نہیں۔ حتیٰ کہ اپنے آپ سے اور تمام عالم سے بے خبر ہو جائے۔ خدا کے سوا کسی کی خبر نہ رکھے۔ جب ایسا ہو جائے گا تو اگرچہ جاگتا ہو تو بھی دل کی کھڑکی کھلی رہے گی اور لوگ جو کچھ خواب میں دیکھتے ہیں وہ جاگتے میں دیکھے گا۔ فرشتوں کی ارواح اچھی صورتوں میں اس پر ظاہر ہوں گی پیغمبروں کو دیکھنے لگے گا اور ان سے بہت فائدہ اور مدد حاصل کرے گا۔ زمین اور آسمان کے ملکوت اسے نظر آئیں گے اور جس کسی پر یہ راہ کھلی وہ عجیب عجیب تماشے اور بڑے بڑے کام جن کی تعریف امکان سے باہر ہے دیکھے گا اور جس کو جس قدر اپنے شیخ سے نسبت اور قرب زیادہ ہو گا اس پر بھی یہ راہ آسانی سے کھل جاتی ہے۔ ہمارے سلسلہ قادریہ کے ختم الانبیاء اور نماز فجر کے بعد جو ختم امامین پڑھا جاتا ہے ان ہر دو ختموں میں حضوری حاصل ہوتی ہے اور بلکہ ختم شریف سروری اور ختم شریف حضوری جو وسیلہ شفاعت میں ذکر کئے گئے ہیں حضوری سے ہی تعلق رکھتے ہیں اور قبلہ مولوی عطا محمد صاحب اور شیخ بدر الدین صاحب کے ساتھ ایسا ہی ہوتا تھا کہ جب بھی آپ ختم حضوری اور سروری پڑھتے وہ واقعی حضوری کا سبب بن جاتا۔ دونوں بزرگ ہستیوں کو اپنے شیخ کی اور سرکار غوث پاک قدس سرہ کی حضوری حاصل ہو جاتی۔

دربار حضرت داتا صاحب کے عقب والے سابقہ پرانے دالان میں روزانہ دونوں وقت ختم شریف ہوا کرتا تھا اور حضور کے خادماں ساتھ ہوتے تھے۔ تو اس وقت

Marfat.com
Marfat.com

محمد رفیع صاحب نے ملتان سے آ کر نواب دین کا واقعہ بیان کیا۔اور سرکار معظم نے اس پر اظہار ناراضگی کے ساتھ ارشاد فرمایا کہ عالم رویاً میں جو حضرت داتا صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے آپ کو شیخ کی موجودگی میں اور توجہ سے دیا تو آپ نے ایسی حالت میں شیخ سے امداد حاصل کیوں نہیں کی یہ آپ کی غلطی ہے کیونکہ شیخ کی توجہ اور دعا سے حضرت داتا صاحب کی زیارت ہونے سے شیخ کی نسبت رابطہ کو آپ نہیں سمجھ سکے۔جس قدر پیر سے رابطہ ہوگا اسی قدر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اُسی قدر ذات باری سے قرب ہوگا۔

شیخ محمد رفیع صاحب کو نعمت حضوری کے ساتھ صاحب کشف اور صاحب کرامت بنا دینا:

شیخ محمد رفیع صاحب جب داتا دربار آ کر مرید ہو گئے۔لیکن رنگین مزاج تھے۔بیعت ہونے کے بعد بھی اپنی سابقہ عادت کے تحت رات کو پھر کسی عورت کے ساتھ شغل میں مصروف ہو گئے۔لیکن اس مرتبہ جب یہ چارپائی پر عورت کے ساتھ کچھ کرنے کا ارادہ کرتے تو چارپائی سے نیچے گر پڑتے۔اسی طرح جب دو تین مرتبہ ہوا۔تو سمجھ گئے کہ معاملہ گڑبڑ ہے اور دل میں پیر و مرشد کا خیال پیدا ہوا کہ ان کے پاس جاتا ہوں۔سرکار غلام جیلانی صاحب اس وقت داتا گنج بخش صاحب کی ملحقہ مسجد ثریا شمش ہجویری میں تشریف فرما تھے۔اور سردی کا موسم تھا۔رفیع صاحب کا چارپائی سے دو تین مرتبہ گرنا بتاتا ہے کہ پیر کامل مرید کی اس حرکت سے باخبر تھے۔تو خلیفہ برکت علی صاحب کو آپ نے حکم دیا کہ کوئی بھی شخص آئے۔مسجد کا دروازہ قطعاً نہیں کھولنا۔یعنی کسی کو اندر نہیں آنے دینا۔محمد رفیع صاحب جب مسجد ثریا پر آئے تو دروازہ بند پایا۔جب کسی طرح دروازہ نہ کھلا تو لاچار ہو کر مسجد کے باہر بیٹھ گئے۔جب صبح ہوئی تو سرکار غلام جیلانی صاحب حسب معمول پیر مکی صاحب کے قریب بیت الخلاء تھے

Marfat.com
Marfat.com

وہاں رفع حاجت کے لئے جاتے تھے۔ جب دروازہ کھلا۔ تو محمد رفیع قدموں میں گر پڑے تو سرکار نے فرمایا او خبیث تم ابھی بھی باز نہیں آئے۔ تم نے کیا سمجھا تھا کہ تم کو کوئی پوچھے گا نہیں آخر اس کو فرمایا کہ کنویں سے پانی نکالو۔ محمد رفیع صاحب نے پانی نکالنا شروع کر دیا۔ قبلہ حضرت صاحب نے ایسی توجہ فرمائی کہ رفیع صاحب پانی نکالتے جائیں اور باہر گراتے جائیں۔ معلوم نہیں کہ کتنا پانی نکالا ہوگا۔ آخر سرکار غلام جیلانی صاحب نے رفیع صاحب کو پانی نکالنے سے روک دیا۔ اور ایسی توجہ فرمائی کہ رفیع صاحب کی مجذوبی حالت ہوگئی۔ جو قوت برداشت سے باہر تھی جس کی وجہ ان کو زنجیر کے ساتھ باندھنا پڑھ گیا۔ رفیع صاحب کے عزیزان کو علاج کے لیے آزاد کشمیر اور کئی جگہوں پر لے کر گئے لیکن ان کی حالت پر کوئی فرق نہ پڑا۔ آخر کار سرکار غلام جیلانی صاحب جب علیگڑھ سے لاہور داتا گنج بخش صاحب تشریف لائے تو آپ سے عرض کیا گیا کہ رفیع صاحب کو زنجیر سے جکڑنا پڑتا ہے۔ تو قبلہ حضرت صاحب نے فرمایا کہ جاؤ ان سے کہو کہ داتا صاحب کے پاس ایک ہندو پنساری کی دوکان ہے۔ وہاں سے دوائی لے لے۔ اس نے ہندو پنساری سے دوائی جو اس وقت دو یا چار پیسے کی تھی دوائی کے استعمال سے ان کو آرام آ گیا۔ اور مجذوبی کیفیت ختم ہوگئی۔ بلکہ سالک مجذوب ہو گئے۔ لاہور سے ان کی ٹرانسفر ملتان کچہری میں ہوگئی۔ ملتان آ کر سرکار غلام جیلانی صاحب کے مرید چچا عمر دین صاحب کے ساتھ رہائش رکھ لی۔ چچا عمر دین صاحب بطور درزی کا کام کرتے تھے۔ اور ان کو رفیع صاحب کی حالت کے متعلق علم نہ تھا۔ اور اکثر رفیع صاحب کے ساتھ مذاق کرتے۔ مذاق مذاق میں ان کو تھوڑا تنگ بھی کرتے۔ لیکن رفیع صاحب نے کبھی اپنی بزرگی کیفیت کو ظاہر نہ کیا ایک مرتبہ قدرت کا کرنا ایسا ہوا کہ حضرت موسیٰ پاک شہید کے سجادہ نشین پیر صدر دین صاحب جو جیلانی خاندان میں بہت بزرگ ہستی تھے اور چچا عمر دین صاحب

Marfat.com
Marfat.com

کے والد محترم کے پیرومرشد بھی تھے۔ ملنے کے لیے آئے۔ مخدوم صدرالدین صاحب رفیع صاحب کا گھر تلاش کرتے ہوئے ان کے گھر پر آ گئے جب چچا عمر دین صاحب نے مخدوم صاحب کو دیکھا کہ میرے والد کے پیرومرشد آ رہے ہیں۔ فوراً دوڑ کر سلام عرض کیا تو مخدوم صاحب شیخ محمد رفیع صاحب کے متعلق پوچھنے لگے کہ وہ کہاں ہیں۔ چچا عمر دین صاحب نے بتایا کہ میں جا کر ان کو لے آتا ہوں۔ مخدوم صاحب فرمانے لگے کہ بلانے مت جاؤ۔ وہ خود آ جائیں گے۔ چچا عمر دین نے مخدوم صاحب کے لیے چارپائی بچھا دی۔ اتنے میں رفیع صاحب بھی آ گئے۔ مخدوم صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اب دونوں صاحبان ایک دوسرے کو چارپائی پر تکیہ کی جانب بیٹھنے کے لیے اصرار کر رہے ہیں۔ آخر کار مخدوم صاحب نے رفیع صاحب کو تکیہ کی جانب بٹھایا اور خود ان کے ساتھ بیٹھ گئے۔ تو شیخ صاحب نے مخدوم صاحب سے پوچھا کہ آپ نے اتنی تکلیف کی آنے کی۔ مجھ فقیر کے ساتھ آپ کو کیا کام پڑ گیا ہے۔ مخدوم صاحب نے بتایا کہ میرے بیٹے محمد رضا شاہ کے لیے گردیزی خاندان والوں نے اپنی بیٹی کے لیے رشتہ مانگا ہے۔ آپ بڑی سرکار سے ہمیں پوچھ دیں کہ میں اپنے بیٹے محمد رضا شاہ کی شادی گردیزی خاندان میں کروں یا نہ کروں۔ اگر اجازت دیں تو میں شادی کروں ورنہ انکار کر دوں۔ رفیع صاحب نے فرمایا کہ مخدوم صاحب آپ مطمئن رہیں آپ کو جواب مل جائے گا آپ دوبارہ آنے کی تکلیف نہ کیجئے گا۔ چچا عمر دین آپ کو دربار آ کر اطلاع دے گا۔ دوسرے دن رفیع صاحب نے چچا عمر دین کو کہا کہ مخدوم صاحب کو جا کر اطلاع کر دیں۔ کہ اجازت ہے آپ بیٹے کی شادی کر دیں۔ چچا عمر دین صاحب نے جب مخدوم صاحب کو رفیع صاحب کا اتنا ادب کرتے دیکھا تو سمجھ گئے کہ رفیع صاحب بزرگ ہستی ہیں۔ ان کا ادب کرنے لگے اور سابقہ مذاق میں جو تنگ کرتے تھے اس سے معذرت کی۔

Marfat.com
Marfat.com

مخدوم صاحب روزانہ دربار موسیٰ پاک شہید میں محفل میلاد منعقد کرواتے تھے۔ جس میں شرکت کے لیے بروز جمعرات وہاڑی سے محترم خلیفہ تاج الدین صاحب اور خلیفہ محمد علی صاحب بھی آ کر شرکت فرماتے تھے۔ چچا عمر دین کا معمول تھا کہ محفل میلاد کے ختم ہونے پر وہ اندر دربار میں جا کر لیٹ جاتے تھے چونکہ رات کو دربار کا دروازہ بند کرنا ہوتا تھا۔ دربار کی انتظامیہ کو بہت دقت محسوس ہوتی تھی۔ ان کو باہر نکالنے میں۔ انتظامیہ نے جا کر مخدوم صاحب سے شکایت کی کہ ایک شخص روزانہ دربار کے اندر جا کر سو جاتا ہے۔ بڑی مشکل ہوتی ہے مخدوم صاحب خود دربار کے اندر آئے تو جب انہوں نے چچا عمر دین کو دیکھا تو فرمانے لگے کہ خبردار ان کو کچھ مت کہنا۔ اس کی جب تک مرضی ہو ان کو بیٹھے یا لیٹے رہنے دینا۔ مخدوم صاحب کے اس فرمان کی اصل وجہ تو یہ تھی کہ کس ہستی کا مرید ہے۔ اصلی مرکز کو دیکھا۔

چچا عمر دین صاحب نے ایک دن بتایا کہ میں اپنی درزی کی دوکان پر کام کر رہا تھا اور شیخ محمد رفیع صاحب بھی میری دوکان پر موجود تھے۔ ایک نوجوان لڑکا پاس سے گزرا تو شیخ صاحب نے فرمایا کہ یہ لڑکا ابھی فوت ہو جائے گا۔ چچا عمر دین نے کام بند کیا اور فوراً اس لڑکے کے تعاقب میں گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ لڑکا گھر پہنچنے سے پہلے ہی گر کر فوت ہو گیا ہے۔

ایک مرتبہ چچا عمر دین محمد رفیع صاحب کو ملنے کے لیے ملتان کچہری میں گئے تو دیکھا کہ ایک جمعدارنی جو ہاتھوں سے پنکھا کھینچتی تھی روتی ہے چچا عمر دین نے اس سے پوچھا کہ تم کیوں روتی ہو اس نے بتایا کہ مجھے تو کچھ معلوم نہیں لیکن وہ شخص جب مجھے دیکھتا ہے تو مجھے رونا آ جاتا ہے۔ وہ شخص محمد رفیع صاحب تھے۔ جمعدارنی ان کے نام سے واقف نہ تھی۔

ایک مرتبہ چچا عمر دین صاحب محمد رفیع صاحب کو کہتے ہیں کہ آج ہمیں کچھ

Marfat.com
Marfat.com

کرامت دکھاؤ۔ آسمان پر چیل اڑ رہی تھی۔ اس کی طرف اشارہ کیا۔ شیخ صاحب نے چیل کی طرف توجہ کی تو چیل پاؤں کے پاس آ کر گر گئی۔

چچا عمر دین صاحب ایک دن شیخ صاحب کے ساتھ کنویں پر نہانے کے لیے گئے دیکھا کہ کنواں چل رہا ہے۔ اور پانی کنویں سے حوض میں گر رہا ہے۔ چچا عمر دین شیخ صاحب سے کہنے لگے کہ ہمیں کچھ دکھاؤ کہ پانی حوض کی بجائے کنویں میں واپس جائے۔ شیخ صاحب نے توجہ فرمائی تو پانی حوض کی طرف جانا رک گیا۔ اور واپس کنویں میں گرنا شروع ہو گیا۔

ایک مرتبہ سرکار غلام جیلانی صاحب ملتان تشریف لائے۔ ملتان کے سب مریدین قبلہ حضرت صاحب کو لینے کے لیے ملتان ریلوے اسٹیشن پر گئے لیکن محمد رفیع صاحب قبلہ حضرت صاحب کے آنے سے پیشتر ہی فیصل آباد چلے گئے تھے۔ جب قبلہ سرکار علیگڑھ ملتان پہنچے تو سب سے پہلے انہوں نے شیخ صاحب کی بابت پوچھا کہ کہاں ہیں ان کو بتایا گیا کہ وہ فیصل آباد چلے گئے ہیں۔ سرکار غلام جیلانی صاحب نے فرمایا کہ فیصل آباد کس جانب ہے۔ آپ کو فیصل آباد کی سمت بتائی گئی۔ تو سرکار غلام جیلانی صاحب نے اس سمت رخ کر کے ایسی توجہ فرمائی کہ شیخ محمد رفیع صاحب کی ساری نعمت سلب ہو گئی۔ سرکار غلام جیلانی صاحب فرمانے لگے کہ کیا اس کو ہمارے آنے کی خبر نہیں تھی۔ کیوں اس وقت غیر حاضر ہوا ہے۔ جب شیخ صاحب کی ایسی حالت ہوئی تو فوراً ملتان آئے۔ اور جس دربار پر جاتے ان کو اندر جانے کی اجازت نہ ملتی۔ نعمت سلب ہونے سے پہلے تو یہ حالت تھی کہ ان کے ساتھ دربار کے سجادہ نشین اور انتظامیہ مجلس کرتے تھے۔ اور اب یہ حالت ہے کہ مجلس تو کجا کسی دربار پر اندر جانے کی اجازت بھی نہیں ہے اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کے پیرومرشد سرکار غلام جیلانی صاحب نے ہر دربار پر ان کا داخلہ روک دیا تھا۔ شیخ صاحب شاہ رکن عالم، غوث

Marfat.com
Marfat.com

بہاؤالحق زکریا و موسیٰ پاک شہید اور تقریباً تمام درباروں سے پھر پھرا کر واپس آ گئے۔ ہر دربار والے ان کو دربار کے اندر نہ جانے دیں۔ ابھی شیخ صاحب سرکار غلام جیلانی صاحب کے پاس نہیں آئے تھے کہ سرکار غلام جیلانی صاحب نے مریدین سے فرمایا کہ بے موسم کا پھل کھانا پسند کریں گے۔ سب نے عرض کی سرکار جو آپ کی مرضی۔ قبلہ حضرت صاحب نے فرمایا کہ خربوزے کھلاتے ہیں اس وقت سردی کا موسم تھا اور خربوزے صرف گرمی میں ہوا کرتے تھے۔ تھوڑی دیر بعد ایک صاحب سرکار غلام جیلانی صاحب کے انڈیا کے مریدین میں سے تشریف لائے۔ اوران کے پاس خربوزے تھے۔ جو لا کر سرکار غلام جیلانی صاحب کی خدمت میں پیش کئے۔ سرکار غلام جیلانی صاحب خربوزے کاٹ کر پھانکیں بناتے اور چھلکا اتار رہے تھے کہ محمد رفیع صاحب آ گئے۔ ملتان کے پیر بھائیوں نے خیال کیا کہ شیخ صاحب کی نعمت سلب ہو گئی ہے۔ ان کی حالت ٹھیک نہیں ہے کس طرح سے معافی دلوائی جائے۔ آپس میں مشورہ کیا اور سرکار غلام جیلانی صاحب سے عرض کی کہ شیخ صاحب سے غلطی ہو گئی ہے آپ معاف فرما دیں۔ بہت منت سماجت کی۔ تو سرکار غلام جیلانی صاحب نے معاف فرما دیا۔ اور خود اپنے دست مبارک سے شیخ صاحب کو خربوزے کی پھانک کھلائی۔ اور فرمایا کہ آئندہ ایسی غلطی نہ کرنا۔

ظاہرہ ہوش میں صاحبان مزارات کا ملنا:

چنانچہ انہی ایام میں ایک دن درود شریف پڑھتے پڑھتے محمد رفیع صاحب کی حالت بیہوشی سی ہو گئی اور اسی قدر طول پکڑ گئی کہ بیہوشی میں باتیں ہونی شروع ہو گئیں۔ بزرگان دین سلف متوفیان کی طرف سے حالات و معاملات بالکل صاف درست معلوم ہونا شروع ہو گئے اور اکثر اوقات ظاہر ہوش میں بصورت زندہ انسان ان کے ہمراہ بعض صاحب مزارات سے ملاقات ہوئی۔

Marfat.com
Marfat.com

جلالی درویش کی قبر:

ملتان کے مریدین نے سرکار غلام جیلانی صاحب سے عرض کی کہ ملتان کچہری کے پاس ایک قبرستان ہے۔ جہاں کسی ایسے جلالی درویش کی قبر ہے کہ کوئی شخص رات کی بات تو دور کی ہے دن کے بارہ بجے بھی کسی کی جرات نہیں ہوتی کہ اس قبرستان سے گذر جائے۔ گذرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے اوپر خوف اور دہشت طاری ہو جاتی ہے۔ سرکار غلام جیلانی صاحب مریدین کے ساتھ اس قبرستان میں جلالی درویش کی قبر پر گئے اور اپنا دست مبارک اس قبر پر رکھ دیا۔ اور جو جلالی کیفیت تھی ختم کر دی۔ اس کے بعد آج تک کسی کو کچھ نہیں ہوا۔ چاہے رات ہو یا دن کا وقت۔ لوگ بغیر تکلیف کے گذر جاتے ہیں۔

یہ سب کچھ حضرت قبلہ پیرومرشد کا فیض اور غوث پاک قدس سرہٗ العزیز کی کرامت ہے اور سرکار پیرومرشد ایسے معاملات اور واقعات کو حضرت غوث پاک کی کرامت بیان فرماتے اور یہ بھی فرمایا کرتے کہ ہم تم سب آپس میں پیر بھائی ہیں۔ اسی دوران میں حضرت قبلہ سید حسن صاحب کراچی سے واپس آئے اور بیان کیا کہ ہمارے بھائی سید کریم کا کراچی میں انتقال ہو گیا ہے حضرت قبلہ سید صاحب کا ارادہ راولپنڈی جانے کا ہو گیا۔ چنانچہ آپ کی روانگی کے واسطے جناب حاجی محمد سردار صاحب سوداگر چرم قصور کے سپرد کی گئی اس کے بعد سید حسن صاحب تیسری مرتبہ بھی لاہور تشریف لائے مگر اس وقت اسٹیشن لاہور سے ہی براستہ کراچی عراق روانہ ہو گئے۔ حضرت صاحب سے ملاقات نہ ہو سکی۔

حضوری غوث پاک شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا نصیحت آموز واقعہ:

(راوی: محترم خلیفہ وسجادہ نشین بشیر احمد صاحب)

قبلہ وکعبہ حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ العزیز کے مریدین

Marfat.com
Marfat.com

میں سے ایک صاحب پیراں دتا صاحب ساکن راجہ جنگ ضلع قصور کے رہنے والے تھے ایک مرتبہ وہ اپنے پیرومرشد شیخ غلام جیلانی قدس سرہ العزیز کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ مجھے تشنگی (شدت آرزو) ہے۔ سرکار غلام جیلانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ آپ لاہور مولوی صاحب (خلیفہ عطا محمد رحمۃ اللہ علیہ) کے پاس چلے جائیں۔ وہ آپ کے فرمان کے مطابق قبلہ مولوی عطا محمد صاحب رحمہ اللہ کے پاس آ کر سرکار غلام جیلانی صاحب کا سلام اور پیغام دیا کہ مجھے آپ کے پاس بھیجا گیا ہے۔ سرکار رائیونڈ قبلہ مولوی عطا محمد صاحب چونکہ آپ کے پیر بھائی تھے۔ اس لیے اپنے شیخ پیرومرشد کا پیغام سن کر فرمایا کہ ٹھیک ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ جس مقصد کے لئے آئے ہیں آپ کو مل جائے گا۔ اور آپ ہمارے ساتھ ہی لاہور میں رہیں۔ کچھ دن ہی قیام ہوا تھا کہ قبلہ مولوی عطا محمد صاحب نے پیراں دتا صاحب کو اپنی روحانی توجہ سے اس مقام پر پہنچا دیا کہ سرکار غوث پاک قدس سرہ العزیز کی حضوری نصیب ہوگئی۔ تو اب جو بھی سائل قبلہ مولوی عطا محمد صاحب کے پاس آتا۔ اس کو جواب دینے کے لیے آپ پیراں دتا صاحب کو فرماتے کہ سرکار غوث پاک قدس سرہ العزیز سے پوچھ کر بتائیں کہ ان سائل کا کام ہوگا یا نہیں۔ پیراں دتا صاحب سرکار غوث پاک رحمہ اللہ کی خدمت میں عرض کرتے اور جو بھی جواب ملتا وہ مولوی عطا محمد صاحب کو بتا دیتے معاملہ اسی طرح چلتا رہا کچھ دنوں بعد پیراں دتا صاحب کے دل میں گمان (شک وشبہ) پیدا ہوا کہ مولوی صاحب کے پاس تو کچھ نہیں ہے۔ کیونکہ جو کچھ بھی پوچھتے ہیں مجھ سے پوچھتے ہیں اور لوگوں کو بتاتے ہیں۔ جب پیراں دتا صاحب کے دل میں اس طرح کے وسوسے اور گمان پیدا ہوئے تو قبلہ مولوی عطا محمد صاحب چونکہ چشم بصیرت رکھتے تھے۔ ان کو اس کا علم ہوا تو پیراں دتا صاحب کو حکم دیا کہ آپ علیگڑھ چلے جائیں۔ ایک دو روز کے بعد فقیر خود بھی وہاں آجائے گا۔ پیراں دتا صاحب علیگڑھ قبلہ وکعبہ غلام جیلانی قدس سرہ العزیز کی خدمت میں حاضر ہوئے

Marfat.com
Marfat.com

اور سلام عرض کیا جس پر سرکار غلام جیلانی صاحب نے سلام کا جواب نہ دیا۔ اور فرمایا کہ ایک کونے میں بیٹھ جاؤ۔ دو دن بعد مولوی عطا محمد صاحب بھی علیگڑھ تشریف لے گئے۔ جونہی علیگڑھ اسٹیشن پر پہنچے تو پیراں دتا صاحب نے کہنا شروع کر دیا کہ مولوی صاحب علیگڑھ اسٹیشن پر پہنچ چکے ہیں۔ جب گھر کے قریب تھے تو کہنے لگے کہ مولوی صاحب گھر پہنچنے والے ہیں۔ اس پر قبلہ وکعبہ سرکار غلام جیلانی صاحب نے پیراں دتا کو فرمایا کہ خاموش ہو کر بیٹھے رہو۔ قبلہ مولوی عطا محمد صاحب محفل خانہ میں داخل ہوئے اور سرکار غلام جیلانی صاحب کی خدمت میں سلام عرض کیا اور قدم بوسی کی جس پر سرکار غلام جیلانی صاحب نے بڑی شفقت سے خیریت دریافت کرنے کے بعد اپنے پاس بٹھایا اور پیراں دتا کو بھی اپنے پاس بلوالیا۔ جب پیراں دتا آپ کے پاس آیا تو سرکار غلام جیلانی صاحب نے پیراں دتا کو فرمایا کہ اپنے منہ پر ہاتھ پھیرو۔ اس نے جلدی سے اپنے منہ پر ہاتھ پھیرلیا۔ ہاتھ کا پھیرنا تھا کہ حضوری کا اثر یک دم زائل ہو گیا۔ تو پیراں دتا رونے لگ گیا۔ سرکار غلام جیلانی صاحب نے فرمایا کہ اب سرکار غوث پاک سے بات کر کے بتاؤ۔ پیراں دتا صاحب کے لیے اب ناممکن تھا کہ وہ سرکار غوث پاک سے بات کر سکتے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ جو فیض حضوری قبلہ وکعبہ مولوی عطا محمد صاحب کی روحانی توجہ سے نصیب ہوا تھا۔ وہ تکبر اور بے ادبی کی وجہ سے جاتا رہا تو قبلہ وکعبہ سرکار غلام جیلانی صاحب نے فرمایا کہ اب جا کر جوتے سینا کہ تم اسی قابل ہو۔

نوٹ: اس واقعہ میں بہت بڑی نصیحت ہے کہ جس بزرگ ہستی کی روحانی توجہ سے فیض حاصل ہوا ہو۔ اپنے آپ کو اس بزرگ ہستی سے افضل سمجھنا بے ادبی کا باعث بنتا ہے۔ اور جو کچھ فیض روحانی حاصل ہوا ہوتا ہے وہ ضائع ہو جاتا ہے۔

رب العزت جل شانہ برگزیدہ ہستیوں کی ہر طرح کی بے ادبی سے محفوظ فرمائے۔ آمین

Marfat.com
Marfat.com

چراغوں کا خود بخود جلنا:

(راوی: محترم مقبول جیلانی صاحبزادہ محترم خلیفہ عبدالغنی صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

قبلہ و کعبہ حضرت پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ العزیز بمعہ اپنے مریدین کے علیگڑھ محفل خانہ میں تشریف فرما تھے مریدین میں محترم خلیفہ عبدالغنی صاحب بھی اس وقت محفل خانہ میں موجود تھے۔ سرکار غلام جیلانی صاحب سے عقیدت رکھنے والی اور اکثر آپ کی خدمت میں حاضر ہونے والی ایک مائی صاحبہ محفل خانہ میں آئی اور قبلہ سرکار غلام جیلانی صاحب سے سوال کیا کہ آپ نے اکثر یہ فرمایا ہے کہ جب شیخ احمد کبیر رفاعی کا ختم شریف پڑھا جاتا ہے تو چراغ خود بخود جل اٹھتے ہیں۔ اس کا کیا ثبوت ہے۔ سرکار غلام جیلانی صاحب اپنی چشم بصیرت سے مائی صاحبہ کے سوال کا مطلب سمجھ گے کہ یہ عورت چراغوں کا خود بخود جلنا دیکھنا چاہتی ہے۔ اور اگر اس کے سوال کا جواب جو یہ چاہتی ہے نہ دیا گیا تو ہوسکتا ہے کہ یہ عورت اپنے صحیح مذہبی عقیدہ سے دوسرا رخ اختیار کرے۔ اور ایصال ثواب کے لیے جو ختم شریف پڑھے جاتے ہیں اس میں اکثر شرکت کرتی ہے ہوسکتا ہے کہ جواب نہ ملنے پر یہ صحیح عقیدہ سے بیزار ہو جائے۔ جب یہ بات سامنے آئی تو سرکار غلام جیلانی صاحب نے محفل خانے کے جو حضرات منتظمین میں سے تھے ان کو فرمایا کہ ختم شریف پڑھنے کے لیے سجادہ بچھاؤ۔ اور دیئے (چراغ) رکھ دو۔ اور چراغ میں گھی ڈال دو۔ آپ کے حکم کے مطابق چراغوں میں گھی ڈال کر محفل خانے میں رکھ دیئے گئے۔ تو آپ نے ختم شریف شیخ احمد کبیر رفاعی رحمہ اللہ کا پڑھنا شروع کیا اگر کوئی صاحب ختم شریف کے کلمات کو دیکھنا چاہے تو وہ سرکار غلام جیلانی صاحب کی کتاب صلوۃ القادریہ یا وسیلہ شفاعت میں دیکھ سکتا ہے۔ ختم شریف کے پڑھنے کے دوران جب آپ شیخ احمد کبیر رفاعی رحمہ اللہ کے اسم مبارک پر آئے تو اسم مبارک کے پڑھتے ہی محفل خانہ میں رکھے ہوئے چراغ خود بخود جل

Marfat.com
Marfat.com

اٹھے۔ سوال کرنے والی مائی صاحبہ اور حاضرین مجلس نے یہ چشم دید چراغوں کا خود بخود جلنا دیکھا۔

نان بائی کا سلطان الاذکار مانگنا:

جب قبلہ سرکار معظم حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ لاہور کے چوتھے سفر کے بعد علیگڑھ رہائش پذیر ہوئے تو اس دوران آپ کے عقیدت مند اور مریدین کی تعداد بہت بڑھ گئی تھی۔ اس لئے لنگر خانہ کے لئے کھانے وغیرہ کا بندوبست کرنا ہوتا۔ اگر کوئی ایسے وقت میں آجاتا جب کہ لنگر خانہ بند ہو چکا ہوتا تو اس کے کھانے کے لئے آپ نے محفل خانہ کے قریب ایک نان بائی کو کہہ رکھا تھا کہ جو کوئی مریدین یا مسافر وغیرہ آئے اس کو کھانے کے لئے دے دیا کرو اور جو کچھ تم مانگو گے تم کو دے دیں گے۔ وہ اس بات پر راضی ہو گیا۔ مریدین یا مسافر جو کوئی آپ کے محفل خانہ میں آتا ضرورت کے مطابق نان بائی سے کھانا وغیرہ منگوالیا جاتا اور سرکار معظم جب بھی اس کو رقم کے متعلق پوچھتے کہ کتنی دوں۔ وہ آگے سے ٹال مٹول کر جاتا آخر کار ایک دن سرکار معظم نے اس سے فرمایا کہ بھئی معلوم ہوتا ہے کہ کافی رقم بن گئی ہو گئی اس لئے بتاؤ کہ کیا دوں۔ مطلب یہ کہ کتنے روپے دوں اس نے آگے سے جواب دیا کہ سرکار آپ نے فرمایا تھا کہ جو مانگو گے تم کو دیں گے۔ سرکار معظم نے فرمایا کہ بالکل درست ایسا ہی کہا تھا۔ تو وہ کہنے لگا کہ پھر مجھے سلطان الاذکار دیں۔ آپ نے فرمایا۔ دیکھو ایسی بات نہ کرو اور ایسی چیز نہ مانگو جس کا تمہیں علم نہیں ہے۔ وہ آگے سے بضد رہا۔ کافی سمجھانے کے باوجود جب اس نے اپنی ضد نہ چھوڑی تو آپ نے فرمایا کہ اچھا جاؤ اور وضو کر کے آؤ۔ جب نان بائی وضو کر کے آیا تو آپ کی نگاہ اس پر پڑی۔ سرکار معظم کی ایک نگاہ یا دیکھنا کیا تھا کہ وہ ایک دم زمین پر گر پڑا اور بے ہوش ہو گیا۔ کافی دیر کے بعد اس کو تھوڑا ہوش آیا تو آپ سرکار نے اس کے لواحقین کو بلایا۔

Marfat.com
Marfat.com

جب اس کے لواحقین (گھر والے) آئے تو آپ نے فرمایا کہ اس کو لے جاؤ کیونکہ اب یہ نہ تو تمہارے کام کا ہے اور نہ ہی ہمارے۔

تشریح: اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ والوں کی مجلس یا محفل میں آداب کو ملحوظ خاطر رکھے اور جو کچھ وہ فرمائیں ان کا بڑے ادب اور خوش دلی سے کہا مانا جائے۔ ایسی کوئی بات زبان پر نہ لائیں جس کا خود بھی علم نہ ہو کہ کیا کہہ رہا ہوں۔ ایسی کوئی فرمائش نہ کریں کہ جس کو حاصل کر کے اس کو سنبھالنے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ ورنہ حال نان بائی والا ہوتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

حقیقت سلطان الاذکار:

قبلہ وکعبہ حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ العزیز کے لاہور کے چوتھے سفر کے بعد جب آپ علیگڑھ میں موجود تھے۔ اور اس وقت قبلہ مولوی عطا محمد صاحب بھی علیگڑھ میں آپ کی خدمت میں شب و روز مصروف تھے۔ اور روحانیت کی منزلوں کو اپنے شیخ کے توسل سے درجہ بدرجہ طے کرتے ہوئے کامیابی کی طرف گامزن تھے تو ان دنوں علیگڑھ میں کچھ مریدین اکٹھے مل کر ایک ذکر یا ختم پڑھا کرتے تھے اور اس کو مکمل کرنے کے لیے تقریباً چار گھنٹے لگتے تھے ایک روز سرکار غلام جیلانی صاحب نے مولوی عطا محمد صاحب سے فرمایا کہ آج آپ اکیلے اس ختم کو پڑھیں گے مولوی عطا محمد فکرمند ہوئے کہ آج معلوم نہیں کیا وجہ ہے جو مجھے اکیلے کو پڑھنے کے لیے کہا گیا ہے بہت پریشان ہوئے کیونکہ آپ جانتے تھے کہ روزانہ اکٹھے مل کر جب سب پڑھتے ہیں تو چار گھنٹے لگ جاتے ہیں تو جب میں اکیلا پڑھوں گا تو کیا ہو گا دن رات میں مشکل سے ہی پڑھ سکوں گا۔ بہر حال اپنے شیخ کے حکم کے مطابق آپ اکیلے پڑھنے کے لیے بیٹھ گئے تو آپ جب پڑھ رہے تھے سرکار غلام جیلانی صاحب تشریف لائے۔ اور اپنا رومال مولوی صاحب کے کندھوں پر ڈال دیا جب مولوی

Marfat.com
Marfat.com

صاحب مکمل پڑھ چکے تو دیکھا کہ ختم شریف کو مکمل کرنے میں چار گھنٹے ہی لگے ہیں۔ بہت حیران ہوئے۔ جب دوسرے روز پڑھنا شروع کیا تو مکمل ختم شریف پڑھنے میں تین گھنٹے لگے۔ تیسرے دن جب آپ پڑھنے بیٹھے تو مکمل ختم شریف پڑھنے میں دو گھنٹے لگے جب چوتھے روز پڑھنے بیٹھے تو مکمل ختم شریف پڑھنے میں ایک گھنٹہ لگا۔ اسی طرح جب آپ پانچویں روز پڑھنے کے لیے بیٹھے اور ابھی گٹھلیوں کو پڑھنا ہی شروع کیا تھا۔ کہ غیب سے ندا آئی کہ ملک کر دیں۔ (ختم شریف مکمل ہو گیا) آپ نے حسب معمول ایصال ثواب کیا۔ اور اپنے شیخ کی خدمت میں جا کر سارا ماجرا بیان کیا۔

تو سرکار غلام جیلانی صاحب قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ بیٹے آپ کو مبارک ہو آپ اس منزل میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اور یہ منزل سلطان الاذکار ہونے کی ہے۔ وہ اس طرح کہ انسان کے جسم میں تقریباً ساڑھے تین کروڑ سوراخ یا بال ہیں تو جب کوئی اس منزل پر پہونچتا ہے تو اس کا ایک بار پڑھنا ساڑھے تین کروڑ مرتبہ پڑھنے کے برابر ہو جاتا ہے۔

اس کو راقم الحروف نے خود بھی مشاہدہ کیا ہے کہ جب ملتان میں وہ اپنے شیخ پیرو مرشد محمد ذوالفقار خان آفریدی صاحب رحمہ اللہ کے ساتھ ملکر بعد نماز عشاء ختم الانبیاء پڑھا کرتا تھا تو قبلہ خان صاحب اتنی رفتار سے گٹھلیوں کو پھینکتے تھے کہ ابھی میں ایک ہی مرتبہ مشکل سے سورۂ فاتحہ پڑھ پاتا تھا کہ قبلہ وکعبہ خاں صاحب ساری گٹھلیوں کو پھینک دیتے تھے۔ اور آج اس بات کو سائنسی علوم اور لیبارٹریز ٹیسٹ سے ثابت کیا جا چکا ہے کہ جب کوئی شخص کسی عمل میں مصروف ہوتا ہے تو اس کا اثر اس کے ہر بال پر نمایاں نظر آتا ہے یعنی اس کے فعل میں اس کا مکمل جسم شامل ہوتا ہے۔ اور ہر ہر بال بھی اسی طرح سلطان الاذکار کی منزل پانے والے کے ساتھ پڑھنے میں شامل ہوتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

خلفاء صاحبان:

قبلہ وکعبہ حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی قادری جیلانی قدس سرہ العزیز نے اپنے مریدین میں سے ستائیس (۲۷) برگزیدہ ہستیوں کو خلافت سے نوازا اور تیرہ (۱۳) خلفاء جن کو پھر کسی دوسرے وقت میں خرقہ وغیرہ دینا تھا اور وہ خلفاء صاحبان ستائیس خلفاء میں سے یہ ہیں۔

۱۔ خلیفہ جناب مولوی نبی بخش صاحب حکیم راجہ جنگ ضلع قصور۔

۲۔ خلیفہ جناب سید امام علی شاہ صاحب۔ خادم قدیم خلیفہ نبی بخش صاحب۔ راجہ جنگ ضلع قصور۔

۳۔ خلیفہ جناب مولوی پیر جی امید علی صاحب ہگلی برادراں ضلع ڈھاکہ۔

۴۔ خلیفہ جناب ایس احمد حسین صاحب سوداگر چرم میلو شارم ضلع ارکاٹ (مدراس)

۵۔ خلیفہ جناب سید محمد حسن صاحب سجادہ نشین دربار شاہ مدار مقام مکن پور ضلع کانپور

۶۔ خلیفہ جناب سید غلام زین العابدین صاحب سجادہ نشین اولاد حضرت سید بھیک میراں صاحب کپورتھلہ۔

۷۔ خلیفہ جناب حکیم کرم الٰہی صاحب کوٹ پیراں تحصیل قصور ضلع لاہور۔

۸۔ خلیفہ جناب حضرت سید محمد یٰسین صاحب۔ شاہ جہانپور

۹۔ خلیفہ جناب صاجزادہ میاں سید قاسم حسین صاحب فرخ آباد

۱۰۔ خلیفہ جناب مولوی عبد الطیف صاحب علی گڑھ

۱۱۔ خلیفہ جناب سید نواب علی شاہ فیروز پوری

۱۲۔ خلیفہ جناب مولوی عبد الکریم صاحب جے پوری۔

Marfat.com
Marfat.com

۱۴۔ خلیفہ جناب بدرالدین صاحب۔ ضلع وہاڑی۔ پاکستان

خلیفہ جناب بدرالدین صاحب رحمہ اللہ کو خلافت اور خرقہ قبلہ وکعبہ مولوی عطا محمد صاحب رحمہ اللہ نے حضرت پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ العزیز کے وصال کے بعد اپنے پیر و مرشد کے حکم سے عطا فرمایا۔ جس کا ذکر سرکار غلام جیلانی صاحب کے وصال کے بعد کے واقعات میں مفصل درج ہے۔

خلفاء صاحبان صاحبِ خرقہ :

مندرجہ ذیل خلفاء صاحبان صاحب خرقہ وہ ہیں جو قبل از حکیم کرم الٰہی صاحب کے خلافت حاصل کر چکے تھے۔ جس ترتیب یا سلسلہ وار خلافت اور خرقہ عطا ہوا۔ اسی ترتیب سے تحریر کیا گیا ہے۔

۱۔ جناب خلیفہ عبدالغنی صاحب بمقام لکرالی ضلع گجرات۔ پاکستان

۲۔ جناب خلیفہ سید حسن صاحب بمقام متھرا۔ ہندوستان

۳۔ جناب خلیفہ احمد علی صاحب

۴۔ جناب خلیفہ عبدالصمد صاحب

۵۔ جناب حافظ غلام حسین صاحب۔ علیگڑھ

۶۔ جناب سید حامد علی صاحب

۷۔ جناب خلیفہ انور علی شاہ صاحب

۸۔ جناب خلیفہ حضرت مولوی عطا محمد صاحب۔ رائیونڈ ضلع لاہور۔ پاکستان

۸۔ جناب خلیفہ محمد خان صاحب

۱۰۔ جناب خلیفہ مولوی بدرالاسلام صاحب بمقام انبالہ

۱۱۔ جناب خلیفہ حاجی مولابخش صاحب بمقام کراچی پاکستان

۱۲۔ جناب خلیفہ محمد صادق علی صاحب

Marfat.com
Marfat.com

۱۳۔ جناب خلیفہ مولوی مظفر دین صاحب۔ ملتان۔ پاکستان (ان کو خلافت اور خرقہ کس وقت دیا گیا معلوم نہیں ہو سکا)

۱۴۔ جناب خلیفہ برکت علی صاحب راجہ جنگ تحصیل و ضلع قصور اپنے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ سرکار معظم ان کو اپنا خاص خلیفہ فرماتے تھے اور ان کو وہ خرقہ عطا کیا گیا جو پیر سید مصطفیٰ صاحب نے بوقت خلافت بغداد میں ہندوستان کی طرز کا پاجامہ اور قمیض سلمہ ستارے کے کام والی سرکار معظم حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ کو عطا کیا گیا تھا۔ یہ خرقہ سرکار معظم کے امر سے ان کے لال ٹرنک میں امانتاً رکھا ہوا تھا۔

اقسام خلافت:

(۱) خلافت الٰہیہ (۲) اصالتاً (۳) اجازتاً
(۴) اجمالاً (۵) واشتاً (۶) حکماً
(۷) تکلیفاً (۸) اویسیہ

۱۔ خلافتِ الٰہیہ بامر الٰہی کسی کو خلافت عطا کی جاوے

۲۔ اصالتاً مرشد مرید کی اہلیت ولیاقت کا اندازہ لگا کر خود اسے خلافت عطا کرے اور کسی مقام پر ہدایت کیلئے مامور کرے۔

۳۔ اجازتاً یہ ہے کہ مرشد اہلیت دیکھ کر خلافت عطا کرے اور مرید کرنے کی اجازت بھی دے۔

۴۔ اجمالاً: یہ محض سجادہ نشین ہوتا ہے۔ پیر کسی کو خلافت دیئے بغیر انتقال کر گیا۔ سب نے مل کر اسے صاحب سجادہ وخلفیہ بنا دیا۔

۵۔ واشتاً: یہ کہ پیر نے کسی کو خلیفہ نہ کیا مگر اس کی اولاد میں سے کوئی لائق شخص مسند

Marfat.com
Marfat.com

پر بیٹھ گیا۔ اکابر کے نزدیک یہ جائز نہیں۔

۶۔ حکماً: یہ کہ پیر کا انتقال ہوا۔ وارثوں میں اختلاف ہوا۔ حاکم وقت نے کسی رشتہ دار یا لائق شخص کو مقرر کر دیا۔

۷۔ تکلیفاً: یہ ہے کہ مرید نے اصرار کیا۔ دوسروں نے سفارش کی۔ پیر نے مروتاً خلافت دے دی یہ بھی ٹھیک نہیں ہے۔

۸۔ اویسیہ: یہ ہے کہ کسی شخص کو بسبب ریاضت و مجاہدہ کے کسی صاحب مزار سے عالم رویا میں فیض حاصل ہوا اور اجازت سلسلہ بیعت ہوا۔

صوفیانہ کلام:

حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی قادری جیلانی قدس سرہ العزیز کا شاعرانہ کلام جو وقتاً فوقتاً آپ کی زبان مبارکہ سے نکلا۔ اس میں سوائے حمد و ثناء باری تعالیٰ اور عقیدت کے رنگ برنگ پھولوں کا گلدستہ جو آپ نے حضور سرور کائنات احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت عالیہ میں بطور سلام پیش کیا اور کبھی مناجات کی صورت میں عاجزی اور انکساری کے ساتھ رب ذوالجلال جل شانہ کی بارگاہ ایزدی میں عرض گذاشت کی اور کبھی توبہ اور استغفار کے لیے رباعیات لکھیں۔ اور آپ کا کلام ہمہ اوست (ترانہ احدیت) میں وحدت الوجود کو آشکارا کیا۔ ان سب میں اہل محبت کے لیے ایک بیش بہا قیمتی خزانہ دے گئے جس کو پڑھ کر اور سن کر ایمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔ دل میں ایمان کی روشنی اور تازگی کی خوشبو ملتی ہے۔ اہل ذوق و شوق اسے پڑھ کر وجد و سرور میں آجاتے ہیں۔ اور جن اصحاب کی نعمت باطنیہ زائل ہو چکی ہو وہ آپ کے کلام سے بارگاہ رب العزت میں اعلیٰ مقام اور درجات حاصل کر جاتے ہیں کیا ہی اچھا ہو جو آج کل کے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں فلمی گانوں کی بجائے انہی نیک لوگوں کے صوفیانہ کلام کی نعت خوانی کا شرف حاصل کریں۔

Marfat.com
Marfat.com

نہ تنہا ہست جامی نعت خوانش

(مولانا) جامی اکیلا نعت نہیں کہہ رہا بلکہ

خدائے ما ثنا خوان محمد ﷺ

خود خدا ثناء خوان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

رباعی عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم:

سرکار معظم رحمۃ اللہ علیہ اپنے آقا اور پیرومرشد سلطان الاولیاء حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ العزیز کی روحانی تعلیم کے صدقے میں عشق رسول ﷺ میں بھی درجہ اتم پر فائز تھے۔ آپ کے مندرجہ ذیل اشعار سے منزل عشق کا اندازہ ہوسکتا ہے۔

زلف احمد ﷺ بہ دل مبتلا ہو گیا
حق سے ملنے کا ایک سلسلہ ہو گیا
آئینہ ذاتِ حق نے رکھا روبرو
اُسی شکل کا پھر دوسرا ہو گیا
عکس ذات الٰہی تھا آئینہ میں
نام اسی عکس کا مصطفیٰ ﷺ ہو گیا
اسی مشعل سے روشن ہوئیں مشعلیں
جس سے روشن سمک تا سماک ہو گیا
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
نام تیرا سمیع الدعا ہو گیا
قالؔ قال کہا درد دل میں نہیں
یہ تو جوش جنوں اک بلا ہو گیا

Marfat.com
Marfat.com

سب کسی کو ہے تیرے کرم پر نظر
بے کسوں کا تو ہی آسرا ہو گیا
غوث و ابدال تیرے ولی سب ہوئے
عبد جیلاں بھی تیرا گدا ہو گیا

عاجزی وانکساری:

عاجزی اور انکساری تصوف اور درویشی کا خاصہ ہے جس طالب میں یہ صفت نہ ہو وہ اللہ کا درویش کہلانے کا مستحق نہیں۔ قبلہ پیرومرشد غلام جیلانی صاحب میں یہ صفت بھی کمال کی تھی۔ کبھی ہم یا میں کا لفظ ادا نہیں فرماتے تھے۔ سائلوں سے یہی فرماتے کہ فقیر دعا کرتا ہے۔ آپ کی مندرجہ ذیل رباعی بھی اسی صفت کی غمازی کرتی ہے اور اسی رباعی کو ان کے خلیفہ جناب مولوی عطا محمد صاحب نے اپنی کتاب وسیلہ شفاعت میں تحریر کیا اور یہ رباعی اب ہر ختم شریف پر پہلے پڑھی جاتی ہے۔ اگر کوئی درویش اپنی نعمت باطنیہ سے محروم ہو چکا ہو تو اس رباعی استغفاریہ کی مداومت سے افضل ترین درجہ حاصل کرے گا۔

دعائے استغفار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَنَا خَاطِیٌٔ وَ ذَنۡبُ کَثِیۡرًا اِرۡحَمۡ اِرۡحَمۡ یَا سَتَّارُ
اَسۡتَغۡفَارِ لِکُلِّ ذُنُوۡبٍ وَاغۡفِرۡ وَاغۡفِرۡ یَا غَفَّارُ
رَحِیۡمٌ رَاحِمًا رَبِّ اَنَامِیۡ جَلِیۡلٌ قَادِرٌ اِسۡمٌ اَسَامِیۡ

Marfat.com
Marfat.com

اِلٰهی مَالِکُ الْمُلْکِ تَمَامِیْ صَلٰوۃً دَائِمًا اَبَدًا دَوَامِیْ

عَلٰی یٰسِیْن وَطٰہٰ وَالسَّلَامِیْ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّد ذُوالْکِرَامِیْ

وَاَصْحَابِ نَبِیْ اَعْلٰی مَقَامِیْ وَعَبْدُ الْقَادِرُ الْغَوْثِ اَنَامِیْ

بِمَظْهَرِ مُصْطَفٰی حُسْنِ تَمَامِیْ بِہٖ سُلْطَانِ اَوَیْسِ خَوَاجِہ شَامِیْ

عَلٰی مِسْکِیْن جِیْلَانِیْ مَدَامِیْ نَظَرْ اِلْطَافُ وَاِکْرَامِ دَوَامِیْ

☆☆☆☆☆

رباعی محبوبیہ:

آپ کا کلام جس کو رباعی محبوبیہ کہتے ہیں اس میں آپ نے دیدار مرشد کے واسطے التجا کی اور پیرو مرشد کی طرف سے جواب یعنی اس رباعی میں مرشد سے سوال اور مرشد کا جواب با کمال ملتا ہے اور آپ کو اپنے شیخ سے کس قدر لگاؤ تھا۔ اس کی جھلک نظر آتی ہے۔ آپ فرماتے تھے کہ شیخ کی توجہ اور دعا سے بزرگان دین اور اولیاء عظام کی زیارات ہوتی ہیں جس قدر شیخ (پیر) سے رابطہ ہوگا اسی قدر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق نصیب ہوگا اور اسی قدر ذات باری تعالیٰ کا قرب نصیب ہوگا۔ تصور شیخ کے لئے اکسیر ہے۔ بعد نماز عشاء ۳۱۲ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھے۔

التجا:

قسم تجھ کو مرشد کی اے عبد جیلاں
کرم کی نظر اک ادھر دیکھ لینا
چپکے سے میرے شیشۂ دل میں آنا
نہ ہوگی کسی کو خبر دیکھ لینا

Marfat.com
Marfat.com

جواب التجا:

تیرے خانۂ دل میں آباد ہم ہیں
ہمیں شاد ہیں اور ناشاد ہم ہیں
جہاں میں نیرنگیاں ہیں ہماری
ہمیں قیس ہیں اور فرہاد ہم ہیں
ہمیں قم باذنی کے پردے میں بولے
ہمیں مست ہیں اور آزاد ہم ہیں
پہلے دوئی کا پردہ اٹھا عبد جیلاں
تو پھر تیری بستی میں آباد ہم ہیں

رباعی غوثیہ:

حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی قادری جیلانی قدس سرہ نے یہ رباعی غوثیہ محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت سلطان شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کی شان میں کہی ہے۔ آپ سرکار غوث پاک سے بے پناہ محبت اور انس رکھتے تھے اور سرکار غوث پاک بھی آپ کو اپنا بیٹا کہتے تھے۔ جس کا ذکر جب آپ بغداد شریف گئے تو آپ کے پیرومرشد سجادہ نشین وکلیدار سید مصطفیٰ القادری نے یہ خوش خبری دی اور آپ کو بلاد ہند میں خدمت الخلائق کے لئے روانہ کیا۔

اِلٰهِیْ بَلُطْفُ بَکَیْفُ سَرُوْرٌ
صَلٰوۃُ سَلَامٌ عَلٰی نُوْرُ نُوْرٌ
وَعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَصِدْقُ صَبُوْرٌ
وَعَلَی الْغَوْثِ الْاَعْظَمُ بَشَانِ ظَھُوْرٌ

Marfat.com
Marfat.com

رباعی اویسیہ یاصلوٰۃ یمنی:

حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی قادری جیلانی قدس سرہ نے یہ رباعی حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ سے اُنس ولگاؤ اوران کی شان میں کہی ہے۔ اکثر سلسلہ کے حضرات اس رباعی اویسیہ یاصلوٰۃ یمنی کو ختم سروریہ میں تین بار بالجہر پڑھتے ہیں۔ سرکار غلام جیلانی صاحب کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقوں کے ساتھ کتنا لگاؤ تھا یہ رباعی اویسیہ اُس کی منہ بولتی تصویر ہے۔

یَا اَللّٰہُ صَلٰوۃِ یَمْنِیْ
نَبِیِّ خَیْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِیْ
عَلٰی رَؤُفُ الرَّحِیْمِ مَدْنِیْ
صَلٰوۃً دَائِمً اُوَیْسِ قَرْنِیْ

کلام ہمہ اوست:

سب کچھ اللہ ہے

حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی قادری جیلانی قدس سرہ کا یہ شاعرانہ کلام جس کو ترانہ احدیت بھی کہتے ہیں۔ جس میں وحدت الوجود کو آشکارا کیا گیا ہے۔ اس کلام سے آپ کا ظرف کتنا وسیع اور اعلیٰ تھا کا احساس ہوتا ہے۔ یہ کلام باکمال تصوف کی اعلیٰ ترین بلندین کو چھوتا ہے۔ آپ کا یہ کلام خاص پڑھنے اور سمجھنے کے لئے خاصوں والی خاصیت بھی مانگتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

مَنم آشکارا و پنہاں منم

ظاہر اور پوشیدہ میں ہوں

منم آدم و ماہِ کنعان منم

آدمؑ اور کنعان کا چاند میں ہوں

کہ نیرنگئ ماز کونین ہست

کائنات میں ہم نے اپنے جلووں کو آشکارا کیا ہے

عیاں راعیانم کہ پنہاں منم

جو بھی عیاں یا پنہاں (پوشیدہ) ہے وہ میں ہو

منم آشکارا نہاں و عیاں

پوشیدہ اور ظاہر میں، میں ہی آشکارا ہوں (میرے ہی جلوے ہیں)

چہ گونہ چہ گوئم کہ پنہاں منم

اور کیا کہوں کہ بس میں تو پنہاں (پوشیدہ) ہوں

منم آدمؑ و جان حواؑ منم

میں ہی آدمؑ ہوں اور جانِ حواؑ میں ہوں

کہ داوٗدِ دوراں سلیمان منم

اور موجودہ دور کا داوٗد اور سلیمان میں ہوں

Marfat.com
Marfat.com

منم ہستیٔ دوجہاں و زماں

دونوں جہانوں میں وجود میرا ہی ہے اور میں ہی زمانہ ہوں

منم خاورِ شاہِ سلطان منم

میں آفتاب ہوں اور بادشاہ وسلطان ہوں

منم سجدہ گاہِ ملکوتیاں

فرشتوں کی سجدہ گاہ میں ہوں

کہ جلوہ نما بشکل انسان منم

انسان کی شکل میں جلوہ گر میں ہوں

منم احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہہ مرسلاں

احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہوں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو سیّد الانبیاء ہیں وہ میں ہوں

منم ہادیٔ ختم نبیاں منم

تمام انبیاء کا ہادی اور خاتم میں ہوں

منم غوث الاعظم شہہ محی الدین

غوث الاعظم میں ہوں دین کو زندہ کرنے والا میں ہوں

کہ محبوب حق شاہِ جیلاں منم

اور محبوب حق اور شاہِ جیلاں میں ہوں

Marfat.com
Marfat.com

کہ من مردہ بارات را زندہ کرد

مردہ بارات کو میں نے زندہ کیا

ببیں قدرتِ حق کہ سبحان منم

اللہ کی قدرت اور ذات پاک میں ہوں

کہ آں ربّ اَرِنی کلیمِ بہ طور

موسیٰ نے طور پر عرض کی اے اللہ تو مجھے اپنا آپ دیکھا

صداءِ لَن ترانی کہ سبحاں منم

اور صدائے لن ترانی (اے موسیٰ تو مجھے نہیں دیکھ سکتا) وہ میں ہو

کدام کہ ساقی دریں میکدہ

اس میکدے کا ساقی کون ہے

کہ پیرِ مُغاں شیخ شیخاں منم

میکدے کے پیروں کا پیر اور شیخوں کا شیخ میں ہوں

منم آب و تاب دُرِ شاہوار

چمکتے ہوئے ستارے کی آب و تاب میں ہوں

منم آب باراں و نیساں منم

آبِ باراں اور آبِ نیساں میں ہوں

Marfat.com

Marfat.com

نمودم بے نقشِ و نقاشیاں

بےنشان و بےنقش میں ہوں

کہ نقاش و خلاق و یزداں منم

اور نشان و نقش و تخلیق و خالق و یزداں میں ہوں

کدام کہ جلوۂ کنعاں بتکدہ

کنعاں کے بت کدہ کا جلوہ کون ہے (زلیخا علیہا السلام کی طرف اشارہ ہے)

کہ شاہِ بُتاں حُسنِ خوباں منم

خوبوں کا خوب اور حسینوں کا حسن میں ہوں

منم کوہ کن جان شیریں بداں

میں ہوں کوہ کن جانِ شیریں

منم تیشۂ فرہاد و پیکاں منم

فرہاد کا تیشۂ (اور نیزہ) میں ہوں

کہ حرفِ دوئی برکُنِ لوح دل

دل کے ورق سے دوئی کا لفظ مٹا دے

بداں آنکہ تاذات رحماں منم

ذات و کائنات میں، میں ہی میں ہوں (جہاں سے رحمان تک میں ہی ہوں)

Marfat.com
Marfat.com

دَرِ راہ عشق ہیں گم شدہ بے شمار

عشق کی راہ میں بڑے راستے کھو بیٹھے ہیں

کہ دشتُ بیاباں ویراں منم

دشت و بیاباں (اور یہ راہ ویران) میں ہوں

سلوک طریقت و ہم معرفت

راہِ طریقت اور معرفت

منم طالب و پیر پیراں منم

طالب و مطلوب اور پیروں کا پیر میں ہوں

بے ہادیءِ و گمراہِ گمراہاں

گم کردہ راہ ہوں یا ہدایت یافتہ (گمراہ ہوں یا ھادی)

منم ہادی و شاہ عرفاں منم

سب کا ہادی اور معرفت کا شاہ میں ہوں

منم مصطفائیم بہ خلق جہاں

تمام دنیا کی مخلوقات کے لئے میں مصطفیٰؐ ہوں

بَسِرِّ نہاں عبد جیلاں منم

اور ایک پوشیدہ راز کی وجہ سے میں عبد جیلاں ہوں

Marfat.com
Marfat.com

کلام اسرارِ قدسیہ یا اسرارِ حق:

من عاجزو مفلس و عاصیم زار و حقیر خاطیم
ہر لحہ عنایت می خواہم اے رب کریم معین مدد دے
مسکین و اسیرو بیمارم من طاعت زہد و نمیدارم
برفضل و کرم تو نگہ دارم اے رحمت رب قریں مدد دے
رحمٰن و رحیم غفور توئی ستار و کریم معین مدد دے
اے حیُ الحیّ قادر کلی اے مالک ملک یقین مدد دے
جلوہ تو ہمہ شی پنہاں وز پردہ ءِ پردہ شدی تو بیاں
از نامِ محمد ﷺ گشت عیاں اے مسند عرش بریں مدد دے
یا شاہِ شہیداں جنگ اُحد وے شان نبی اللہ الصمد
یا حضرت حمزہؓ عم نبی ﷺ یا عاشق و سرور دین مدد دے
حسنینؓ و امام شہید توئی یا بنت نبی ﷺ، نبی ﷺ و علیؓ
اے مظہر ذات و صفات توئی اے ہادی دین متیں مدد دے
فانی فاللہ باقی باللہ یا عاشق ذاتِ رسول اللہ
یا خواجہ اویس محبّ اللہ یا مظہر سرور دین مدد دے
محبوب نبی ﷺ دلبند علیؓ یا باز الاشہب کل ولی
یا غوث الاعظم سر الٰہ سلطان محی الدین مدد دے
سلطان جہاں شاہ خوباں اے مظہر غوث زمین و زماں
یا پیر مصطفیٰ سیدنا یا سرّ مکاں و مکیں مدد دے
سلطانی تیری ابدالآبادی یاذات احد فرد الفردی
یا قادر کل حی الابدی کونین ظہور مکیں مدد دے

Marfat.com
Marfat.com

در بحر گناہ غرقابم من راہ نجات نمی آبم
من زار و نزار ہمی نالم سر سجدہ نہاد وجبیں مدد دے
جیلانی گدائم شاہ ترا از لطف مکن محروم مرا
ایں فضل وکرم شیوہ تیرا اے راحت جان حزیں مدد دے
از فضل توکن شاداں وفرحاں ھُم کن فیکون زمین و زماں
حلال العقود و نہاں وعیاں حلال کمال چنیں مدد دے

☆☆☆☆☆

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات:

بخاصاں خدا و نبی مرسلاں
جمیع خلائق واہل دلاں
تو باب اجابت میرا باب کن
کہ مسکیں بے چارہ ام لطف وکن
تو دانندہ نیک و بدرا مرا
تو ستار غفار حامی مرا
کہ من عاجزم عبد جیلاں فقیر
تراحم بکن اے سمیعٌ بصیر
حبیب الٰہی رسول انام
علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام
کہ اس سلسلہ قادری پر مدام
ہو باران رحمت خدائے انام

Marfat.com
Marfat.com

اجالا شب قدر ہو گور میں
ہو باران رحمت بڑے زور میں
کہ ڈھل جائیں عصیاں کے دفتر تمام
بحق محمد علیہ السلام
دعا میری مقبول کر اے خدا
بحسنین کبراے و شیر خدا
تو کر سائلوں کی دعا مستجاب
شتابی سے دے کھول رحمت کے باب
یہ در پر پڑے ہیں جو سائل ترے
تو کر کِشت امید ان کے ہرے
نہیں در سے محروم سائل پھرا
کرم اور سخاوت ہے شیوہ ترا
سخاوت کی ہے تیری دوجگ میں دھوم
ہے در پر تیرے سائلوں کا ہجوم
ازل سے ابد تک ہے باڑہ تیرا
نہیں کوئی ثانی ہے ہمتا تیرا
یہ وہ گنج ہے فیض لطفِ عمیم
جہاں تجھ کو کہتا رحیم و کریم
نبی و رسل غوث اقطاب سب
غنی تیرے در کے ہیں محتاج سب
کریما کرم کر میرے حال پر

Marfat.com
Marfat.com

نظر کر نہ اب میرے اعمال پر
تو بھر دے کرم سے یہ کاسہ میرا
نہیں کوئی محروم در سے پھرا
تو کر خاتمہ سب کا ایماں پر
تصدق میں مرشد کے عرفاں پر
عطا تیرے در کا ہے مسکیں گدا
کرم کر بحق شہِ مصطفٰے
عطا تیرے در کا ہے مسکیں فقیر
کرم کر بحق شہ دستگیر
اے باد سر سر سے ہر دم بچا
پئے عبد جیلاں و شیر خدا
تصدق میں یا رب مناجات کے
طفیل نبی اور سادات کے
پڑھے یا سنے اس مناجات کو
روا کر دے اس کی حاجات کو

☆☆☆☆☆

عریضہ:

جب قبلہ وکعبہ حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ العزیز کی روحانی شہرت کا چرچہ عام ہوا اور تمام ہندوستان سے کہ ابھی پاکستان نہیں بنا تھا مخلوق خدا فیض حاصل کرنے کے لیے ان کے مریدین ہونے لگے۔ جس کسی کو آپ کی کرامات اور فیض وبرکات کا علم ہوتا وہ آپ سے ملنے کی خواہش ضرور کرتا یا کم از کم خط وکتابت

Marfat.com
Marfat.com

سے ہی فیض حاصل کرنے کی کوشش کرتا۔ اور پروردگار عالم جل شانہ آپ کی دعاؤں کے طفیل مخلوق خدا کی حاجات اور مشکل کشائی فرماتے اسی زمانے میں کسی سائل نے آپ کی روحانی شہرت سے متاثر ہو کر بذریعہ خط مندرجہ ذیل عریضہ آپ کی خدمت اقدس میں ارسال کیا۔ اور عریضہ میں پیرومرشد غلام جیلانی صاحب کے تعریفی و توصیفی اشعار کے ساتھ اپنی حاجات کو بھی اس عریضہ میں بطور اشعار لکھا۔ بعد میں وہ اشعار جو اس صاحب نے اپنی حاجت اور مطلب کے لیے لکھے تھے وہ پردہ پوشی فرماتے ہوئے ان کو نکال دیا گیا۔ اور پیرومرشد غلام جیلانی صاحب کے تعریفی اور توصیفی اشعار پر مبنی عریضہ محفوظ کر لیا گیا۔

ایک رات آپ کے خلیفہ اول جناب عبدالغنی صاحب رحمہ اللہ نے عالم رویا میں دیکھا کہ قبلہ پیرومرشد غلام جیلانی صاحب اپنے حلقہ مریدین سے استفسار فرما رہے ہیں کہ عریضہ کیا ہے اور کیسے پڑھا جاتا ہے سب مریدین خاموش تھے کہ محترم عبدالغنی صاحب اور ان کے معتقدین اور محبین نے اسی طور با آواز بلند عریضہ پڑھنا شروع کر دیا۔ تب سے یہ عریضہ مقبول ہوا اور اس وقت سے باقاعدہ محترم جناب عبدالغنی صاحب اور ان کے مریدین نے ہر ذکر و اذکار سے پہلے اس کو پڑھنا لازم قرار دیا بلکہ اس کے بغیر محترم جناب عبدالغنی صاحب اور ان کے حلقہ مریدین کوئی بھی ختم شریف و جلسہ اور محفل نامکمل سمجھتے ہیں لیکن اگر قبلہ مولوی عطا محمد صاحب رائیونڈ اور حضرت شیخ بدرالدین صاحب وہاڑی کے حلقہ مریدین کو دیکھا جائے تو ان کے لیے پیرومرشد غلام جیلانی صاحب نے اپنا خود تحریر کردہ عریضہ ہر ختم شریف سے پہلے پڑھنے کے لیے دیا ہے۔ جو کہ رباعی استغفاریہ کے عنوان سے اس کتاب میں تحریر ہے یہ پیرومرشد غلام جیلانی صاحب کا کرم ہے کہ کرم اور فیض کے مختلف رنگ اجاگر کیے ہوئے ہیں۔ کسی کو یہ عریضہ دے دیا اور کسی کو اپنا تحریر کردہ عریضہ عطا فرما دیا۔ اس لیے قبلہ مولوی عطا محمد اور اور قبلہ و کعبہ شیخ بدرالدین صاحبان کے حلقہ ارباب ہر ختم سے پہلے

Marfat.com
Marfat.com

رباعی استغفار یہ پڑھتے ہیں۔

عریضہ:

ابتدائے عریضہ بسم اللہ

ابتدا درخواست بسم اللہ سے ہے

برلب خامہ ضرب الا اللہ

میرے قلم پر ضرب الا اللہ ہے

کاملے لا الہ الا اللہ

مکمل کلام لا الہ الا اللہ ہے

نائب حضرت رسول اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نائب

قطب الاقطاب عارف باللہ

سب قطبوں سے بڑے قطب اور اللہ کے عارف

پیرو ملت خلیل اللہ

حضرت خلیل اللہ علیہ السلام کی ملت کے پیرو

مرشدی غلام جیلانی

مرشد غلام جیلانی

Marfat.com
Marfat.com

رہنمائے طریق یزدانی

اللہ کی طرف جانے والے راستے کے راہنما ہیں

رہنمائے شریعت احمد

میرے مرشد غلام جیلانی شریعت احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راہنما ہیں

مقتدائے طریقت احمد

طریقت احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیشوا ہیں

سر علم حقیقت ربی

اللہ کے علم حقیقت کا راز ہیں

گلشن معرفت خفی وجلی

ظاہری اور باطنی حقائق ومعارف کا باغ ہیں

ہم چوں ذات وصفات حق اللہ

ان کی ذات میں صفات باری تعالیٰ کا عکس ملتا ہے

فانی و باقی و بقا باللہ

فنانی اللہ اور بقاباللہ کی منزل پر ہیں

مرشدی غلام جیلانی

مرشد غلام جیلانی

Marfat.com
Marfat.com

رہنمائے طریق یزدانی

اللہ کی طرف جانیوالے راستے کے راہنما ہیں

آفتاب آسمان لاہوتی

آسمان لاہوت (یہ ایک بلند ترین مقام ہے جو صرف پاکیزہ ذات کا مسکن ہے) کے سورج ہیں

مہتاب جمال جبروتی

جمال جبروتی کے ماہتاب (چاند) ہیں

راز بلیغ دار نکات ناسوتی

عالم ناسوت (یعنی اس دنیا) کے رازدار ہیں

نور یزداں صفات ملکوتی

خالق خیر کا نور ہیں اور ملائکہ کے اوصاف کے حامل ہیں

چشم عین الیقین عین اللہ

ان کی آنکھیں عین الیقین کی منزل پر ہیں

سر علم الیقین علم اللہ

علم الیقین کا راز ہیں اور علم اللہ ہیں

Marfat.com
Marfat.com

مرشدی غلام جیلانی

مرشد غلام جیلانی

رہنمائے طریق یزدانی

اللہ کی طرف جانے والے راستے کے راہنما ہیں

دستگیر مقام خوف و غم

مقامات خوف اور غم میں مددگاری فرماتے ہیں

بر مریدان باد ظل کرم

مریدوں پر سایۂ کرم ہیں

من غلام از غلام ہائے جناب

میں جناب کے غلاموں کا غلام ہوں

عاجز و کمترین زیر رکاب

اوران کے پائے مبارک کے نیچے ایک عاجز اور کمترین انسان ہوں

زانکہ ہستم بہ عبد عبداللہ

وہ اللہ کے نیک اور برگزیدہ بندے ہیں اور میں ان کا غلام ہوں

مثل قمری صدائے الا اللہ

طوق دار پرندے کی صدائے الا اللہ بلند کر رہا ہوں

Marfat.com
Marfat.com

مرشدی غلام جیلانی

مرشد غلام جیلانی

رہنمائے طریق یزدانی

اللہ کی طرف جانے والے راستے کے راہنما ہیں

دست بستہ بصد نیاز و حجاب

میں بصد عجز و نیاز دست بستہ

سرنگوں پشت خم پئے آداب

ان کے احترام میں کمر جھکائے کھڑا ہوں

بر قدوم جناب فیض مآب

جناب کی بارگاہ فیض مآب میں حصول فیض کی خاطر

من خمیدہ شوم ز راہ ثواب

اور کسب ثواب کے لئے سر جھکائے کھڑا ہوں

ہم چوں شان نشان غوث اللہ

آپ اللہ تعالیٰ کے غوث کی شان کی نشانی ہیں

مظہر حضرت رسول اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مظہر ہیں

Marfat.com
Marfat.com

مرشدی غلام جیلانی

مرشد غلام جیلانی

رہنمائے طریق یزدانی

اللہ کی طرف جانے والے راستے کے راہنما ہیں

بعد ازاں التماس می دارم

ہدیۂ عقیدت کے بعد آپ کی خدمت عالیہ میں عرض کرتا ہوں

چوں شود عفو بر زباں آرم

چونکہ معافی مل جائے گی اس لیے زبان پر لا رہا ہوں

عاصیم خاطیم گناہ گارم

مجرم تقصیر دار خطا کار اور گناہ گار ہوں

من بہ الطاف تو نگاہ دارم

آپ کے لطف و کرم کا امیدوار ہوں

بندہ ام حضرت رسول اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے ہوں

پئے آل و اصحاب اہل اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آل واصحاب کے صدقے میری خطائیں معاف ہوں

Marfat.com
Marfat.com

مرشدی غلام جیلانی

مرشد غلام جیلانی

رہنمائے طریق یزدانی

اللہ کی طرف جانے والے راستے کے راہنما ہیں

☆☆☆☆☆

محفل میلاد اور ہدیہ سلام:

جب قبلہ وکعبہ حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ العزیز کو تعلیم مکمل کرنے کے واسطے علیگڑھ بھیجا گیا تو وہاں ان کی دوستی اپنے ہم جماعتی دو بھائیوں سے ہوگئی۔ جن کا ذکر پہلے آچکا ہے۔ اس دوران بھی آپ گیارہویں شریف کا ختم اور محفل میلاد میں شرکت کیا کرتے تھے۔ حالانکہ آپ نے ابھی اپنے آپ کو مسلمان ہونے کا اعلان نہیں کیا تھا۔ بظاہر تو غیر مسلم تھے لیکن نہایت ادب اور عقیدت واحترام سے محفل میلاد میں شرکت فرماتے۔ اور ہدیہ سلام پڑھتے۔ بعد میں جب آپ کا روحانی سلسلہ شروع ہوگیا اور باقاعدہ گیارہویں شریف اور محفل میلاد منعقد ہونے لگی اور آپ روحانیت کے درجات طے کرتے ہوئے فنافی الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجے پر پہنچ گئے تو آپ نے خود رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان مبارک میں ہدیہ سلام لکھا۔ اور اس کے بعد آج تک جب بھی سالانہ عرس کے موقع پر یا گیارہویں شریف یا محفل میلاد میں سلام پڑھنا ہوتا ہے تو آپ کے مریدین ومحبین سلسلہ اسی سلام کو بڑے شوق وعقیدت سے کھڑے ہوکر پڑھتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

ہدیہ سلام

خیر الانام حضرت سید نا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

''اگر تم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا''

اے تاج رسولاں سلامٌ علیکم
مہِ نو عروساں سلامٌ علیکم
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے احمد خدائے احد کا
ہمہ آل و یاراں سلامٌ علیکم
ہو نور قد کنتُ کنزًا کے معنی
ہوئے جلوہ افشاں سلامٌ علیکم
تو محبوب رب سرور انبیاء ہے
شہ ناز نیناں سلامٌ علیکم
تجھے حق نے فرمایا ہے نوری نوری
ہے تو نور رحماں سلامٌ علیکم
خدا کی ہے تو معرفت کا خزینہ
اے عرفانِ سبحاں سلامٌ علیکم
تیرے حق میں حق نے کہا سرُّ سرِّی
اے شاہِ رسولاں سلامٌ علیکم
تو اول تو آخر تو ظاہر تو باطن
تو ہی نورِ برہاں سلامٌ علیکم
کریمٌ جوادٌ ہوئی ذات تیری

Marfat.com
Marfat.com

اے ہادی دوراں سلامٌ علیکم

حسینوں میں ایسا ہوا ہے نہ ہو گا

شہ ماہ رویاں سلامٌ علیکم

زلیخا تھی یوسف پہ تجھ پہ خدا خود

ہے شیدا میری جاں سلامٌ علیکم

خدا نے کیا رحمت اللعالمیں ہے

پئے جن و انساں سلامٌ علیکم

کیا والضحیٰ رخ واللیل گیسو

تیری زلف پیچاں سلامٌ علیکم

فدا تجھ پہ حق نے خدائی کی اپنی

کیا جان جاناں سلامٌ علیکم

ہے یٰسین و طٰہٰ خدا نے پکارا

مزمل تیری شان سلامٌ علیکم

پڑھے تجھ پر حق اور ملائک خدا کے

معہ حور غلماں سلامٌ علیکم

تو کر عبد جیلاں فدائی پہ شاہا

نظر لطف و احساں سلامٌ علیکم

بحسنین و زہرا خاتون جنت

ہو دل میرا رخشاں سلامٌ علیکم

Marfat.com
Marfat.com

تحمل و بردباری:

حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی قادری جیلانی قدس سرہ کی ساری زندگی تحمل اور برد باری کے واقعات سے ہی تو مزین ہے ورنہ عرفان کی اس منزل پر پہنچنا کہیں مشکل و ناممکن تھا۔ آپ کے ہندو رشتے دار آپ کے ہاں سے کھاتے پیتے اور بدخواہی اور چہ میگوئیاں کرتے۔ ایک دفعہ ایک بدخواہ کو آپ کی شان میں گستاخی کرتے محترم خلیفہ عبدالغنی صاحب نے سن لیا۔ ان سے برداشت نہ ہو سکا۔ انہوں نے اُس بدخواہ کو زدوکوب کیا۔ شور مچ گیا کہ خلیفہ صاحب نے مار ڈالا۔ مقدمہ آپ کے پاس پیش ہوا۔ بدخواہ کو شرمندہ ہونا پڑا۔ خلیفہ عبدالغنی صاحبؒ نے عرض کیا کہ آپ یہ جانتے ہیں کہ آپ کو فریب اور داؤ لگانے آتے ہیں اور آپ جانتے بوجھتے داؤ کھاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ کیا تم ان کا داؤ کھاؤ گے۔ خلیفہ کہنے لگے کہ میں تو یہی حشر کروں گا۔ آپ نے فرمایا بس بیٹا تم میں اور مجھ میں یہی فرق ہے۔

سخاوت:

سخاوت کا یہ عالم تھا کہ ضرورت سے زیادہ کوئی چیز اپنے پاس نہیں رکھتے تھے۔ امیر کبیر اور حاجت مند آپ کے پاس دعا و فیض کے لئے آتے۔ کوئی نہ کوئی تحفہ پیش کر جاتے۔ آپ کے مرید تو خوش ہوتے لیکن حاسد کبیدہ خاطر ہو جاتے۔ محفل میں بیٹھ کر اس چیز کی تعریف شروع کر دیتے۔ آپ وہ چیز فوراً اُسی کے حوالے کر دیتے۔

سامان دنیا اور دولت سے بالکل لگاؤ نہیں تھا جو کچھ آتا اُسی وقت خیرات و تقسیم کر دیتے۔ جب آپ کی چوتھی شادی جو سرکار غوث پاک کے فرمان پر کرنا پڑی۔ تو آپ کی زوجہ محترمہ اپنے ساتھ بہت سارا سامان دنیا ساتھ لے کر آئیں۔ آپ اس وقت تک اندر تشریف نہیں لے گئے جب تک سامان دنیا غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم نہیں کر دیا۔

Marfat.com
Marfat.com

ایک دفعہ ایک ریاست اندھور کا ہندو راجہ آیا۔ بارہ سو روپے نذرانہ دے گیا۔ اُسی وقت لنگر کا سامان وغیرہ کی فہرست تیار کی۔ ایک ہندو باورچی اور ایک مسلمان باورچی بلا لئے۔ دس دن متواتر لنگر جاری رہا۔ ہندو اور مسلمان سبھی کو دعوت عام تھی اور جب تک ساری رقم ختم نہ ہوئی۔ خیرات جاری رہی حالانکہ اس سے پہلے ستائیس (۲۷) دن کا فاقہ بھی تھا۔

دست مبارک سے تحریر کردہ خط:

حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی قادری جیلانی قدس سرہ کا فیض اور روحانی ڈاک جیسے کہ عالم فانی میں تھا۔ اُسی طرح سے آج بھی آپ کا فیض عالم برزخ سے جاری ہے۔ آپ کی خط و کتابت اپنے مریدین سے و حاجت مندوں سے اور خلفاء صاحبان سے رہتی تھی۔ آپ کے تحریر کردہ تمام خطوط کو اکٹھا کرنا یا تحریر میں لانا مشکل ہے۔ لیکن ان خطوط میں سے جو آپ نے اپنے دست مبارک سے لکھے۔ ان میں سے ایک خط آپ نے اپنے محترم خلیفہ جناب عبدالغنی صاحب کو ارسال کیا۔ وہ مندرجہ ذیل ہے۔

۷۸۶

عزیزم خلیفہ عبدالغنی صاحب سلمہٗ

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حالٍ۔ فقیر بخیر اور آپ کی عافیت کا خواہاں۔ خط آپ کا آیا۔ حال معلوم ہوا۔ خداوند کریم صعوبات و تفکرات سے محفوظ و ماموں کر کے عافیت دارین بخشے اور مقاصد دلی پورے کرے۔ آمین ثم آمین

جو عالم ہو کر جاہل بنے اور تھوڑے دنوں کی جاہلانہ حرکات و نشست سے اپنی حالت کو خراب کرے۔

Marfat.com
Marfat.com

۱۔ ضَلَّ سَعْیُهٗ مَنْ رَجٰی غَیْرَ اللّٰہِ۔ جس نے خدا کے سوا غیر سے امید رکھی اس کی کوشش ضائع ہوئی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ مجھ سے دعائیں مانگتے رہو میں تمہاری دعا قبول کرونگا۔ جب ارشاد باری ہے تو پھر کیا ضرورت ہے کہ غیر کے آگے ہاتھ پھیلایا جاوے اور مدد مانگی جائے اور حاجت روائی کی جائے۔ افسوس ہے جب سب کو دیتا ہے اور رازق مطلق ہے اس کے آگے ہاتھ پھیلانے میں عار ہے تو افسوس ہے۔ دوسری جگہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔

اَلشَّاکِیْ فِی الرِّزْقِ شَاکٌ فِی التَّوْحِیْدِ شکایت کرنے والا روزی میں توحید میں شک کرنے والا ہے۔

کیونکہ اللہ جل شانہٗ اپنے وعدے کے مطابق فرماتا ہے۔

وَیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ رِزْقًا اور اُتارا ہے تمہارے لئے آسمان سے رزق وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ جس کا وعدہ ہم نے کیا ہے تم سے وہ رزق آسمان پر ہے وَاللّٰہُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔ جب خداوند کریم رازق رحیم بار بار اپنے پاک کلام فرقان حمید میں فرماتا ہے تو آپ کہیے کیسے جرأت اور ہمت وہ لوگ کر لیتے ہیں جو اپنی حاجت روائی کے محتاج مخلوق کے ہوتے ہیں۔ طرفہ اسبات پر ہے کہ ایسے دلیری سے گفتگو کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اُعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ○ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰہِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○

اے لوگو اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور اُن لوگوں کو جو تم سے پہلے گذرے ہیں پیدا کئے۔ عجب نہیں تم پرہیزگار بن جاوٴ۔ جس نے تمہارے لئے

Marfat.com
Marfat.com

زمین کا فرش بنایا اور آسمان کی چھت اور آسمان سے پانی برسا اور اس سے تمہارے کھانے کو پھل پیدا کیے بس کسی کو اللہ کا ہم پلہ نہ بناؤ اور تم تو جانتے بوجھتے ہو۔ یعنی اس بات کے سمجھنے بوجھنے کی عقل رکھتے ہو کہ بنی آدم آپ سے آپ ہو گئے۔ زمین آسمان آپ سے آپ نہیں بن گئے آسمان سے مینہ آپ نہیں برستا۔ مینہ پھلوں کے پیدا کرنے پر آپ سے آپ قادر نہیں۔ ان تمام تصرفات کو دیکھ کر ان کا ذہن متقاضی ہوتا ہے کہ ان تصرفات کا کرنے والا کوئی اور ہے اور وہ ذات صفات سے اکیلا ہے۔ نہ کوئی اس کا شریک ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر نہ کوئی اس کا معین و مددگار۔ انسان اپنی فطرت سے ان باتوں کو سمجھتا ہے۔ لیکن اس بات کی بھول بھلیاں میں آ کر راستہ بھول جاتا ہے۔ ایک مثال لکھتا ہوں۔

حکی ان امرۃ کانت لھاد جاجۃ ما تبیض

حکایت کرتے ہیں ایک عورت کے پاس ایک مرغی

کل یوم بیضۃُ فضۃٍ فقالت امرۃ فی نفسھا

ہر روز ایک انڈہ دیتی تھی بس اس نے اپنے دل میں کہا

ان کثرت فی طعمتھا تبض فی کل یومٍ بیضتین

اگر اس کی خوراک زیادہ کردوں تو یہ روز دو انڈے دے

فَلمّا کثرت طعمتھا سقفت حوصلتھا فماتت

اس نے اس کی خوراک زیادہ کردی۔ اس کا پوٹا پھٹ گیا

اِنَّ بعض الناس یفقدون راس مَالُھُمْ بطمع بریح کثیر

حال ان لوگوں کا جو اپنی اصلی پونجی سے بہت نفع کو طمع کی خاطر جوڑتے ہیں۔

دنیا مردار ہے اور اس کے متلاشی کتے

حُبُّ الدنیا رَاسَ کل خَطِیئَۃٍ

Marfat.com
Marfat.com

محبت دنیا سب گناہوں کی جڑ ہے

اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤمِنْ وَ جَنَّۃُ الْکَافِر

دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لئے جنت۔

جب حدیث سے ثابت ہے کہ دنیا جنت ہے کافروں کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے یہ دنیا میں نے اپنے بندوں کے لئے آزمائش خانہ بنایا ہے۔ لازم ملزوم ہے۔ راحت۔ بے چینی۔ سکھ۔ دُکھ۔ زندگی۔ موت۔ تندرستی۔ بیماری۔ ہجر۔ وصال۔ گل۔ خار۔ خمر۔ خمار۔ حاضری۔ غیر حاضری۔ ہر ایک حالت کے ساتھ دوسری حالت اس کے متضاد رہتی ہے۔

تَعْرَفُ الْاَشْیَآءِ بِاَضْدَادِھَا

ہر چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہے۔

جب کافروں کے لیے جنت ہے تو تمام سامان آسائش کے ان کو اس فانی زندگی کے واسطے دیئے جائیں گے اور تمام قسم کی تکالیف اللہ تعالیٰ اپنے مخلص بندوں پر وارد کرتا ہے۔ مگر بڑے تعجب اور جرأت کی بات ہے جو عالم ہو اور جاہلیت اختیار کرے۔ وائے افسوس اور صد افسوس اس عالم پر جو ہر ایک طرح سے ہر بات اور مسئلہ سے واقف ہو۔ پھر تھوڑی دیر کی اختیار کردہ جاہلانہ محبت سے جان بوجھ کر شکوہ شکایت مخلوق رب العالمین کے آگے کرے۔ بھلا آپ بھی منصف مزاج ہیں۔ انصاف سے کام لیجئے اور اس مسئلہ کو اچھی طرح فیصل کیجئے۔ ایسے عالموں کی پندوں نصائح کیا کام دیں گی اور کیا اثر رکھتی ہوگی ان کی عبادت اور زہد کس کام آئے گا۔ بھلا ایمان کا تو کہیں ٹھکانا ہی نہیں جنہوں نے اپنے مطلب برآری کے لئے خدا کی ذات کے اوپر توقع اور توکل نہ کرکے جوں کے توں مسائل اور نا قدر میں اظہار کئے اس سری دنیا فانی کے پیچھے اپنی زندگی کو خراب کیا۔ دیکھئے کیا ذکر کروں ایسے عالموں کا کیسے دنیا دار پر مصیبت کے پہاڑ ٹوٹتے ہیں اور تکلیفیں برپا ہوتی ہیں۔ تو وہ

Marfat.com
Marfat.com

بچارا اس ندامت کے مارے کہ مجھے برادری والے کیا کہیں گے کہ آج ہمارے دروازے پر سائل ہے دم نہیں مارتا اور اس وقت کو جس طریق سے ہوسکتا ہے نکال دیتا ہے لیکن عالم اپنے علم کی وجہ سے پیراہن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہن کر اور اس کی گدی پر رونق افروزی فرما کر سر بازار اعلان کرتے ہیں کہ ہائے ہم مر گئے اور ہم مر گئے۔ ہمارے ساتھ یہ ہوا اور وہ ہوا۔ افسوس ہے احکام خداوندی وارشاد حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع نہ ہے اور خواہ مخواہ شکوہ شکایت شروع کر دیئے۔ بھلا بتلایئے فضل خداوندی ہو تو کیسے ہو خدا کا حکم ہے۔ فاذکرونی اذکرکم واشکرولی ولاتکفرون جب یاد نہیں تو لگاؤ کیا۔ لگاؤ نہیں تو تعلق کس کا۔ کیونکہ سب معاملات تعلق کے اوپر مبنی ہیں۔ ان) اللہ علی کل شیءٍ قدیر بیشک وہ قدرتوں والا ہے اور ہو جاتا ہے اُس وقت جب کہ وہ ارادہ کرتا ہے۔ ظاہر کرنے کا اور حکم دیتا ہے لیکن ساتھ ہی اس کا حکم ہے اور حدیث ہے مَنْ جَدَّ وَجَدَ۔

اور دوسری جگہ قول نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ کوشش میری طرف سے ہے اور پورا کرنا اللہ کی طرف سے ہے۔ اور جب مصیبت اور تکلیف میری طرف سے آئے تب تم صبر کے ساتھ اور شکر کے ساتھ پورا کرو۔ اَلصَّبرُ مِفْتَاحُ الفَرْح صبر تمام خوشیوں کی کنجی ہے۔ عَزَّ مَنْ قَنَعَ وَ ذَلَّ مَنْ طَمَعَ جس نے قناعت کی عزیز ہوا اور جس نے طمع کی ذلیل ہوا۔ پس ہر وقت انسان کو چاہئے کہ اپنے پروردگار سے ہر وقت اپنے گناہوں کی معافی چاہتا رہے اور دعا مانگتا رہے۔ ایاکَ نعبد وایاکَ نستعین اھدنا صراط المُستقیم صراط الذین انعمت علیھم جو لوگ گناہوں کی معافی چاہتے رہتے ہیں اور سر بسجود رہتے ہیں۔ وہ ایسے ہو جاتے ہیں جیسے معصوم۔ بے گناہ۔ بس اسی کا نام نماز ہے۔

فقیر تو ہمیشہ ہی جب سے آپ سے ملاقات ہوئی ہے۔ فقیر آپ کے لئے دل سے دست بدعا رہتا ہے۔ خواہ آپ فقیر کے پاس رہیں خواہ دور خواہ خط لکھیں یا نہ لکھیں۔ فقیر کو آپ کا ایسا ہی خیال رہتا ہے جیسا موجودگی میں آپ کے ہوتا ہے۔ اللہ

Marfat.com
Marfat.com

تعالیٰ آپ کی تمامی مشکلات کو باآسانی حل کرے اور مقاصد دلی پر پہنچاوے۔ آمین اور تمام خطرات وسواس جن کو آپ تحریر میں لائے۔ (دین بھی کھویا دنیا بھی ہاتھ نہ آئی) محفوظ مامون صراط مستقیم پر قائم رکھے۔ آمین سید فیروز بخت کا خط آیا خیریت ہے اللہ تعالیٰ آپ کو حسب مراد۔۔۔۔ جگہ عطا کرے اور آپ کو ان کے ساتھ کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آپ کی تکالیف بھی دور ہو جاوے گی اور دوسری جو کچھ آپ کا خیال ہے وہ بھی اللہ پورا کر دے گا۔

علاوہ ازیں ایک روایت صحیح سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک کی یاد آئی کہ ایک صحابی عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے اس قدر افلاس دامن گیر تھا کہ ایک تہبند میں دونوں میاں بیوی گذارہ کرتے تھے اور مسجد میں آپ سب سے پیچھے آتے اور سب سے پہلے جاتے تھے۔ کسی نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت آپ کی جلدی جانے کی کی۔ آپ نے اصلی حال اپنی عسرت کا بیان کیا اس وقت حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ سامان عطا فرمایا کہ مکان پر لے جاؤ کہ جس کو آپ کی بیوی صاحبہ قبول نہیں کرتی تھی اور کہتی ہیں کہ خدا کی شکایت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔ بعدہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے بھیجا ہے لے لو۔ پھر ایک زمانہ عبدالرحمٰن بن عوف کا ایسا ہوا کہ مکہ معظمہ ان صحابی کی جب اونٹ تجارت قطار در قطار آتے تھے تو غل پڑ جاتا تھا۔ اللہ کے فضل و کرم کی ہمیشہ امیدواثق رہے۔ خدا فضل و کرم کریگا۔

لاحول واستغفار کی کثرت کرو۔ سب کو فقیر کی دعا جمیع صاحبان پرسان حال سلام۔

فقیر غلام جیلانی قادری دعا گو ہے۔

بقیہ خانہ فقیر۔ دختر فقیر و یاران فقیر دعا۔ جوابی خط سے جلد مطلع فرمانا۔

غلام جیلانی قادری بقلم خود

Marfat.com
Marfat.com

اورادطریقہ قادریہ:

مندرجہ ذیل اوراد کو پڑھنے اور پڑھانے کی اجازت آپ کو سید مصطفیٰ القادری کلیدار حضرت جد سید شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ بغداد شریف سے عطا ہوئی۔

۱۔	لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بعد ہر نماز	۱۶۵ مرتبہ
۲۔	اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔	بعد ہر نماز ۷۰ مرتبہ
۳۔	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ	بعد ہر نماز ۱۰۰ مرتبہ
۴۔	نماز اشراق	چار رکعت
۵۔	بعد نماز اشراق وظیفہ حزب البحر غیر معین ہے۔	
۶۔	نماز ضحٰی یعنی چاشت	چار رکعت
۷۔	بعد نماز عشاء قصیدہ غوثیہ	تین مرتبہ
۸۔	بعد نماز فجر قصیدہ غوثیہ	ایک مرتبہ
۹۔	دلائل الخیرات میں سے	روزانہ ایک حزب
۱۰۔	جمعہ کے روز تمام دلائل الخیرات	ایک مرتبہ
۱۱۔	حضوری شیخ میں صلوۃ الکبریٰ	روزانہ ایک حزب
۱۲۔	جمعہ کے روز صلوۃ الکبریٰ تمام	ایک مرتبہ

۱۳۔ سورہ فاتحہ تھوڑے پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جاوے بحکم اللہ تعالیٰ آرام ہوگا

Marfat.com
Marfat.com

۱۴۔ ہر مرض کے لئے تعویز لکھ کر دو

ل طی ف ب ح ال ی رح ال س

ف	ی	ط	ل
ل	ف	ی	ط
ط	ل	ف	ی
ی	ط	ل	ف

۱۵۔ روزانہ صبح وشام وظیفہ قرآن کریں (وظیفہ قرآن یعنی تلاوت قرآن زیادہ سے زیادہ کریں)

۱۶۔ جب کوئی خلوۃ یعنی چلہ کشی کا ارادہ کرے جس کی اکثر میعاد ۴۰ یوم ہے

اوسط میعاد .... ۲۱ یوم ہے

اقل میعاد .... ۱۱ یوم ہے

۱۷۔ خلوۃ یعنی (چلہ) کے دنوں میں اسم لطیف پڑھے...... ۱۰۰۰ مرتبہ رات دن

اس پر فقیر نے اپنے بھائی غلام جیلانی کو ان سب اوراد کی اجازت دیدی ہے۔

سیّد مصطفیٰ القادری کلیدار حضرت شیخ سیّد
عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ بغداد شریف

Marfat.com
Marfat.com

تشریح اورادقادریہ

نمازاشراق:

اشراق کی دورکعت بھی ہیں اور چار رکعت بھی اوراس کے پڑھنے کا وقت طلوع آفتاب سے کم از کم دس منٹ بعد ہوتا ہے۔ دورکعت پڑھنے والے کی فضیلت کے بارے میں حدیث پاک ہے۔

ابونصر نے اپنے باپ سے اپنی اسناد میں حسن بن علی رضی اللہ عنہم سے روایت کی کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے:

''جس نے صبح کے وقت اپنی مسجد میں نماز پڑھی اوراس کے بعد بیٹھا اور آفتاب کے نکلنے تک خداوند تعالیٰ کا ذکر کیا اور پھر خداوند تعالیٰ کی حمد وثنا کی اور کھڑے ہوکر دورکعت نماز پڑھی خداوند تعالیٰ اس کی ہر رکعت کے عوض میں جنت میں ہزار ہزار محل اور ہر محل میں ہزار ہزار حوریں اور ہر حور کے ساتھ ہزار ہزار خادم عطا فرماتا ہے۔ اور وہ خداوند تعالیٰ کے نزدیک مقربوں میں شمار ہوگا۔ اور مزید پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ اوراس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ برابر کف دریا کے ہوں۔

ابونصر نے اپنے باپ سے اپنی اسناد میں عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص نماز فجر جماعت کے ساتھ ادا کرے اوراس کے بعد آفتاب نکلنے تک ایک گوشہ میں بیٹھے اور پھر پے در پے (ایک سلام کے ساتھ) چار رکعت پڑھے اور اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین مرتبہ اور سورہ اخلاص سات مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والشمس وضحیٰ اور تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد

Marfat.com
Marfat.com

والسماء والطارق اور چوتھی رکعت میں آیت الکرسی ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ احد تین مرتبہ پڑھے تو خداوند تعالیٰ ہر آسمان سے اس کی طرف ستر فرشتے بھیجتا ہے جن کے ہاتھوں میں جنت کے طبق اور قندیلیں جنت کی ہوتی ہیں پس وہ اس نماز کو ان طبقوں میں اٹھا کر عالم بالا میں لے جاتے ہیں اور جس قوم سے گذرتے ہیں اس قوم کے لوگ صاحب نماز کے واسطے استغفار کرتے ہیں پس وہ نماز خداوند کریم کے سامنے رکھی جاتی ہے تو خداوند عزوجل فرماتا ہے کہ اے بندے میرے واسطے میری نماز پڑھی تو نے اور میری عبادت کی۔ پس اب نئے سرے سے اپنے عمل شروع کر کہ میں نے تجھ کو بخش دیا ہے۔

اور یہ روایت تفسیر اس آیت کی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم میرے واسطے شروع دن میں چار رکعتیں پڑھ میں آخر دن تک تیرا پشت پناہ رہوں گا۔ اللہ پاک اس آخر دن تک تمام آفتوں اور شروں اور تقصیروں سے کفایت کرتا ہے۔

نماز ضحیٰ یعنی چاشت:

نماز ضحیٰ یعنی چاشت کی نماز کم از کم دو رکعت ہیں۔ اوسط درجہ میں آٹھ رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ لیکن ہمارے مشائخ بالخصوص سرکار علیگڑھ پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ العزیز کو ان کے پیر و مرشد سید مصطفیٰ القادری قدس سرہ العزیز نے نماز چاشت کے لیے چار رکعت پڑھنے کے لیے فرمایا۔ اور چار رکعت کے بارے میں حدیث پاک ہے کہ عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ضُحیٰ کی نماز چار رکعتیں ہیں پھر چھ رکعت پھر آٹھ رکعت ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

اور ابونصر نے اپنے باپ سے اپنی اسناد میں ابراہیم تیمی رحمہ اللہ سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر دن بارہ گھنٹوں کا ہے۔ پس ہر گھنٹہ کے واسطے ایک رکوع اور دو سجدے کیا کر۔ تو ان گھنٹوں میں جو گناہ تجھ سے سرزد ہوگا خداوند تعالیٰ اس کو معاف فرمادے گا۔ اور اے ابوذر جو شخص دو رکعتیں پڑھے گا وہ غفلت کرنے والوں میں شمار نہ ہوگا۔ اور جو کوئی چار رکعتیں پڑھے گا وہ ذکر کرنے والوں میں لکھا جاوے گا۔ اور جو چھ رکعتیں پڑھے اس سے اس دن سوائے شرک خداوند تعالیٰ کے اور کسی گناہ کا مواخذہ نہ ہوگا۔ اور جو بارہ رکعتیں پڑھے اس کے واسطے بہشت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ رکعتیں سب یک جا پڑھے یا متفرق۔ ارشاد فرمایا کچھ اندیشہ نہیں ہے یکجا پڑھو یا متفرق۔ اور دو رکعت کے بارے میں شیخ ابونصر رحمہ اللہ نے اپنے باپ سے اپنی اسناد میں انہوں نے عبداللہ بن بریدہ سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ انسان میں تین سو ساٹھ عضو ہیں اس پر واجب ہے کہ ہر عضو سے ہر روز کچھ صدقہ دیوے۔ اصحاب نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کس کی طاقت ہے ارشاد فرمایا (رینٹ) یعنی ناک کی رطوبت مسجد میں پڑی ہوئی دیکھے تو اس کو دفن کرے یا راہ سے خار وخس کو دور کرے۔ اگر اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو دو رکعت چاشت کی نماز اس کو کفایت کرتی ہیں۔ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے حبیب ابوقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو تین چیزوں کی وصیت فرمائی وتر سونے سے پہلے اور ہر مہینے میں تین روزے اور دو رکعت ضُحیٰ کی۔

Marfat.com
Marfat.com

چاشت کی نماز کا وقت:

چاشت کی نماز کے دو وقت ہیں ایک جائز ہے اور وہ بعد نکلنے آفتاب کے ہے ظہر کی نماز تک اور دوسرا مستحب ہے اور وقت یہ ہے کہ جب اونٹ کے بچے قریب زوال آفتاب کے گرم ہوتے ہیں۔ اور بعد زوال کے بھی اس کا پڑھنا جائز ہے کہ عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''نماز ضُحیٰ (چاشت) اس وقت پڑھنا چاہیے کہ آفتاب ڈھل جاوے اور وہ نماز نخیتین ہے۔ اور بہتر یہ ہے کہ گرمی کی شدت میں پڑھے۔ موسم گرما میں دن کے نو بجے اور موسم سرما میں دن کے دس بجے کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اور اگر ظہر کی نماز پڑھنے تک اگر چاشت کی نماز نہیں پڑھی تو اس کو قضا پڑھے۔

اسناد صلوٰۃ الکبریٰ:

صلوٰۃ الکبریٰ دراصل درود پاک کا مجموعہ ہے جو سرکار غوث الاعظم وقطب ربانی غوث صمدانی شہباز لامکانی شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز کی زبان حق ترجمان سے مترشح اور آپ کے قلم کے اعجاز رقم سے مرقوم ہوئے ہیں۔ ہمارے سرکار علیگڑھ حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی رحمہ اللہ کو بغداد شریف میں بحکم سرکار غوث پاک قدس سرہ کے سید مصطفیٰ القادری قدس سرہ نے پڑھنے کی اجازت مرحمت فرمائی اور سرکار علیگڑھ نے اپنے حلقہ مریدین وخلفاء صاحبان کو جو اوراد پڑھنے کے لیے دیئے ان میں صلوٰۃ الکبریٰ بھی شامل ہے۔

راقم الحروف نے صلوٰۃ الکبریٰ حضرت فقیر نور محمد سروری قادری کلاچوی رحمہ اللہ کی کتاب مخزن الاسرار وسلطان الاوراد سے حاصل کیا ہے جو اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ انکو صلوٰۃ الکبریٰ (درود شریف) اثناء قیام بغداد شریف میں سرکار غوث پاک رحمہ اللہ کے ایک پرانے قلمی نسخہ سے ۱۳۱۳ھ میں حاصل ہوا تھا۔ جس کے بعد انہوں

Marfat.com
Marfat.com

نے اس گوہرِ بے بہا کو چھپوا کر عام مسلمانوں کو اس نعمت عظمٰی سے فیض یاب ہونے کی سعادت بخشی۔

راقم الحروف نے حتیٰ الامکان کوشش کی وہ نسخہ جو سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ کو قیام بغداد میں ملا تھا حاصل ہو جائے مگر وہ مکمل حاصل نہیں ہو سکا اگر کسی وقت بعد میں وہ قلمی نسخہ ملا تو اس کو انشاء اللہ تعالیٰ باذن اللہ گلستان جیلاں میں شامل کروں گا۔

فضیلت صلوٰۃ الکبریٰ:

صلوٰۃ الکبریٰ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اسے پڑھنے والا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق ومحبت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ ایسے مریدین وطالبان حق جن کا روحانی فیض رک گیا ہو وہ اس صلوٰۃ الکبریٰ کو چالیس روز خلوت میں پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کو روحانی فیض پھر سے حاصل ہو جائے گا۔ شیخ کامل کی اجازت اور صدق دل سے پڑھا جائے تو دیدار مصطفیٰ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نصیب ہوگا۔ اگر صلوٰۃ الکبریٰ کی فضیلت لکھنا چاہیں تو شاید نہ لکھ سکیں جتنی لکھیں گے اتنی ہی کم ہے مگر مختصر اتحریر قارئین کے لیے پیش خدمت ہے تاکہ اس کی اہمیت اجاگر ہو۔ صلوٰۃ الکبریٰ چونکہ مجموعہ درود شریف ہے اور اس صلوٰۃ الکبریٰ میں افضل ترین اور بارگاہ ایزدی میں مقبول ترین درود سرکار غوث الاعظم نے مرتب کئے ہیں جو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک بہترین وسیلہ کا سبب بنے ہیں۔ درود شریف کی فضیلت کے سلسلے میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ دلائل الخیرات جو درود شریف پر مشتمل ہے جس کی تصنیف کا باعث ایک آٹھ سالہ لڑکی بنی جو ایک مختصر درود پاک پڑھا کرتی تھی۔

جس کی بدولت وہ ولایت کے درجے پر فائز تھی۔ حضرت سلیمان جزولی رحمہ

Marfat.com
Marfat.com

اللہ کو جب اس لڑکی نے دیکھا کہ کنویں کے پاس پریشان کھڑے ہیں کیونکہ وضو کے لیے پانی کی ضرورت تھی۔ اور کنویں میں نہ رسی تھی نہ ڈھول جس سے پانی نکال سکیں اس لڑکی نے کنویں میں تھوک دیا۔ اس کا تھوکنا تھا کہ پانی جوش مار کر کنویں کے اوپر آ گیا۔ جس سے شیخ سلیمان جزولی رحمہ اللہ نے وضو کیا۔ صلوۃ الکبریٰ رب العزت جل شانہ کی رضامندی کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ ویسے بھی درود شریف کے فضائل اظہر من الشمس ہیں اور درود شریف کے بغیر کوئی دعا درجہ قبولیت کو نہیں پہنچ سکتی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ہر دعا (بارگاہ الٰہی تک پہنچنے سے) رکی رہتی ہے یہاں تک کہ (دعا کرنے والا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل (اہل وعیال) پر درود بھیجتا ہے (تب بارگاہ الٰہی تک پہونچتی ہے اور قبول ہوتی ہے)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ہر) دعا آسمان وزمین کے درمیان رکی رہتی ہے (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ تک) اس کا کوئی حصہ بھی نہیں پہنچتا یہاں تک کہ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔

ترجمہ: اور ہم نے تمہارے لئے تمہارے ذکر کو بلند کر دیا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ہمارے پاس جبریل امین تشریف لائے اور کہنے لگے" میرا اور آپ کا رب فرماتا ہے آپ جانتے ہیں کہ میں نے آپ کا ذکر کس طرح بلند کیا؟

اِذَا ذُكِرْتَ ذُكِرْتَ مَعِيَ

ترجمہ: جب میرا ذکر کیا جائے گا تو میرے ساتھ تمہارا ذکر بھی کیا جائے گا۔ فرقان

Marfat.com
Marfat.com

حمید میں سب سے اہم اور سب سے مقدم تو خود حق تعالیٰ شانہ جل جلالہ وعم نوالہ کا پاک ارشاد اور حکم ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اے ایمان والوتم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت اور خوب سلام بھیجا کرو۔

حق تعالیٰ نے قرآن پاک میں بہت سے احکامات ارشاد فرمائے نماز روزہ حج وغیرہ اور بہت سے انبیاء کرام کی توصیفیں اور تعریفیں بھی بیان فرمائیں ان کے بہت سے اعزاز واکرام بھی فرمائے۔ حضرت آدم علی نبینا علیہ الصلوۃ والسلام کو پیدا فرمایا۔ تو فرشتوں کو حکم فرمایا کہ ان کو سجدہ کیا جائے لیکن کسی حکم یا کسی اعزاز واکرام میں یہ نہیں فرمایا کہ میں بھی یہ کام کرتا ہوں تم بھی کرو یہ اعزاز صرف سید الکونین فخر عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کے لیے ہے کہ اللہ جل شانہ نے صلوۃ (درود پاک) کی نسبت اولاً اپنی طرف اس کے بعد اپنے پاک فرشتوں کی طرف کرنے کے بعد مسلمانوں کو حکم فرمایا کہ اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اے مومنو تم بھی درود بھیجو اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ اس عمل میں اللہ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ مومنین کی شرکت ہے۔

اول تو یہ فضیلت ہی کم نہیں ہے کہ بندہ جو کہ فانی اور خاکی مخلوق ہے اس کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا۔ درود بھیجنے میں اپنا ساتھی بنایا اور جب بندہ اللہ تعالیٰ کا ساتھی بن گیا وہ اسی طرح کہ اللہ تعالیٰ درود بھیج رہا ہے تو بندہ بھی درود بھیج رہا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کس طرح درود بھیج رہی ہے اور بندہ تو ظاہر ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ہی عرض کر رہا ہے کہ میری طرف سے بھی اپنے پیارے محبوب اور حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج دیجئے۔ تو یہ کتنی بڑی سعادت اور خوش قسمتی

Marfat.com
Marfat.com

ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک اور اس کے فرشتے ایک طرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج رہے ہیں دوسری طرف اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس بندہ ناچیز پر بھی درود وسلام بھیج رہے ہیں۔ اور یہ کام عرش الٰہی پر ہورہا ہے۔ اور بندہ ناچیز جب تک درود بھیجتا رہے گا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

طبرانی کی روایت سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ جل شانہ اس پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ جل شانہ اس کی پیشانی پر بَرَاءَ ۃٌ مِنَّ النِّفَاقِ وَ بَرَاءَ ۃٌ مِنَّ النَّارِ لکھ دیتے ہیں۔ یعنی یہ بندہ نفاق سے بھی بری ہے اور جہنم سے بھی بری ہے۔

اور قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ اس کا حشر فرمائیں گے۔ اور اللہ جل شانہ کی ذات پاک یہ خود لکھنے والی ہے۔ اور نیچے مدینہ منورہ جہاں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں وہاں پر کیا معاملہ ہے۔ ایک حدیث سے شروع کرتا ہوں وہ یہ کہ حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت ہی بشاش تشریف لائے۔ چہرہ انور پر بشاشت کے اثرات تھے صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کے چہرہ انور پر آج بہت ہی بشاشت ظاہر ہو رہی ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صحیح ہے۔ میرے پاس میرے رب کا پیام آیا ہے۔ جس میں اللہ جل شانہ نے یوں فرمایا ہے کہ تیری امت میں سے جو شخص ایک دفعہ درود بھیجے گا۔ اللہ جل شانہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا۔ اور دس سئیات (گناہ) اس سے مٹائیں گے۔ اور دس درجے اس کے لیے بلند کریں گے۔ اور ایک فرشتہ اس سے وہی کہے گا جو اس نے کہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا یہ فرشتہ کیسا تو جبرائیل نے کہا کہ اللہ

Marfat.com
Marfat.com

جل شانہ نے ایک فرشتہ کو قیامت تک کے لیے مقرر کر دیا ہے کہ آپ پر درود بھیجے۔ اور اس کے لیے وانت صلی اللہ علیک کی دعا کرے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ تیری امت میں سے جو شخص ایک دفعہ درود بھیجے گا میں اس پر دس دفعہ درود بھیجوں گا اور جو تجھ پر ایک دفعہ سلام بھیجے گا میں اس پر دس دفعہ سلام بھیجوں گا۔

ابن مسعود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ جل شانہ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمین میں پھرتے رہتے ہیں اور میری امت کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ درود مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور اس کے بدلہ میں اس پر درود بھیجتا ہوں۔ اور اس کے علاوہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ مشکوۃ

علامہ سخاوی رحمہ اللہ نے قول بدیع میں سلیمان بن سحیم رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی میں نے دریافت کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہ جو لوگ حاضر ہوتے ہیں۔ اور آپ صلی علیہ وسلم پر سلام کرتے ہیں آپ اس کو سمجھتے ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہاں سمجھتا ہوں اور ان کے سلام کا جواب دیتا ہوں ابراہیم بن شیبان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حج سے فراغت پر مدینہ منورہ حاضر ہوا۔ اور میں نے قبر شریف کے پاس جا کر سلام عرض کیا تو میں نے حجرہ شریف کے اندر سے علیک والسلام کی آواز سنی۔

شیخ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب التنویر میں بیان امکان رویۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بیان کیا ہے کہ سید احمد کبیر رفاعی رحمہ اللہ جب مدینہ طیبہ میں روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری کے وقت حجرہ شریف کے سامنے کھڑے

Marfat.com
Marfat.com

ہوئے تو یہ دو شعر پڑھے۔

فی حالة البعد روحی کنت ارسلها
تقبل الارض عنی وهی نائبتی
وهذه نوبة الاشباح قد حضرت
فامدد یمینك کی تحظی بها شفتی

ترجمہ: حالت بعد میں اپنی روح کو بھیجا کرتا تھا۔ وہ میرا قاصد بن کر آتی اور میری طرف سے زمین چوما کرتی تھی اور اب جسموں کی باری ہے اور میں خود حاضر ہوں آپ اپنا دست مبارک دراز فرمائیں کہ میرے مشتاق لب حصہ لے سکیں۔

چنانچہ دست مبارک ظاہر ہوا اور آپ نے دست بوسی کی۔ اور یہ تو اپنی اپنی قسمت ونصیب اور مراتب کی بات ہے کسی کو سلام کا جواب دیا گیا کسی کے لیے دست مبارک ظاہر ہوا اور کسی کو اپنے نوری لعاب دہن سے نواز دیا گیا۔ بہر حال ایک بات تو ہر کسی کے حصہ میں آئی کہ جس کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب ضرور دیا۔ اس سے اندازہ ہونا چاہیے کہ سلام بھیجنے کی کیا فضیلت ہے اور جس نے بکثرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجا اس کو کیا شرف حاصل ہوتا ہے اگر تمام عمر کے سلاموں کا جواب ایک سلام سے آوے بہت ہی بڑی سعادت ہے چہ جائیکہ ہر سلام کا جواب آوے۔

بہر سلام مکن رنجہ در جواب آں لب

اپنے درود وسلام کے جواب میں اُن لب ہائی مبارک سے جواب کی طرف نہ دیکھ

کہ صد سلام مرا بس یکے جواب از تو

اس لئے کہ میرے سینکڑوں ہزاروں اور لاکھوں سلام کے جواب

Marfat.com
Marfat.com

میں اُن کا بس ایک جواب سلام کافی ہے

علامہ سخاوی نے اس مضمون کو اس طرح ذکر کیا ہے کہ کسی بندے کی شرافت کے لیے یہ کافی ہے۔ کہ اس کا نام خیر کے ساتھ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں آجائے ایک عاشق اور مشتاق نے کیا خوب کہا ہے۔ کہ جس خوش قسمت کا خیال بھی تیرے دل میں گذر جائے وہ اس کا مستحق ہے کہ جتنا بھی چاہے فخر کرے اور پیش قدمی کرے (اچھلے کودے) کہ ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفل میں ہے۔

ایک بندہ ناچیز کے لیے اس سے بڑی اور کیا فضیلت ہوگی کہ عرش الہٰی پر اس کا ذکر کہ رب العزت جل شانہ اور اس کے فرشتے اس پر درود وسلام بھیج رہے ہیں اللہ تعالیٰ ایک درود کے بدلے دس درود ایک سلام کے بدلے دس سلام اور دس گناہ معاف ,دس درجے بلند فرما رہے ہیں۔ اور کرہ ارض پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے درود کے بدلے میں درود بھیج رہے ہیں۔ سلام کے بدلے میں سلام کا جواب عطا فرما رہے ہیں اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک بندہ ناچیز درود و سلام بھیجتا رہے گا۔ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے درود بھیجا بسبب تعظیم کے واسطے حق میرے کے تو پیدا کرتا ہے اللہ غالب اور بزرگ اس قول سے ایک فرشتہ کہ اس کا ایک بازو ہوتا ہے مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور پاؤں اسکے ٹھہرے ہوتے ہیں بیچ زمین ساتویں کے جو سب سے نیچے ہے اور گردن اس کی لگی ہوتی ہے نیچے عرش کے۔ فرماتا ہے اللہ غالب اور بزرگ اس سے درود بھیج اوپر بندے میرے کے جس طرح اس نے درود بھیجا ہے اوپر نبی میرے کے پس وہ درود بھیجتا رہتا ہے اوپر اس کے دن قیامت تک۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جب کوئی بڑی

Marfat.com
Marfat.com

بھاری مشکل پیش آتی تو ہمارے پاس اس کے حل کرنے کا آخری کارگر حربہ درود شریف کا پڑھنا ہوتا ہے۔

پڑھنے کا طریقہ:

۱ طالب پہلے دو رکعت نماز نفل جس کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لقد جاء کم رسول من انفسکم سے وھورب العرش العظیم تک تین مرتبہ اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اذا جاء نصر اللہ الخ تین مرتبہ اور سلام کے بعد سورہ یٰس ایک مرتبہ یا سورہ فتح یا سورہ ملک یا سورہ مزمل ایک مرتبہ (چاروں میں سے ایک) حسب دعا ایک مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل واصحاب کو بخشے اور بعدہ ادب و تعظیم اور حضور دل سے صلوۃ الکبریٰ پڑھے۔

صَلٰوۃُ الْکُبْرٰی

لِلْقُطْبِ الرَّبَّانِیْ وَالْغَوْثِ الصَّمَدَانِیْ وَالْھَیْکَلِ نُوْرَانِیْ صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ وَالْمَعَانِیْ اَلسَّیِّدِ شَیْخ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قَدَّسَ سِرُّہُ الْعَزِیْز وَ نَوَّرَ ضَرِیْحَہٗ

Marfat.com
Marfat.com

وِرْدِ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا

تحقیق آیا تمہاری طرف ہمارا رسول تمہاری جنس کا کہ شاق ہے اس پر تمہاری

عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

تکلیف اور تم پر ایمان کے بارے میں حریص ہے اور تم پر مہربان اور رحم دل ہے

اَعْبُدُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

میں اپنے رب اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی شے کو شریک نہیں کرتا اے اللہ

اَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ

میں تجھے تیرے تمام خوبصورت ناموں سے پکارتا ہوں نہیں ہے کوئی معبود تیرے سوا

سُبْحَانَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

تیرے لئے پاکی ہے کہ تو رحمت کرے حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ

جیسا کہ تو نے رحمت کیا حضرت ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر تحقیق

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو حمد اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! رحمت بھیج نبی اُمّی حضرت محمدؐ پر

Marfat.com
Marfat.com

وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
اور اس کے آل و اصحاب پر اور ان پر سلام اور سلامتی نازل فرما اور رحمت بھیجی ہے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً ھُوَ اَھْلُھَا ○
اللہ تعالیٰ نے ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور اس کی آل پر ایسی رحمت جس کے وہ مستحق اور حقدار ہیں

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی
اے اللہ! اے رب محمدؐ کے و آل محمدؐ کے رحمت بھیج

مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ
حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور ایسی جزاء عطا کر حضرت محمدؐ کو

عَلَیْہِ وَ سَلَّمْ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ○ اَللّٰھُمَّ رَبَّ
جس کے وہ اہل اور حقدار ہوں اے اللہ!

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْاَرْضِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ
سات آسمانوں اور زمین کے مالک اور اے عرشِ عظیم

الْعَظِیْمِ ○ رَبَّنَا وَ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مُنَزِّلَ التَّوْرٰاۃِ
کے مالک اے رب ہمارے اور ہر شے کے رب اور اے توریت

وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ
انجیل زبور اور فرقان عظیم کے اتارنے والے اے اللہ!

اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ
تو ایسا اول ہے کہ تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا اور تو ایسا آخر ہے

Marfat.com
Marfat.com

فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ
کہ تیرے بعد کچھ نہ ہو گا اور تو وہ ظاہر ہے کہ تیرے اوپر کچھ نہیں
شَيْءٌ وَ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ ○ فَلَكَ
ہے اور تو ایسا باطن ہے کہ تیرے سوا کچھ نہیں ہے پس تیرے لئے
الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ
ہے سب تعریف نہیں ہے کوئی معبود تیرے سوا تو پاک ہے میں ظالموں میں
الظّٰلِمِيْنَ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ
سے ہوں جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے اور جو وُہ نہ چاہے
يَكُنْ ط لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
نہیں ہوتا اللہ کے سوا کسی کو طاقت نہیں ہے اے اللہ! اپنے بندے
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ صَلٰوةً
اور اپنے رسولؐ اور اپنے نبیؐ پر ایسی رحمت بھیج
مُّبَارَكَةً طَيِّبَةً كَمَآ اَمَرْتَ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ سَلِّمْ
جو نہایت مبارک اور پاک ہو اور جس طرح تو نے ہم کو امر کیا ہے کہ ہم
تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى
ان پر صلوٰت اور سلام بھیجیں۔ اے اللہ! اس قدر دُرود بھیج حضرت محمدؐ پر یہاں تک کہ تیرے
مِنْ صَلٰوتِكَ شَيْءٌ وَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى
دُرود میں سے کچھ باقی نہ رہے اور اس قدر رحمتیں نازل فرما حضرت محمدؐ پر کہ

Marfat.com
Marfat.com

لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ شَیْءٌ وَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
تیری رحمتوں میں سے کچھ باقی نہ رہے اور اس قدر برکتیں نازل فرما حضرت محمدؐ پر
حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِكَ شَیْءٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
کہ تیری برکتوں میں سے کچھ باقی نہ رہے اے اللہ صلوٰۃ
وَ سَلِّمْ وَ اَفْلِحْ وَ اَنْجِعْ وَ اَتِمْ وَاَصْلِحْ وَ اَرْبِحْ
اور سلام بھیج اور اسے چھٹکارا دینے اور نجات دینے اور مکمل کرنے اور اصلاح کرنے
وَ اَوْفِ وَ اَرْجِحْ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَ اَجْزَلَ الْمِنَنِ
اور نفع مند کرنے اور پورا کرنے و ترجیح پانے والا بنا سب سے افضل اور بڑی شان
وَالتَّحِیَّاتِ عَلٰی عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِیِّكَ
اور احسان اور تحفہ والا درود بھیج اپنے بندے اور رسول اور نبیؐ ہمارے
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ الَّذِیْ هُوَ فَلَقُ
سردار محمد صلی اللہ علیہ و سلم پر وہ جو آفتاب وحدانیت کے
صُبْحِ اَنْوَارِ الْوَحْدَانِیَّةِ وَطَلْعَةِ شَمْسِ الْاَسْرَارِ
صبح و میدہ ہیں اور آفتاب ذات کے انوار اسرار کے
الرَّبَّانِیَّةِ ○ وَبَهْجَةِ قَمَرِ الْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِیَّةِ ○
محلِ طلوع ہیں اور اس ذاتِ بے نیاز کی ماہ حقائق کی دلکشا چاند کی روشنی ہیں
وَعَرْشِ حَضْرَةِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِیَّةِ ○ نُوْرُ کُلِّ
اور حضرت ذاتِ رحمٰن کی بارگاہ کے تحت ہیں جو ہر رسول

Marfat.com
Marfat.com

رَسُوْل وَسَنَاهُ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّكَ
کے نور اور اُس کی روشنی ہیں۔ بمصداق آیت قرآن یٰسٓ اور حکمت والے قرآن کی قسم

لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ○ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ سِرُّ
ہے کہ تو بے شک رسولوں میں سے ہے اور سیدھے راستے پر قائم ہے تو

کُلِّ نَبِیٍّ وَّھُدَاہُ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ○
ہر نبی کا بھید اور اس کا راہنما ہے اور یہ اس غلبے اور حلم والے اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے

وَجَوْھَرُ کُلِّ وَلِیٍّ وَّ ضِیَاہُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ
اور تو ہر ولی کا جوہر اور اُس کی روشنی ہے بقول قرآں تو رب رحیم

رَّحِیْمٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ
کی طرفٗ سے سلامتی کا پیغام ہے۔ اے اللہ دُرود بھیج نبی

الْاُمِّیِّ الْعَرَبِیِّ الْقُرَیْشِیِّ الْھَاشِمِیِّ الْاَبْطَحِیِّ
امّی عربی قریشی ہاشمی ابطحی

التِّھَامِیِّ الْمَکِّیِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْکَرَامَةِ ○
تہامی مکی کی ذات پر جو صاحب تاج اور کرامت ہے

صَاحِبِ الْخَیْرِ وَالْبِرِّ ○ صَاحِبِ السَّرَایَا وَالْعَطَایَا
اور صاحب خیر اور برکت ہے صاحب سیف اور عطا اور صاحب

وَالْغَزْوِ وَالْجِھَادِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمُقْسَمِ ○ صَاحِبِ
غزاء اور جہاد ہے اور مالک اور قاسم مال غنیمت ہیں صاحب

Marfat.com
Marfat.com

الْاٰیَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ ○
آیات اور معجزات اور مالک آیات بینات ہیں
صَاحِبِ الْحَجِّ وَالْحَلْقِ وَالتَّلْبِیَةِ ○ صَاحِبِ الصَّفَا
صاحب حج اور حلق راس اور تلبیۃ صاحب سعی صفا
وَالْمَرْوَةِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْمَقَامِ وَالْقِبْلَةِ وَ
اور مروہ اور صاحب مشعر الحرام اور مقامِ ابراہیم اور صاحب قبلہ اور
الْمِحْرَابِ وَالْمِنْبَرِ ○ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ
محراب اور منبر ہیں صاحب مقام محمود
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ
اور حوض کوثر اور صاحب شفاعت اور صاحب سجود پیش رب
الْمَعْبُوْدِ ○ صَاحِبِ رَمْیِ الْجَمَرَاتِ وَالْوُقُوْفِ ○
معبود ہیں شیطانوں کو کنکریاں مارنے والے اور عرفات پر
بِعَرَفَاتٍ صَاحِبِ الْعَلَمِ الطَّوِیْلِ وَالْكَلَامِ
وقوف فرمانے والے اور اونچے اور بلند جھنڈے والے اور جلیل
الْجَلِیْلِ ○ صَاحِبِ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَالصِّدْقِ
کلام والے ہیں صاحب کلمۂ اخلاص صدق اور تصدیق
وَالتَّصْدِیْقِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
پیدا کرنے والے کلام کے ہیں اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار

Marfat.com
Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً

حضرت محمد پر اور ہمارے سردار حضرت محمد کی آل پر ایسا درود

تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَالْإِحَنِ وَالْاَهْوَالِ

جس کی برکت سے تو ہم کو نجات دیوے جملہ دکھوں اور آفتوں اور بلاؤں سے

وَالْبَلِيَّاتِ وَتُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْفِتَنِ وَ

اور سلامت رکھے ہم کو تمام فتنوں بیماریوں، آفتوں اور سختیوں سے

الْاَسْقَامِ وَالْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ ○ وَتُطَهِّرُنَا

پاک کرے ہم کو تمام عیبوں اور برائیوں سے اور جس کے طفیل

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبَاتِ وَتَمْحُوْبِهَا عَنَّا الْخَطِيْئَاتِ ○

تو بخش دے ہم کو سارے گناہ اور جس سے مٹا دے ہماری کل خطائیں

وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ مَا نَطْلُبُهٗ مِنَ الْحَاجَاتِ ○

اور پورا کرے تو ہماری جملہ حاجتیں جو ہم تجھ سے طلب کریں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور بلند کرے تو اس سے ہمارے اعلیٰ درجات اور پہنچائے

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ

اس سے ہمیں تا انتہائے مقامات اور ازروئے جملہ خیرات

فِى الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا

زندگی کے اندر اور بعد ممات یا رب یا

Marfat.com
Marfat.com

مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مجیب الدّعوات اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ
اَنْ تَجْعَلَ لِیْ فِیْ مُدَّةِ حَیَاتِیْ وَ بَعْدَ مَمَاتِیْ
یہ کہ تو بنا میرے لئے میری زندگی میں اور مرنے کے بعد میرے
اَضْعَافِ اَضْعَافِ ذٰلِكَ اَلْفَ صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ
اس درود و سلام کو اس سے ہزارہا ہزار
مَّضْرُوْبِیْنَ فِیْ مِثْلِ ذٰلِكَ ○ وَ اَمْثَالَ
گنا بڑھا کر اسی طرح پڑھے اور دہرائے جاتے ہوئے اور اس کے مثل
اَمْثَالِ ذٰلِكَ عَلٰے عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ مُحَمَّدِ نِ
اپنے بندے اور نبی محمدؐ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ
نبی امی اور رسول عربی پر اور اس کی آل
اَصْحَابِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّاتِهٖ وَ
اصحاب اولاد بیبیوں اس کی نسل
اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ اَصْهَارِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ اَشْیَاعِهٖ وَ
اہل بیت خویشوں مددگاروں رشتہ داروں
وَمَوَالِیْهِ وَخُدَّامِهٖ وَ حُجَّابِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
تربعیں غلاموں خادموں اور دربانوں پر ہو اے اللہ بنا

Marfat.com
Marfat.com

كُلَّ صَلَاتِي مِنْ كُلِّ ذٰلِكَ تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ

ہمارے ہر اس درود کو فائق تر اور افضل تر

صَلَاةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

درود پڑھنے والوں کا اس ذات پر درود ہو جو تمام اہل آسمان

وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ اَجْمَعِيْنَ ○ كَفَضْلِهِ الَّذِيْ

اور اہل زمین کے درود پڑھنے والوں سے جیسا کہ تو نے

فَضَّلْتَهٗ عَلٰى كَافَّةِ خَلْقِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ○

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فضیلت بخشی ہے اپنی تمام مخلوقات پر اے تمام کریموں اور سخیوں سے

وَيَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ

زیادہ کرم کرنے والے اور تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم والے۔ اے رب ہمارے ہم سے یہ

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ

دعا قبول فرما بے شک تو ہماری فریاد سننے اور جاننے والا ہے اور ہم سے درگذر فرما

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

کیونکہ تو معاف کرنے والا اور رحم والا ہے

وِرْدُ يَوْمِ السَّبْتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

Marfat.com
Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَكَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود سلام اور تکریم بھیج ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اور مولیٰ محمد اپنے بندے رسول اور نبیؐ پر جو نبی امی

السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ حَآءِ الرَّحْمَةِ

سردار کامل اور فاتح خاتم ہے، جس کے نام مبارک کی حاء رحمت

وَمِيْمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ بَحْرِ اَنْوَارِكَ

میم ملک اور دال دوام پر دلالت کرتے ہیں جو تیرے انوار کا

وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ

سمندر اور تیرے اسرار کا معدن اور تیری حجت کی زبان اور تیری مملکت کی دلہن

مَمْلَكَتِكَ وَعَيْنِ اَعْيَانِ خَلِيْقَتِكَ وَصَفِيِّكَ

اور تیری مخلوق کی آنکھوں کا تارا ہے تیرا ایسا صاف اور پاک کیا ہوا ہے

السَّابِقَ لِلْخَلْقِ نُوْرُهُ الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ

کہ ہم اس کا نور تمام مخلوقات سے سابق آیا ہے اور اس کے ظہور کو تمام جہانوں کے

ظُهُوْرُهُ الْمُصْطَفٰى ○ اَلْمُجْتَبٰى الْمُنْتَقٰى الْمُرْتَضٰى

نور سے باعث رحمت بنایا ہے اور برگزیدہ مقبول پاک اور صاحب رضا ہے

عَيْنِ الْعِنَايَةِ ○ وَزَيْنِ الْقِيٰمَةِ وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ

جو عنایت کا سرچشمہ قیامت و زینوں اور ہدایت کا خزانہ ہے

Marfat.com
Marfat.com

وَإِمَامِ الْحَضْرَةِ وَأَمِيْنِ الْمَمْلَكَةِ وَطِرَازِ
جو اہل درہ کا پیشوا اور تیری مملکت کا امانت دار تیری

الْحُلَّةِ وَكَنْزِ الْحَقِيْقَةِ وَشَمْسِ الشَّرِيْعَةِ
خدمت کا نقش تیرے حقائق کا خزانہ ہے جو تیری شریعت کا آفتاب

وَكَاشِفِ دِيَاجِ الظُّلْمَةِ ○ وَنَاصِرِ الْمِلَّةِ
ظلمت کی اندھیری راتوں کا روشن کرنے والا امت کا مددگار

وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْأُمَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○
رحمتوں والا نبی اور قیامت کے روز اپنی امت کا شفاعت کرنے والا ہے

يَوْمَ تَخْشَعُ الْأَصْوَاتُ وَتَشْخَصُ الْأَبْصَارُ ○
کہ جس روز خوف کے مارے آوازیں پست اور آنکھیں خیرہ ہوں گی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ
اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر جو نور

الْأَبْلَجِ وَالْبَهَاءِ الْأَبْهَجِ نَامُوْسِ تَوْرٰىةِ
روشن اور ضیاء تاباں ہے جو موسیٰ کی تورات کا ناموسِ اکبر

مُوْسٰى وَقَامُوْسِ إِنْجِيْلِ عِيْسٰى صَلٰوٰتُ
اور عیسیٰ کے انجیل کا قاموسِ اعظم ہے

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ ○
اللہ تعالیٰ کا درود اور سلام ہو آپ پر اور جملہ انبیاء پر

Marfat.com
Marfat.com

طِلْسَمِ فَلَكِ الْاَطْلَسِ فِیْ بُطُوْنِ كُنْتُ كَنْزًا

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کہ میں تھا مخفی خزانہ

مَّخْفِيًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ طَآءُوْسِ الْمُلْكِ

پس میں نے چاہا کہ میں پہچانا جاؤں کے بطون میں حضور فلک الاطاس کے

الْمُقَدَّسِ فِیْ ظُهُوْرِ فَخَلَقْتُ خَلْقًا فَتَعَرَّفْتُ

طلسم ہیں اور فرمان میں نے اپنی پہچان کے لئے مخلوق کو پیدا کیا پس مجھ سے

اِلَيْهِمْ فَبِیْ عَرَفُوْنِیْ ○ قُرَّةِ عَيْنِ الْيَقِيْنِ مِرْاٰتِ

انہوں نے مجھے پہچانا کے ظہور میں حضور ملک مقدس کے طاؤس خوشنما ہیں۔ آپ یقین کی آنکھ

اُولِی الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلٰی شُهُوْدِ الْمَلِكِ

کی ٹھنڈک ہیں اور آپ اللہ تعالیٰ بادشاہ حقیقی ظاہر کے شہود (دیکھنے) کا تمام اولوالعزم

الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ○ نُوْرِ اَنْوَارِ اَبْصَارِ بَصَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ

پیغمبروں کے لئے آئینہ حق نماے ہیں اور تمام مکرم اور معظم انبیاء کے آنکھوں کی بصارت کے جملہ

الْمُكَرَّمِيْنَ ○ وَمَحَلِّ نَظَرِكَ وَ سَعَةِ رَحْمَتِكَ

انوار کا ایک جامع نور ہیں اے اللہ! وہ جو تیرے خلائق اوّلین و آخرین میں سے تیری رحمت

مِنَ الْعَوَالِمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○ صَلَّی اللّٰهُ

کا وسیع میدان اور تیری نگاہِ کرم کا محل ہیں اللہ تعالیٰ کا درود ہو

عَلَيْهِ وَ عَلٰی اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○

آپ پر اور آپ کے جملہ انبیاء اور مرسلین بھائیوں پر

Marfat.com
Marfat.com

وَعَلٰى اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ ○

اور آپ کے تمام پاک اور صاف آل اور اصحاب پر ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ اَتْحِفْ وَ اَنْعِمْ وَ اَمْنِحْ وَ

اے اللہ! بھیج درود سلام تحفے انعام مہربانیاں

اَکْرِمْ وَاَجْزِلْ وَاَعْظِمْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

بخشیں بڑے بھارے اور ایسے افضل اور مکمل درود

وَاَوْفٰی سَلَامِكَ صَلَاةً وَسَلَامًا یَّتَنَزَّلَان

اور سلام حضور پر بھیج جو تیری باطنی ذات کی

مِنْ اُفُقِ کُنْہِ بَاطِنِ الذَّاتِ اِلٰی فَلَكِ سَمَآءِ

کنہہ سے طالع ہو کر اسماء اور صفات

مَظَاہِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَ تَرْتَقِیَانِ عِنْدَ

کے مظاہر میں نمودار ہوں اور جو

سِدْرَةِ مُنْتَھَی الْعَارِفِیْنَ اِلٰی مَرْکَزِ جَلَالِ

سدرۃ المنتہیٰ کے پاس تیرے نورمبین کے جلال

النُّوْرِ الْمُبِیْنِ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

کی طرف چڑھنے والے ہوں۔ ہمارے سردار مولیٰ محمدؐ کی ذات پر ہو

اعَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ عِلْمِ یَقِیْنِ الْعُلَمَآءِ

جو تیرا بندہ اور نبی اور رسول ہے اور تیرے علماء

Marfat.com
Marfat.com

الرَّبَّانِيِّينَ وَ عَيْنِ يَقِيْنِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ ○
ربانیین کا ذریعہ علم یقین ہے اور تیرے خلفاء راشدین کا وسیلہ عین الیقین ہے
وَحَقِّ يَقِيْنِ الْاَنْبِيَآءِ الْمُكَرَّمِيْنَ ○ الَّذِیْ تَاهَتْ
اور تیرے معزز انبیاء کا واسطہ حق الیقین ہے وہ ذات
فِیْ اَنْوَارِ جَلَالِهٖ اُولُوالْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○
جن کے جلال کے سامنے اولوالعزم مرسلین
وَ تَحَيَّرَتْ فِیْ دَرْكِ حَقَآئِقِهٖ عُظَمَآءُ الْمَلٰئِكَةِ
ششدر ہیں اور جن کے حقائق کے ادراک میں جلیل القدر فرشتے
الْمُهَيَّمِيْنَ ○ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ
حیران ہیں اور جن پر فصیح عربی زبان کے اندر قرآن عظیم میں
بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِيْنٍ ○ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى
یہ نازل فرمایا ہے تحقیق اللہ تعالیٰ نے بڑا احسان فرمایا ہے
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
مومنین پر جب کہ بھیجا ان کے درمیان رسول ان کی جنس کا جو ان پر
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور انہیں سکھاتا ہے کتاب
وَالْحِكْمَةَ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ ○
اور حکمت دراں حالیکہ وہ اس سے پہلے تھے صریح گمراہی میں

Marfat.com
Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةَ ذَاتِكَ عَلٰی حَضْرَةِ صِفَاتِكَ

اے اللہ اپنا درود ذاتی بھیج اپنے نبی جامع جمیع

الْجَامِعِ لِكُلِّ الْكَمَالِ ○ الْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ

صفات پر جو تمام کمالات کا مجموعہ ہیں اور جو تیرے صفات

الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ ○ مَنْ تَنَزَّهَ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ فِی

جلال اور جمال سے متصف ہے جو تمام مخلوق میں بے مثل، بے مثال اور

الْمِثَالِ يَنْبُوْعِ مَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ ○ وَحِيْطَةِ

منزہ ہے اور جو منبع کل معارفِ ربانیہ ہیں اور محیط

الْاَسْرَارِ الْاِلٰهِيَّةِ ○ غَايَةِ مُنْتَهَی السَّآئِلِيْنَ ○

جمیع اسرارِ الٰہیہ اور جو تمام سائلین کے منتہیٰ مقصود ہیں

وَدَلِيْلِ كُلِّ حَآئِرٍ مِّنَ السَّالِكِيْنَ ○ مُحَمَّدِنِ

اور جملہ حیرت زدہ سالکین کے راہنما ہیں اور جو ذات اور صفات

الْمَحْمُوْدِ بِالْاَوْصَافِ وَالذَّاتِ ○ وَاَحْمَدَ مَنْ

کے لحاظ سے محمد اور محمود اور جملہ اوّلین و آخرین کے درمیان احمد یعنی برتر

مَّضٰی وَمَنْ هُوَ اٰتٍ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○ بِدَايَةِ

و ستودہ تر ہیں اور ان پر ایسے سلام بھیج جن کی ابتداء

الْاَزَلِ وَغَايَةِ الْاَبَدِ حَتّٰی لَا يَحْصُرُهٗ عَدَدٌ وَّلَا

ازل اور انتہا ابد ہو حتیٰ کہ نہ اس کا حساب ہو اور نہ

Marfat.com
Marfat.com

يَنْتَهِيْهِ مَدَدٌ ○ وَارْضَ عَنْ تَبَآئِعِهٖ فِي الشَّرِيْعَةِ

اس کا شمہ ہو سکے اور اے اللہ تو راضی ہو ان کے تمام اصحاب و علماء

وَالطَّرِيْقَةِ وَالْحَقِيْقَةِ مِنَ الْاَصْحَابِ وَالْعُلَمَآءِ

اور اہلِ طریقت سے جو ہر دو شریعت اور طریقت میں ان کی

وَاَهْلِ الطَّرِيْقَةِ وَاجْعَلْنَا يَا مَوْلٰنَا مِنْهُمْ

متابعت کرنے والے ہیں اور اے مولیٰ ہمیں بھی ان میں

حَقِيْقَةً۔ اٰمِيْن

سے کر لے۔ آمین

وِرْدُ يَوْمِ الْاَحَدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ فَتْحِ اَبْوَابِ

اے اللہ! درود اور سلام بھیج محمدؐ پر جو تیری بارگاہ کے دروازوں کا کھولنے

حَضْرَتِكَ وَعَيْنِ عِنَايَتِكَ بِخَلْقِكَ وَرَسُوْلِكَ

والا ہے اور تیری مخلوق کے لئے عنایت اور رحمت کی آنکھ ہے اور

اِلٰى جِنِّكَ وَاِنْسِكَ وَوَحْدَانِيِّ الذَّاتِ الْمُنَزَّلِ

تمام عالمِ جن وانس کی طرف تیرے رسول ہیں جو ذات کے لحاظ سے بے مثل اور فرد واحد

Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ الْاٰيَاتُ الْوَضِحَاتُ مُقِيْلِ الْعَثَرَاتِ
ہیں جن پر تیرے کھلم کھلا آیات نازل ہوئے۔ جو لغزشوں کے معاف کرنے والے ہیں

وَسَيِّدِ السَّادَاتِ الْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهِیْ
اور سرداروں کے سردار ہیں اور امر کرنے والے ہیں اچھے کاموں کے اور منع کرنے

عَنِ الْمُنْكَرَاتِ مَاحِیَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالَاتِ
والے ہیں برائیوں سے جو شرک اور گمراہیوں کو اپنی تیز تلواروں سے

بِالسُّيُوْفِ الصَّارِمَاتِ الشَّامِلِ مِنْ شَرَابِ
مٹانے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے مشاہدوں کے شراب پینے والے

الْمُشَاهَدَاتِ الْمُسْقِیْ مِنْ اَسْرَارِ لُقُدْ سِيَّاتِ الْعَالِمِ
اور عالم قدس کے اسرار کو نوش فرمانے والے ہیں اور جو

بِالْمَاضِیْ وَالْمُسْتَقْبِلَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ماضی اور مستقبل کے حالات جاننے والے ہیں یعنی ہمارے سردار محمد

صَلَّے اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ مَادَامَتِ الْاَرْضُ
صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم پر جو بہترین خلائق ہیں جب تک زمین

وَالسَّمٰوٰتُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰے مَنْ لَّهُ
اور آسمان قائم ہیں اے اللہ! درود اور سلام بھیج اس ذات پر جس کے

الْاَخْلَاقُ الرَّضِيَّةُ ○ وَالْاَوْصَافُ الْمَرْضِيَّةُ
ہیں اخلاق پسندیدہ اور اوصاف حمیدہ

Marfat.com
Marfat.com

وَالْاَقْوَالُ الشَّرْعِيَّةُ وَالْاَحْوَالُ الْحَقِيْقَةُ وَ

اور اقوال شرعیہ اور احوال حقیقت اور

الْعِنَايَاتُ الْاَزَلِيَّةُ وَالسَّعَادَاتُ الْاَبَدِيَّةُ ○

عنایات ازلیہ اور سعادات ابدیہ

وَالْفُتُوْحَاتُ الْمَكِّيَّةُ ط وَالظُّهُوْرَاتُ الْمَدَنِيَّةُ ط

اور جن کے ہیں فتوحات مکیہ اور ظہورات مدنیہ

وَسِرُّ الْبَرِيَّةِ ○ وَشَفِيْعُنَا يَوْمَ بَعْثِنَا الْمُسْتَغْفِرِ

اور جو ہیں تمام لوگوں کے بھید اور جو شفیع ہیں ہمارے قیامت کے دن اور

لَنَا اِلٰى رَبِّنَا الدَّاعِىْ اِلَيْكَ وَالْمُقْتَدِىْ بِهٖ

رب تعالیٰ کی بارگاہ سے ہمارے لئے مغفرت مانگنے والے ہیں وہ تیری طرف بلانے

لِمَنْ اَرَادَ الْوُصُوْلَ اِلَيْكَ وَالْاَنِيْسُ بِكَ

والے ہیں اور ہر اُس شخص کے پیشوا اور مقتدا ہیں جو تیرے وصال کا ارادہ رکھتا ہے

وَالْمُسْتَوْحِشُ عَنْ غَيْرِكَ ○ حَتّٰى تَمَتَّعَ مِنْ

جو تیری ذات سے مانوس اور تیرے غیر سے متنفر ہیں حتیٰ کہ تیرے ذاتی

نُوْرِ ذَاتِكَ ○ وَرَجَعَ بِكَ وَلَا بِغَيْرِكَ وَشَهِدَ

نور سے متمتع ہوئے تیرے نوا کے ساتھ مرجوع (واپس) بنے اور نہ تیرے غیر کے

وَحْدَتَكَ فِىْ كَثْرَتِكَ وَقُلْتَ لَهٗ بِلِسَانِ

ساتھ۔ اور جس نے تیری وحدت کا مشاہدہ کیا۔ عالم کثرت میں اور تو نے اُسے زبان

Marfat.com
Marfat.com

حَالِكَ وَقَوَّيْتَهُ بِكَلَامِكَ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ

حال سے خطاب کیا اور تو نے اُن کی اپنے کلام اور اپنے کمال سے یہ کہہ کر تقویت فرمائی

وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ الذَّاكِرِلَكَ

کہ قائم رہو اس پر جس کا تجھے امر ہوا اور کنارہ کرو مشرکوں سے اور جو تجھے یاد کرنے والے

فِيْ لَيْلِكَ وَالصَّآئِمِ لَكَ فِيْ نَهَارِكَ ○

ہیں رات کو اور تیرے لئے روزہ دار ہیں دن کو

الْمَعْرُوْفِ مَعَ مَلٰٓئِكَتِكَ اِنَّهُ خَيْرُ خَلْقِكَ ○

اور تیرے فرشتوں کے اندر خیر خلائق سے مشہور ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِالْحَرْفِ الْجَامِعِ

اے اللہ! ہم تیری طرف وہ حرف جامع وسیلہ گردانتے ہیں

لِمَعَانِيْ كَمَالِكَ نَسْئَلُكَ اِيَّاكَ بِكَ اَنْ

جو تیری کمال معانی کا حامل ہے اور خاص تجھ ہی سے سوال کرتے ہیں

تُرِيَنَا وَجْهَ نَبِيِّنَا وَاَنْ تَمْحُوَعَنَّا وُجُوْدَ

تیرے ساتھ کہ دکھا ہمیں اپنے نبی کا چہرہ مبارک اور مٹا ہم سے گناہوں

ذُنُوْبِنَا بِمُشَاهَدَةِ جَمَالِكَ وَتُغَيِّبَنَا

کا وجود اپنے جمال کے مشاہدے سے اور ہمیں اپنے انوار کے سمندر میں

فِيْ بِحَارِ اَنْوَارِكَ مَعْصُوْمِيْنَ مِنَ الشَّوَاغِلِ

اس طرح گم کر دے کہ ہم تمام دنیوی مشاغل سے

Marfat.com
Marfat.com

الدُّنْيَوِيَّةِ رَاغِبِيْنَ اِلَيْكَ غَآئِبِيْنَ بِكَ

پاک ہو جائیں تیری طرف رغبت کرنے والے اور تجھ میں گم ہونے والے بن جائیں

يَاهُوَ يَا اَللّٰهُ يَآ هُوَ يَآ اَللّٰهُ ○ يَا هُوَ يَآ اَللّٰهُ ○

یا ہُوَ یا اللہ یا ہُوَ یا اللہ یا ہُوَ یا اللہ

لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ وَاسْقِنَا مِنْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ ○

نہیں ہے کوئی معبود تیرے سوائے ہمیں اپنی شراب محبت پلا دے

وَاَغْرِسْنَا فِیْ بِحَارِ اَحَدِيَّتِكَ حَتّٰى نَرْتَعَ

اور اپنی احدیت کے سمندر میں ہمیں غرق کر دے

فِیْ بَحْبُوْحَةِ حَضْرَتِكَ ○ وَتَقْطَعَ عَنَّا اَوْهَامَ

تاکہ تیرے حضور کی وادیوں میں گھومیں اور اپنے

خَلِيْقَتِكَ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ وَنَوِّرْنَا بِنُوْرِ

فضل اور رحمت سے ہم سے اپنی خلقت کے واہماتِ باطلہ دُور کر دے

طَاعَتِكَ ○ وَاهْدِنَا وَلَاتُضِلَّنَا ○ وَبَصِّرْنَا

اور ہمیں اپنی اطاعت کے نور سے منوّر کر دے اور ہمیں ہدایت فرما اور گمراہ نہ کر اور غیر کی

بِعُيُوْبِنَا عَنْ عُيُوْبِ غَيْرِنَا بِحُرْمَةِ نَبِيِّنَا

عیوب کی نسبت ہمیں اپنے عیوب کا نگران کر ہمارے نبیؐ

وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

اور سردار محمدؐ کے طفیل اللہ تعالیٰ کا دُرود اور سلام ہو

Marfat.com
Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَصَابِیْحِ الْوُجُوْدِ

اُن پر اور اُن کے آل پر اور اُن کے اصحاب پر جو عالمِ وجود کے روشن چراغ

وَاَھْلِ الشُّھُوْدِ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ نَسْئَلُکَ

ہیں اور اہل شہود ہیں اے ارحم الراحمین ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں

اَنْ تُلْحِقَنَا بِھِمْ وَتَمْنَحَنَا بِحُبِّھِمْ یَآ اَللّٰہُ

کہ ہمیں ان سے ملا دے اور ان کی محبت ہمیں عطا کر دے یا اللہ

یَآ حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○

یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

اے رب ہمارے! ہماری دعا قبول فرما۔ تحقیق تو سننے والا اور دانا ہے

وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○

اور ہم سے درگزر فرما تحقیق تو بڑا در گزر کرنے والا رحم والا ہے

وَھَبْ لَنَا مَعْرِفَۃً نَّافِعَۃً اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ

اور ہمیں معرفت نافع عنایت فرما تحقیق تو ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○ یَا رَحْمٰنُ

قادر ہے اے رب العالمین اے رحمن

یَا رَحِیْمُ ○ نَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْیَۃَ

اے رحیم ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ دکھا ہمیں اپنے

Marfat.com
Marfat.com

وَجْهَ نَبِيِّكَ فِیْ مَنَامِنَا وَيَقْظَتِنَا ○
نبی کا دیدار خواب کے اندر اور بیداری کی حالت میں
وَاَنْ تُصَلِّیْ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلَاةً دَآئِمَةً
اور ایسا درود و سلام بھیج ان پر جو قیامت تک قائم دائم رہے
اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ٥ وَاَنْ تُصَلِّیْ عَلٰے خَيْرِنَا ٥ ط
درود بھیج ہمارے بہترین ذات پر

وِرْدِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلٰوتِكَ اَبَدًا وَّ
اے اللہ بھیج بہترین درود ہمیشہ کے لئے اور
اَنْمٰی بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَّ اَزْكٰی تَحِيَّاتِكَ
بڑھنے والی برکتیں نازل فرما ابدی طور پر اور بے حد پاک سلاموں
فَضْلًا وَّ عَدَدًا ○ عَلٰی اَشْرَفِ الْحَقَآئِقِ
کے تحفے اتار اس ذات پر
الْاِنْسَانِيَّةِ وَالْجَانِيَّةِ ○ وَمَجْمَعِ الدَّقَآئِقِ
جو انسانیت اور جنیت کے حقات حقائق میں سے زیادہ شریف ترین ذات ہیں

Marfat.com
Marfat.com

الْاِیْمَانِیَّۃِ ○ وَطُوْرِ التَّجَلِّیَّاتِ الْاِحْسَانِیَّۃِ ○
اور ایمانی بارخیوں کے مجمع ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احسانات کے تجلیوں

وَمَھْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِیَّۃِ وَاسِطَۃِ عِقْدِ
کے طور ہیں اور رحمانیت کے اسرار کے جائے نزول ہیں جو تمام

النَّبِیِّیْنَ وَ مُقَدَّمَۃِ جَیْشِ الْمُرْسَلِیْنَ ○
انبیاء کے عقدِ یثاق کا ذریعہ ہیں اور تمام مرسلین کے فوج کے

وَقَائِدِ رَکْبِ الْاَوْلِیَآءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ ۝ ط
سپہ سالار ہیں اور جملہ اولیاء اور صدیقین کے رسالے کے سردار ہیں

وَاَفْضَلِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ حَامِلِ لِوَآءِ
اور تمام مخلوق میں سے افضل ہیں جو شفاعت کے اعلیٰ عزت کا جھنڈا

الْعِزِّ الْاَعْلٰے ○ وَمَالِكِ اَزِمَّۃِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰی ○
اُٹھانے والے ہیں اور جو روشن بزرگی کے زمام کے مالک ہیں

شَاھِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ ○ وَ مُشَاھِدِ اَنْوَارِ
جو روزِ ازل کے اسرار دیکھنے والے اور سوابق اوّل کے انوار کے مشاہدہ

سَوَابِقِ الْاُوَلِ ۝ ط وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ
کرنے والے ہیں اور جو زبان قدیم کے

وَ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ ○ مَظْھَرِ
ترجمان اور حکم حلم اور حکمت کے منبع ہیں جو

Marfat.com
Marfat.com

سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ ۝ ط وَاِنْسَانِ عَيْنِ
جزی اور کلی جود اور سخاوت کی سر کے مظہر ہیں اور

الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسِّفْلِيِّ وَرُوْحِ جَسَدِ
علوی اور سفلی وجود کی آنکھ کی

الْكَوْنَيْنِ ۝ وَعَيْنِ حَيٰوةِ الدَّارَيْنِ ۝ الْمُتَحَقِّقِ
پتلی ہیں اور جو دونوں جہانوں کے جسد کے رُوح و رواں ہیں

بِاَعْلٰی رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ ۝ وَالْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ
اور دارین کی زندگی کا سرچشمہ ہیں جو عبودیت کے اعلیٰ مراتب پر متحقق ہیں

الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ ۝ اَلْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ
اور اصطفائیت کے مقامات کے اخلاق سے متخلق ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بڑے

وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ
خلیل اعظم اور حبیب اکرم ہیں یعنی ہمارے سردار اور مولیٰ محمد

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صَلَّى اللّٰهُ
ابن عبد اللہ ابن عبد المطلب اللہ تعالیٰ کا دُرود ہو

عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ
اس پر اور اس کے آل پر اور اصحاب پر تیرے معلومات اور

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ
تیرے کلمات کے عدد کے موافق اور جس قدر تیرے

Marfat.com
Marfat.com

الذَّاكِرُوْنَ ○ وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَ

یاد کرنے والوں نے تجھے یاد کیا ہے اور جس قدر دُنیا کے

ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ وَ تَسْلِيْمُ تَسْلِيْمًا دَائِمًا

غافل لوگ تیرے ذکر سے غافل رہے اور ان پر سلام بھیج ہمیشہ بہت

كَثِيْرًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِنُوْرِهِ

کثرت کے ساتھ اے اللہ ہم تیری طرف وسیلہ پکڑتے ہیں اس کے نور سے

السَّارِيْ فِي الْوُجُوْدِ اَنْ تُحْيِيَ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ

جو تمام کائنات کے اندر جاری اور ساری اور کہ ہمارے دلوں کو زندہ کر ان کے

حَيٰوةِ قَلْبِهِ الْوَسِعِ لِكُلِّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَّ

اس پاک دل سے جو واسع اور محیط ہے ہر چیز پر اور جو مومنوں کے لئے رحمت

عِلْمًا وَّ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ وَ اَنْ

علم ہدایت اور خوشخبری ہے کہ تو

تَشْرَحَ صُدُوْرَنَا بِنُوْرِ صَدْرِهِ الْجَامِعِ مَا

کھولے ہمارے سینوں کو ان کے اس جامع سینے کے نور سے جس کی نسبت آیا ہے

فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ وَّ ضِيَاءً وَّ ذِكْرٰى

ہم نے نہیں چھوڑی کوئی شے اس کتاب میں سے اور جو ہے روشنی اور نصیحت

لِلْمُتَّقِيْنَ ○ وَ تُطَهِّرَ نُفُوْسَنَا بِطَهَارَةِ نَفْسِهِ

واسطے پرہیزگاروں کے اور کہ پاک کرے تو ہمارے نفسوں کو اس کے پاک مزکی

Marfat.com
Marfat.com

الزَّکِیَّةِ الْمَرْضِیَّةِ ○ وَتُعَلِّمَنَا بِاَنْوَارِ عُلُوْمٍ کُلِّ

اور مرضیہ نفس کے نور سے اور کہ تو سکھائے ہمیں ان کے علوم کے انوار

شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْ کُلِّ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ○

سے جیسا کہ آیا ہے ار ہر شے ہم نے جمع اور محفوظ کر رکھی ہے امام مبین گے اندر

وَتَسْرِیْ سَرَآئِرَهٗ فِیْنَا بِلَوَامِعِ اَنْوَارِكَ

اور ان کے اسرار کو جمع کر ہمارے اندر اپنے انوار کی روشنیوں سے

حَتّٰی تُفْنِیَنَا عَنَّا فِیْ حَقِّ حَقِیْقَتِهٖ فَیَکُوْنَ

یہاں تک کہ تو ہمیں فنا کر دے اپنے سے ان کی حقیقت میں یہاں تک کہ

هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ فِیْنَا بِقَیُّوْمِیَّتِكَ السَّرْمَدِیَّةِ ○ ط

وہ زندہ اور قائم رہ جائے ہمارے اندر تیری سرمدی قیومیت کے ساتھ

فَنَعِیْشَ بِرُوْحِهٖ عَیْشَ حَیٰوةِ الْاَبَدِیَّةِ ○

تاکہ ہم اس کی رُوح سے ابدی عیش کریں

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اللہ تعالیٰ کا دُرود ہو ان پر اور ان کے آل پر اور اصحاب پر اور سلام

تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اٰمِیْنَ ○ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

نازل فرما ان پر بہت کثرت سے آمین اپنے فضل اور رحمت سے

عَلَیْنَا یَا حَنَّانُ ○ ط یَا مَنَّانُ ○ ط یَا رَحْمٰنُ ○ ط وَ

ہم پر ہو اے مہربان و صاحب اِحسان یا رحمٰن اور

Marfat.com
Marfat.com

بِتَجَلِّیَاتِ مُنَازَلَاتِكَ فِیْ مِرْاٰتِ شُهُوْدِهٖ

ان کے مشاہدے کے آئینے میں جن تجلیات کا ... اس میں سے

لِمَنَازَلَاتِ تَجَلِّیَاتِكَ فَ ... ـِنَ الْخُلَفَآءِ

ہم پر بھی تجلیات کا نزول ہو تاکہ ہم ان کے خلفاء

الرَّاشِدِیْنَ وَ وَلَایَةِ الْاَقْرَبِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

راشدین اور اولیاء مقربین میں سے ہو جائیں اے اللہ

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمدؐ پر

جَمَالِ لُطْفِكَ وَ حَمَّالِ عَطْفِكَ وَ جَلَالِ

جو تیرے لطف کا جمال اور تیری مہربانیوں کا حامل ہے اور تیرے ملک کا

مُلْكِكَ وَ كَمَالِ قُدْسِكَ النُّوْرِ الْمُطْلَقِ

جلال ہے اور تیرے عالم قدس میں کمال کا مالک ہے جو نور مطلق ہے

بِسِرِّ الْمَعِیَّةِ الَّتِیْ لَا یَتَقَیَّدُ الْبَاطِنِ مَعْنًی

اس معیت کے بھید میں جس کو تیری غیاب میں نہ کوئی شے باطن معنوی لحاظ

فِیْ غَیْبِكَ الظَّاهِرِ حَقًّا فِیْ شَهَادَتِكَ شَمْسِ

سے اور نہ تیری شہادت میں ظاہری طور پر اسے حقیقی طور پر مقید کر سکتی ہے

الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَ مَجْلٰی حَضْرَةِ الْحَضَرَاتِ

آپ اسرارِ ربانی کے آفتاب ہیں اور بارگاہِ رحمانیت کے تجلی گاہ ہیں

Marfat.com
Marfat.com

الرَّحْمَانِيَّةِ ○ مَنَازِلِ الْكُتُبِ الْقَيِّمَةِ ○
اور زبردست آسمانی کتب کے جائے نزول ہیں

وَنُورِ الْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ ؕ الَّذِىْ خَلَقْتَهٗ
اور آیات بیّنات کے نور ہیں وہ ذات ہیں جن کو تو نے بنایا ہے

مِنْ نُّوْرِ وَجْهِكَ وَحَقَّقْتَهٗ بِاَسْمَآئِكَ وَ
اپنے چہرے کے نور سے اور تو نے اسے متحقق فرمایا ہے اپنے اسماء اور

صِفَاتِكَ وَخَلَقْتَ مِنْ نُّوْرِهِ الْاَنْبِيَآءَ
صفات سے اور تو نے پیدا کیا اور ان کے نور سے انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَتَعَرَّفْتَ اِلَيْهِمْ بِاَخْذِ مِيْثَاقِ
اور مرسلین کو اور ازل کے روز میثاق کے ذریعے

عَلَيْهِمْ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ○ وَاِذْ اَخَذَ
آپ کا تعارف اپنے اس قول حق المبین کے ذریعے کرایا اور یاد کر

اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتَابٍ
اے میرے نبی وہ وقت جبکہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ لیا پیغمبروں سے کہ آئے گی

وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ
تمہاری طرف میری کتاب اور حکمت پھر آئے گا تمہارے طرف میرا رسول جو

لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ
تصدیق کرنے والا ہو گا اس چیز کا جو تمہارے پاس ہو گی کہ تم ان پر ایمان لاؤ گے اور

Marfat.com
Marfat.com

ءَ اَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِکُمْ اِصْرِیْ

ان کی امداد کرو گے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آیا تم نے اقرار کر لیا اور اس اقرار پر ہماری

قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَکُمْ

ضمانت قبول کی پیغمبروں نے کہا کہ ہم نے اقرار کر لیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے

مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کہ تم گواہ رہو اور ہم بھی تمہارے ساتھ گواہ رہیں۔ اے اللہ دُرود اور سلام

عَلٰی بَهْجَةِ الْکَمَالِ وَتَاجِ الْجَلَالِ وَبَهَآءِ

اس ذات پر جو کمالات کی شگفتگی اور جلال کے تاج اور

الْجَمَالِ وَشَمْسِ الْوِصَالِ وَعَبْقَةِ الْوُجُوْدِ

جمال کی روشنی اور وصال کے سورج دَور عالم وجود کے لئے

وَحَیٰوةِ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عِزِّجَلَالِ سَلْطَنَتِکَ

مشک کی ڈبیا ہیں اور ہر موجود کی زندگی ہیں جو تیرے سلطنت کے جلال

وَجَلَالِ عِزِّ مَمْلُکَتِکَ وَمَلِیْکِ صُنْعِ

کی عزت اور تیری مملکت کے عزت کے جلال اور تیری قدرت کی

قُدْرَتِکَ ○ وَطِرَازِ صَفْوَةٍ مِنْ اَهْلِ

صنعت کے مالک اور اہلِ قرب میں سے اہلِ صفوت کے

قُرْبِکَ ○ وَسِرِّ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ ○ وَحَبِیْبِ اللّٰهِ

نقش و نگار ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سرِّ اعظم اور اللہ تعالیٰ کے حبیب

Marfat.com
Marfat.com

الْاَکْرَمِ ○ وَخَلِیْلِ اللّٰہِ الْمُکَرَّمِ ○ سَیِّدِنَا
اکرم اور اللہ تعالیٰ کے خلیل مکرم ہیں ہمارے سردار
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ○ ط
اور مولیٰ محمدؐ اللہ تعالیٰ کا درود ہو ان پر اور سلام

وِرْدُ یَوْمِ الثُّلٰثَآءِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ ط
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے
اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِہٖ اِلَیْکَ ○ وَنَتَشَفَّعُ
اے اللہ! ہم تیری طرف انہیں وسیلہ پکڑتے ہیں اور انہیں تیری
بِہٖ لَدَیْکَ صَاحِبِ الشَّفَاعَۃِ الْکُبْرٰی ○
طرف شفیع گرداتنے ہیں وہ جو صاحب شفاعتِ کبریٰ ہیں
وَالْوَسِیْلَۃِ الْعُظْمٰی وَالذَّرِیْعَۃِ الْغَرَّاءِ ○
اور وسیلہ عظمیٰ اور ذریعہ غرائے (روشن)
وَالْمَکَانَۃِ الْعُلْیَا ○ وَالْمَنْزِلَۃِ الزُّلْفٰی وَقَابَ
اور مالک مکان عالی اور منزل قریبی یعنی قاب قوسین
قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ○ وَاَنْ تُحَقِّقَنَا بِہٖ ذَاتًا
اور ادنیٰ ہیں یہ کہ تو ہمیں متحقق کرے ان کے ساتھ

Marfat.com
Marfat.com

وَّصِفَاتًا وَّاَسْمَآءً وَّ اَفْعَالًا وَّ اٰثَارًا حَتّٰی
ازروئے ذات و صفت و اسماء اور فعال اور آثار کے یہاں تک کہ
لَا نَرٰی وَلَا نَسْمَعَ وَلَا نُحُسَّ وَلَا نَجِدُ اِلَّا
ہم نہ دیکھیں نہ سنیں نہ محسوس کریں اور نہ پائیں تیرے بغیر اور
اِیَّاکَ ○ اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ
کوئی چیز اے ہمارے اللہ! اور ہمارے مالک ہم تجھے تیرے فضل اور رحمت
اَنْ تَجْعَلَ هُوِیَّتَنَا عَیْنَ هُوِیَّتِهٖ فِیْ
کا واسطہ دیتے ہیں کہ تو ہماری ہویّت کو عین ان کی ہویّت بنا دے۔ ان کے
اَوَآئِلِهٖ وَنِهَایَتِهٖ بِوُدِّ خُلَّتِهٖ وَصَفَآئِهٖ
زمانِ اوائل سے لے کر ان کے زمانِ نہایت تک تاکہ ہم میں ہمیشہ قائم رہے
وَ مَحَبَّتِهٖ ○ وَ فَوَاتِحِ اَنْوَارِ بَصِیْرَتِهٖ ○ وَ
ان کی دوستی کی محبت اور محبت کی صفائی اور ان کی بصیرت کے انوار کے سرچشمے اور
جَوَامِعِ اَسْرَارِ سَرِیْرَتِهٖ ○ وَ رَحِیْمِ رُحَمَآئِهٖ
ان کی خلوت گاہ کے اسرار کے مجمع اور ان کے رحماء کی رحمتیں
وَنَعِیْمِ نُعَمَآئِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِجَاهِ
اور ان کے نعماء کی نعمتیں اے اللہ! ہم تجھ سے تیرے
نَبِیِّنَا وَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
نبی محمد صلی اللہ علیہ و سلم کے مرتبے کے صدقے

Marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ الْمَغْفِرَةَ وَالرِّضٰى وَالْقَبُوْلَ قَبُوْلًا
تجھ سے تیری بڑی بھاری مغفرت اور رضامندی کا سوال کرتے ہیں اور ایسی قبولیت
تَامًّا ۝ وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى نَفْسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ
کامل کا کہ اس کے بعد تو ہمیں ایک لحظہ کے لئے بھی اپنے نفس کے حوالے نہ کرے
يَانِعْمَ الْمُجِيْبُ فَقَدْ دَخَلَ الدَّخِيْلُ يَا
اے عمدہ دعا قبول کرنے والے تیری بارگاہ میں یہ بندہ ناچیز داخل ہونے والا ہے
مُوْلَا ىَ ۝ فَاِنَّ غُفْرَانَ ذُنُوْبِ الْخَلْقِ
اے میرے مالک پس تحقیق تمام مخلوقات کیا نیکوکار اور کیا بدکار
بِاَجْمَعِهِمْ اَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ بِرِّهِمْ وَ
اوّلین و آخرین کے گناہوں کی مغفرت
فَاجِرِهِمْ كَقَطْرَةٍ فِىْ بَحْرِ جُوْدِكَ الْوَاسِعِ
تیری اس بحرِ رحمت کے سامنے کہ جس کا نہ کوئی کنارہ ہے
الَّذِىْ لَا سَاحِلَ لَهٗ وَلَا غَايَةَ لَهٗ فَقَدْ
اور نہ کوئی حد اور غایت ہے ایک قطرے کے برابر ہے
قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
پس تحقیق تو نے خود فرمایا ہے اور تیرا قول صریح حق ہے کہ ہم نے نہیں بھیجا تم کو
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
مگر محض رحمت واسطے تمام جہانوں کے اللہ کا درود ہو آپ پر اور

Marfat.com
Marfat.com

عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ

پ کے آل اور اصحاب تمام پر اے رب تحقیق بسبب

الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا ○

بڑھاپے میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور میرے سر کے بال سفید ہو گئے ہیں

وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا ○

لیکن اس طویل مدت میں۔ اے اللہ میں کبھی دعا کے وقت تیری رحمت اور قبولیت سے محروم

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

نہیں رہا۔ اے ربّ مجھے دکھ پہنچا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○

اے رب میرے میں اس خیر کا جو تو نے میری طرف نازل فرمایا ہے بہت محتاج ہوں

یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ ۵ ط یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ ۵ ط

اے کمزوروں کے مددگار اے امیدوں کے بڑے آسرے

یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَا مُنْجِی الْهَلْکَآءِ یَا

اے ڈوبتوں کے بڑے سہارے اے ہلاک ہونے والوں کو بچانے والے۔ اے

نِعْمَ الْمَوْلٰی ۵ ط یَا اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ ○ لَآ اِلٰهَ

اچھے اور بہترین مالک اے ڈرنے والوں کی جائے امان نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

اللہ کے سوائے اللہ تعالیٰ بڑی عظمت اور حلم والے ہیں نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ

Marfat.com
Marfat.com

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

بڑے عرش والے کے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○

مالک سات آسمانوں اور عرش کریم کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْجَامِعِ الْاَكْمَلِ ○

اے اللہ! درود بھیج اور سلام اس ذات پر جو اکمل اور جامع

وَالْقُطْبِ الرَّبَّانِيِّ الْاَفْضَلِ طِرَازِ حُلَّةِ

قطب ربانی ہے اور خلعتِ ایمان کے لئے

الْاِيْمَانِ وَمَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ○ ط

عمدہ نقش و نگار ہیں اور جود اور احسان کے معدن ہیں

صَاحِبِ الْهِمَمِ السَّمَاوِيَّةِ ○ ط وَالْعُلُوْمُ

جو صاحب ہمت آسمانی اور عالم علم

اللَّدُنِّيَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَلَقْتَ

لدنی ہیں اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کی خاطر تو نے

الْوُجُوْدَ لِاَجْلِهٖ ○ ط وَرَخَّصْتَ الْاَشْيَآءَ

کائنات پیدا کی اور اشیاء کو ارزاں کیا

بِسَبَبِهٖ مُحَمَّدِ نِ الْمَحْمُوْدِ صَاحِبِ الْمَكَارِمِ

اس کے سبب یعنی محمدؐ و محمود جو صاحب بزرگی

Marfat.com
Marfat.com

وَالْجُوْدِ ۝ ط وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْاَقْطَابِ ۝ ط

اور جود ہیں اور ان کے آل اور اصحاب پر ہو جو اقطاب

اَلسَّابِقِیْنَ اِلٰی جَنَابِ ذٰلِكَ الْجَنَابِ ۝

سابقین ہیں ان کی بارگاہ معلّے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ! درود بھیج اور سلام اوپر سردار ہمارے حضرت محمدؐ کے

النُّوْرِ الْبَهِیِّ وَالْبَیَانِ الْجَلِیِّ وَاللِّسَانِ

کہ جو صاحب نور روشن ہیں اور صاحب بیان جلی اور لسان

الْعَرَبِیِّ وَالدِّیْنِ الْحَنِیْفِیِّ ۝ اَلْمُؤَیَّدِ

عربی اور مالک دین حنفی ہیں اور جو مؤید ہیں

بِالرُّوْحِ الْاَمِیْنِ ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِیْنِ ۝

ساتھ تائید جبرائیل روح الامین کے کتاب مبین کے ذریعے

وَخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ لِلْعَالَمِیْنَ ۝

اور وہ خاتم النبیین اور باعث رحمت ہیں واسطے تمام جہان والوں اور جملہ خلائق ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مَنْ خَلَقْتَهٗ مِنْ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اس پر جن کو تو نے اپنے نور سے

نُّوْرِكَ وَجَعَلْتَ كَلَامَهٗ مِنْ كَلَامِكَ

پیدا کیا اور اس کے کلام کو اپنا کلام بنایا اور ان کو

Marfat.com
Marfat.com

وَفَضَّلْتَهٗ عَلٰی اَنْبِیَآئِكَ وَاَوْلِیَآئِكَ ۝ ط

اپنے جملہ انبیاء اور اولیاء پر فضیلت بخشی

وَجَعَلْتَ السِّعَایَةَ مِنْكَ اِلَیْهِ وَمِنْهُ

اور تو نے مقرر فرمایا چلنا تجھ سے اس کی طرف اور اس سے

اِلَیْهِمْ كَمَالَ كُلِّ وَلِیٍّ لَّكَ ۝ وَهَادِیْ

ان کی طرف جو تیرے ہر ولی کے لئے ذریعہ کمال ہے اور تجھے اور تیری راہ

كُلِّ مُضِلٍّ عَنْكَ هَادِیْ الْخَلْقِ اِلَی

ہر گمراہ کے لئے باعث ہدایت ہے اور حق کی طرف خلقت کا

الْحَقِّ ۝ ط تَارِكِ الْاَشْیَآءِ لِاَجْلِكَ وَ

ہادی ہے اور تیرے لئے اشیاء غیر کا تارک ہے اور تیرے

مَعْدِنَ الْخَیْرِ بِفَضْلِكَ ۝ ط وَخَاطَبْتَهٗ عَلٰی

فضل کے خیر کا معدن ہے اور تو نے اپنے قرب کے

بِسَاطِ قُرْبِكَ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكَ

بساط پر انہیں یوں خطاب فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تیرے اوپر بڑا فضل ہے

عَظِیْمًا ۝ اَلْقَآئِمِ لَكَ فِیْ لَیْلِكَ ۝ وَالصَّآئِمِ

جو ساری رات تیری یاد میں کھڑا ہونے والا ہے

لَكَ فِیْ نَهَارِكَ ۝ ط وَالْهَآئِمِ بِكَ فِیْ

اور دن کو تیری رضامندی کی خاطر روزہ دار ہے اور جو تیری

Marfat.com
Marfat.com

جَلَالِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ ۝ ط
جلال سے ڈرنے والا ہے۔ اے اللہ! درود اور سلام بھیج اپنے نبیؐ پر
الْخَلِيْفَةِ فِيْ خَلْقِكَ ۝ ط اَلْمُشْتَغِلِ بِذِكْرِكَ ۝ ط
جو خلقت میں تیرا خلیفہ ہے اور جو تیرے ذکر میں مشغول رہتا ہے
اَلْمُتَفَكِّرِ فِيْ خَلْقِكَ ۝ ط وَالْاَمِيْنِ لِسِرِّكَ ۝ ط
اور جو تیری مخلوقات میں فکر کرنے والا ہے اور تیرے بھید کا امین ہے
وَالْبُرْهَانِ لِرُسُلِكَ ۝ ط الْحَاضِرِ فِيْ سَرَآئِرِ
اور تیرے جملہ رسولوں کے لئے ایک قوی برہان ہے اور جو تیرے مقام
قُدْسِكَ ۝ ط وَالشَّاهِدِ اِلٰى جَمَالِ جَلَالِكَ ۝ ط
قدس کے اسرار میں حاضر اور تیرے جلال و جمال کے مشاہدہ کرنے والا ہے
سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ۝ ط اَلْمُفَسِّرِ لِاٰيَاتِكَ ۝ ط
ہمارے سردار اور مولا محمدؐ جو تیری آیات کا تفسیر کرنے والا
وَالظَّاهِرِ فِيْ مُلْكِكَ ۝ ط وَالْغَائِبِ فِيْ
اور تیرے عالم ملک میں ظہور فرما اور عالم ملکوت میں غیبت
مَلَكُوْتِكَ ۝ ط وَالْمُتَخَلِّقِ بِصِفَاتِكَ وَ
حاصل کرنے والا ہے اور جو تیرے صفات سے متخلق اور تیری
الدَّاعِيْ اِلٰى جَبَرُوْتِكَ ۝ اَلْحَضْرَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ ۝ ط
بارگاہِ رحمانیت کے عالم جبروت کی طرف بلانے والے ہیں

Marfat.com
Marfat.com

وَالْبُرْدَةِ الْجَلَالِيَّةِ ٥ ط وَالسَّرَابِيْلِ الْجَمَالِيَّةِ

جو تیری جلالیت کی چادر اور تیری جمالیت کے سرادیل ہیں

اَلْعَرْشِ الشَّقِيِّ ٥ ط وَالْحَبِيْبِ النَّبَوِيِّ

جو اللہ تعالیٰ کے عرشِ معلّٰے اور نبی حبیب

وَالنُّوْرِ الْبَهِيِّ ٥ ط وَالدُّرِّ النَّقِيِّ ٥ ط وَالْمَصَابِيْحِ

اور نور روشن گوہر پاک اور چراغ مضبوط

الْقَوِيِّ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى

ہیں ۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کے

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

آل و اصحاب پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیمؑ اور ان کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

تحقیق تو حمد اور مجد والا ہے

وِرْدِ يَوْمِ الْاَرْبَعَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ ط

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

ای اللہ! درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور نبی محمدؐ پر

Marfat.com
Marfat.com

ـحرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ ۝ؕ وَرُوْحِ

جو تیرے انوار کا سمندر اور تیرے اسرار کا معدن ہے تیرے بندوں کے

اَرْوَاحِ عِبَادِكَ ۝ؕ اَلدُّرَّةِ الْفَاخِرَةِ ۝ؕ

ارواح کا رُوح ہے فخر کے لائق گوہر یکتا ہیں

وَالرَّحْمَةِ السَّابِقَةِ ۝ؕ وَالْعَبْقَةِ النَّافِحَةِ

اور سب سے سبقت لے جانے والی رحمت اور کستوری کی خوشبودار ڈبیہ ہیں

بُؤْبُؤِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَحَآءِ الرَّحْمَاتِ ۝ؕ

تمام موجودات کا خاصہ خلاصہ ہیں، یعنی اللہ تعالٰی کی رحمت کی حامل

وَجِيْمِ الدَّرَجَاتِ ۝ؕ وَسِيْنِ السَّعَادَاتِ وَ

اور درجات کے جیم اور سعادات کے سین اور

نُوْنِ الْعَنَايَاتِ وَكَمَالِ الْكُلِّيَّاتِ وَمَنْشَاءِ

عنایات کے نون ہیں اور کائنات کے کل کلیات کے کمال اور جملہ

الْاَزَلِيَّاتِ وَخَتْمِ الْاَبَدِيَّاتِ ۝ لا الْمَشْغُوْلِ

ازلیات کے منشاء اور تمام ابدیات کے خاتم ہیں تمام دنیوی

بِكَ عَنِ الْاَشْيَآءِ الدُّنْيَوِيَّاتِ ۝ لا الطَّاعِمِ

اشیاء سے منہ موڑ کر تیرے ساتھ مشغول ہیں اور تیرے

مِنْ ثَمَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ ۝ؕ الْمُسْقٰى

مشاہدات کے پھلوں کو نوشِ جان فرمانے والے اور تیرے

Marfat.com
Marfat.com

مِنْ اَسْرَارِ الْقُدُسِيَّاتِ وَالْعَالِمِ بِالْمَاضِ
قرب کے مقدس اسرار کے شربتیں پینے والے ہیں حالاتِ ما
وَالْمُسْتَقْبِلَاتِ ۝ط سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اور مستقبل کے جاننے والے ہیں یعنی ہمارے سردار اور مولیٰ محمدؐ جو بہتر
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
خلائق ہیں اللہ تعالیٰ کا دُرود اور سلام ان پر اور ان کے آل اور اصحاب پر
الْاَخْيَارِ وَاَصْحَابِهِ الْاَبْرَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ہو جو کہ اخیار اور ابرار ہیں اے، اللہ! دُرود بھیج
عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ ۝ط وَعَلٰى
رُوح پر فتوح حضرت محمدؐ پر تمام ارواح میں سے اور تمام
جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ ۝ط
لوگوں کے جسموں میں سے آپ کے جسم مبارک پر اور تمام قبور میں سے آپ کی قبر شریف پر
وَعَلٰى اَسْمَآئِهٖ فِى الْاَسْمَآءِ وَعَلٰى قَلْبِهٖ فِى الْقُلُوْبِ ۝ط
اور جملہ اسماء میں سے آپ کے اسم مبارک پر اور تمام قلوب میں سے
وَعَلٰى مَنْظَرِهٖ فِى الْمَنَاظِرِ ۝ وَعَلٰى سَمْعِهٖ فِى
آپ کے قلب منور پر اور جملہ مناظر میں سے آپ کے منظرِ مقدس پر اور کل کانوں
الْمَسَامِعِ ۝ وَعَلٰى حَرَكَتِهٖ فِى الْحَرَكَاتِ
میں سے آپ کے کان شریف پر اور جمیع حرکات میں سے آپ کی حرکتِ بابرکت پر

Marfat.com
Marfat.com

وَعَلٰی سُکُوْنِہٖ فِی السَّکَنَاتِ ہ ط وَعَلٰی قُعُوْدِہٖ

اور تمام سکنات میں سے آپ کے سکون پر اور جملہ بیٹھکوں میں سے

فِی الْقُعُوْدَاتِ ہ ط وَعَلٰے قِیَامِہٖ فِی الْقِیَامَاتِ ہ ط

آپ کے مقدس بیٹھک پر اور کل قیاموں میں سے آپ کے قیام مبارک پر

وَعَلٰی لِسَانِہِ الْبَشَّاشِ الْاَزَلِیِّ وَالْخَتْمِ

اور آپ کے بشاش ازلی اور ختم

الْاَبَدِیِّ وَصَلِّ اَللّٰھُمَّ عَلَیْہِ وَعَلٰے اٰلِہٖ وَ

ابدی زبان پر دُرود اور سلام ہو۔ اے اللہ دُرود بھیج محمدؐ کی اس ذات پر اور ان کے

اَصْحَابِہٖ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ ○

آل اور اصحاب پر اتنی تعداد میں جتنا کہ آپ کے علم میں ہے اور اتنی مقدار میں جتنا کہ معلومات میں ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰے مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَعْطَیْتَہٗ

اے اللہ! درود اور سلام بھیج محمدؐ کی اس ذات پر جس پر تو نے بخشش فرمائی

وَکَرَّمْتَہٗ وَفَضَّلْتَہٗ وَنَصَرْتَہٗ وَاَعَنْتَہٗ

اور عزت بخشی اور فضیلت دی اور نصرت و فتح عطا کی اور اعانت فرمائی

وَقَرَّبْتَہٗ وَاَدْنَیْتَہٗ وَسَقَیْتَہٗ وَمَکَّنْتَہٗ

اور قرب بخشا اور نزدیکی عطا کی اور شراب معرفت پلائی اور عالی جگہ دی

وَمَلَاْتَہٗ بِعِلْمِكَ الْاَنْفُسِ ہ ط وَبَسَطْتَہٗ

اور اس کو بھر دیا نفیس علم سے اور اسے کشایش دی

Marfat.com
Marfat.com

بِحِلْمِكَ لَاطِرَسِ ۝ۖ وَزَيَّنْتَهُ بِقَوْلِكَ الْاَقْبَسِ ۝ۖ فَجْرِ الْاَمْلَاكِ وَعَذْبِ خُلْقِ الْاَخْلَاقِ ۝ۖ وَنُوْرِكَ الْمُبِيْنِ ۝ۖ وَعَبْدِكَ الْقَدِيْمِ وَحَبْلِكَ الْمَتِيْنِ ۝ۖ وَحِصْنِكَ الْحَصِيْنِ ۝ۖ وَجَلَالِكَ الْحَكِيْمِ وَجَمَالِكَ الْكَرِيْمِ ۝ۖ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الْهُدٰى ۝ۖ وَقَنَادِيْلِ الْوُجُوْدِ وَكَمَالِ السُّعُوْدِ ۝ۖ وَالْمُطَهَّرِ مِنَ الْعُيُوْبِ ۝ۖ

بڑے حوصلے سے اور روشن قول سے اُسے مزین فرمایا ملکوں کے صبح صادق لوگوں کے خلق کی مٹھاس اور تیرا نور مبین ہے اور بندۂ قدیم اور مضبوط رسّی اور محکم قلعہ ہے اور تیری حکمت کا جلال اور تیرے کرم کا جمال ہے ہمارے سردار اور مولیٰ محمدؐ اللہ تعالیٰ کا درود اور سلام ان پر اور ان کی آل پر اور اصحاب پر ہو جو نور ہدایت کے چراغ ہیں اور عالم وجود کے روشن قندیل ہیں اور کمال اہلِ سعادت ہیں اور جملہ عیوب سے پاک ہیں

Marfat.com
Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ صَلَاةً تَحُلُّ

اے اللہ! ان پر ایسا درود اور سلام بھیج کہ جس کی برکت سے

بِهَا الْعُقُوْدُ رِيْحًا تُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ ۝ ط

عقدے حل ہو جائیں اور ایسی رحمت کی ہوا نازل فرما کہ جس سے تکلیفیں رفع ہو جائیں

وَتَرَحُّمًا تُزَالُ بِهَا الْعَطَبُ ۝ ط وَتَكْرِيْمًا

اور ایسا لطف اور شفقت نازل فرما کہ جس سے دکھ دور ہو جائے اور ایسی تعظیم اور تکریم

تُقْضٰى بِهِ الْاِرَبُ ۝ ط يَا رَبُّ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ

رحمت فرما کہ جس سے مشکل کام حل ہو جائیں۔ یا رب یا اللہ یا حی

يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ ط نَسْئَلُكَ

یا قیوم یا ذالجلال والاکرام ہم یہ دین

ذٰلِكَ مِنْ فَضَآئِلِ لُطْفِكَ ۝ ط وَمِنْ غَرَآئِبِ

تیرے کمال فضل اور لطف کے سبب مانگتے ہیں

فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ

اے کرم کرنے والے اور رحم کرنے والے اے اللہ!

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

درود اور سلام اپنے بندے اور اپنے نبی اور رسول

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اور ہمارے سردار اور نبی محمد نبی امی

Marfat.com
Marfat.com

وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ ہ ط وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اور رسولِ عربی پر نازل فرما اور ان کی آل اور اصحاب پر

وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ

اور آپ کی بیویوں اور اولاد اور آپ کے اہل بیت پر

صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَآءً وَّلِحَقِّہٖ

ایسا درود بھیج کہ جو تیرے لئے رضامندی اور اس کے ادا حقوق کا

اَدَآءً وَّاٰتِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالشَّرَفَ

موجد ہو اور بنا انہیں ہمارے لئے وسیلہ اور فضیلت اور شرف

الْاَعْلٰے وَالدَّرَجَۃَ الْعَالِیَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَ

اعلیٰ اور درجہ اعلیٰ اور بلندی کا ذریعہ اور

ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

انہیں وہ مقام محمود عطا فرما کہ جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ

اے ارحم الراحمین اے اللہ! ہم تیرے ساتھ توسّل

بِکَ وَنَسْئَلُکَ وَنَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِکِتَابِکَ

پکڑتے ہیں اور تجھ سے سوال کرتے ہیں اور تیری طرف رجوع کرتے ہیں تیری کتاب

الْعَزِیْزِ وَنَبِیِّکَ الْکَرِیْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عزیز کے ساتھ اور تیرے نبی کریم ہمارے سردار محمدؐ

Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ ط وَبِشَرَفِهِ الْمَجِيْدِ

صلی اللہ علیہ وسلم اسے توسل پکڑتے ہیں اور ان کی بڑی شرافت سے

وَبِاَبَوَيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَبِصَاحِبَيْهِ

اور ان کے اجداد ابراہیم اور اسمٰعیل کے ساتھ اور ان کے صاحبین

اَبِیْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ وَذِی النُّوْرَيْنِ عُثْمَانَ وَ

حضرت ابی بکرؓ اور حضرت عمرؓ سے اور ذی النورین حضرت عثمانؓ سے اور

اٰلِهٖ فَاطِمَةَ وَعَلِیٍّ وَّ وَلَدَيْهِمَا الْحَسَنِ

ان کے آل پاک حضرت فاطمہؓ اور حضرت علیؓ سے اور ان کے فرزند حضرت امام حسنؓ

وَالْحُسَيْنِ وَعَمَّيْهِ الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ

اور حضرت امام حسینؓ سے اور ان کے چچا حضرت حمزہؓ اور حضرت عباسؓ سے

وَزَوْجَتِهٖ خُدَيْجَةَ وَعَائِشَةَ رِضْوَانُ اللّٰهِ

اور ان کے ازواج حضرت خدیجہ اور حضرت عائشہ سے رضی اللہ

تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

تعالٰی علیہم اجمعین اے اللہ! ان پر درود اور سلام

عَلَيْهِ وَعَلٰی اَبَوَيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

بھیج اور ان کے اجداد حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل

وَعَلٰی كُلِّ اٰلٍ وَّ صَحْبٍ كُلِّ صَلٰوةٍ يُّتَرْجِمُهَا

اور ان کے آلؑ و اصحابؓ پر بھیج ایسا درود کہ

Marfat.com
Marfat.com

لِسَانُ الْاَزَلِ فِی رِیَاضِ الْمَلَکُوْتِ

زبان ازلی اس کی ترجمانی کرے عالمِ ملکوت

وَعُلُوِّ الْمَقَامَاتِ وَنَیْلِ الْکَرَامَاتِ وَرَفْعِ

کے باغوں میں اور وہ جو ہمارے لئے حصول کرامات اور موجب بلندی

الدَّرَجَاتِ ۝ وَیَنْطِقُ بِھَا لِسَانُ الْاَبَدِ فِیْ

درجات ہو اور ایسا درود کہ ابدی زبان اس پر ناطق ہو

حَضِیْضِ النَّاسُوْتِ بِغُفْرَانِ الذُّنُوْبِ

اور مقامِ ناسوت کے پستیوں میں جو موجب بخشش گناہ

وَکَشْفِ الْکُرُوْبِ ۝ وَرَفْعِ الْمُھِمَّاتِ کَمَا

اور دفع تکالیف اور رفع مہمات ہو اور ایسا درود

ھُوَ اللَّائِقُ بِاِلٰھِیَّتِکَ وَشَانِکَ الْعَظِیْمِ ۝

جو اے اللہ! تیرے بڑے شان اور خدائی کے قابل ہو

وَکَمَا ھُوَ اللَّائِقُ بِاَھْلِیَّتِھِمْ وَمَنْصَبِھِمُ

اور جو درود آنحضرتؐ کی خاص اہلیت اور آپ کے منصب کریم کے لائق ہو

الْکَرِیْمِ بِخُصُوْصِ خَصَائِصَ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ

اس خاص خصوصیت کے ساتھ جیسا کہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت

مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ○

سے مخصوص فرماتا ہے اور وہ بڑے بھاری فضل والا

Marfat.com
Marfat.com

وِرْدِ یَوْمِ الْخَمِیْسِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ ط

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ حَقِّقْنَا بِسَرَآئِرِھِمْ فِیْ مَدَارِجِ

اے اللہ! مستحق کر ہمیں ان کے پاک خصائل سے ان کے معارف

مَعَارِفِھِمْ بِمَثُوْبَۃِ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَھُمْ

کے درجات ہیں ساتھ ثواب ان لوگوں کے جن کے لئے تیری مہربانیاں سبقت

مِّنْکَ الْحُسْنٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

لے گئی ہیں جو آل محمدؐ ہیں ان پر درود

وَسَلَّمَ وَالْفَوْزَ بِالسَّعَادَۃِ الْکُبْرٰی بِمَوَدَّتِہٖ

اور سلام ہو ساتھ حصول سعادت کبریٰ کے اور ساتھ اہل قرابت

الْقُرْبٰی ○ ط اَعِمَّنَا فِیْ عِزَّۃِ الْمَصْمُوْدِ فِیْ مَقَامِہٖ

کی دوستی کے۔ اے اللہ ہمیں ان کے زبردست غلبے میں شامل کر دے۔ مقامِ

الْمَحْمُوْدِ تَحْتَ لِوَآئِہِ الْمَعْقُوْدِ ○ ط وَاسْقِنَا

محمود کے اندر ان کے موعودہ جھنڈے کے نیچے کھڑا کر دے اور ان کے مشہور

مِنْ حَوْضِ عِرْفَانِ مَعْرِفَتِہِ الْمَوْرُوْدِ یَوْمَ

اور مذکور حوضِ عرفان سے آبِ کوثر پلا دے۔ اس روز کہ اللہ تعالیٰ نا اُمید

Marfat.com
Marfat.com

لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
نہیں فرمائے گا اپنے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کو

بِبُرُوْزِ بَشَارَۃٍ قُلْ تُسْمَعْ وَاسْئَلْ تُعْطَ وَ
مطابق فرمان حدیث بشارت عنوان۔ اے میرے حبیب تو بول تیری سنی جاوے گی اور

اشْفَعْ تُشَفَّعْ بِظُھُوْرِ بِشَارَۃٍ وَ لَسَوْفَ
تو سوال کر تجھے عطا کیا جاوے گا تو سفارش کر تیری سفارش قبول کی جاوے گی ساتھ ظہور اس

یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ۝ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ
بشارت کے کہ اے میرے نبی اللہ تعالیٰ تجھے وہ رتبہ دے گا کہ تو راضی ہو جائے گا مبارک اور بلند

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ
ہے تیری ذات اے صاحب جلال اور اکرام اے اللہ! ہم تیرے جلال کے غلبے اور

بِعِزِّ جَلَالِکَ وَبِجَلَالِ عِزَّتِکَ وَبِقُدْرَۃِ
تیری غالب ذات کے جلال سے اور تیری سلطانی قدرت

سُلْطَانِکَ وَبِسُلْطَانِ قُدْرَتِکَ وَبِحُبِّ
اور تیری قدرت کے تسلط سے اور تیرے

نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
نبی محمد صلی اللہ علیہ و سلم

مِنَ الْقَطِیْعَۃِ وَالْاَھْوَآءِ الرَّدِیَّۃِ یَا ظَھِیْرَ
کی محبت کے ذریعے پناہ ڈھونڈتے ہیں تیری جدائی سے اور

Marfat.com
Marfat.com

الْاٰجِيْنَ ○ يَا جَارَا الْمُسْتَجِيْرِيْنَ ٥ ط اَجِرْنَا

تجھ سے دور کرنے والے نفسانی خواہشوں سے۔ اے التجا کرنے والوں کے پشت پناہ اور

مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ ٥ ط وَاحْفَظْنَا مِنَ

اے پناہ ڈھونڈنے والوں کے پڑوسی اور پناہ! ہمیں نفسانی وسوسوں سے بچا

الشَّهَوَاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ ٥ ط وَطَهِّرْنَا مِنَ

اور شیطانی شہوتوں سے محفوظ فرما اور بشری الائشوں سے ہمیں پاک کر

الْقَاذُوْرَاتِ الْبَشَرِيَّةِ ٥ ط وَصَفِّنَا بِصَفَآءِ

اور صادق اور حقیقی محبت کی صفائی سے ہمیں صاف فرما

الْمَحَبَّةِ الصِّدِّيْقِيَّةِ مِنْ صَدَآءِ الْغَفْلَةِ

جو ہم سے غفلت کا زنگ اور ۔ جہالت کا

وَوَهْمِ الْجَهْلِ حَتّٰى تَضْمَحِلَّ رُسُوْمُنَا

وہم دور کر دے یہاں تک کہ ہماری خودی کے

بِفَنَآءِ الْاَنَانِيَّةِ وَمَبَانِيَّةِ الطَّبِيْعَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ

فناء سے ہمارے رسمی اور رواجی تعلقات اور انسانی طبائع کے

فِیْ حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَالتَّخْلِيَّةِ وَالتَّجَلِّیْ

بشری ضعیف ظہورات زائل اور دور ہو جائیں ہر دوحالت جمع

بِالْاُلُوْهِيَّةِ الْاَحَدِيَّةِ وَالتَّجَلِّیْ بِالْحَقَآئِقِ

اور تخلیہ میں ساتھ تیری احدی الوہیت کی تجلی اور مقامِ شہود

Marfat.com
Marfat.com

الصَّمَدَانِيَّةِ فِي شُهُوْدِ الْوَحْدَانِيَّةِ ۝ ط

وحدانیت میں تیری صمدانی حقائق کی تجلی ہے کہ جہاں نہ زبانی اور

حَيْثُ لَاحَيْثَ وَلَا اَيْنَ وَلَا كَيْفَ وَيَبْقَى

مکانی حیثیت باقی رہے اور نہ کیفیت و چگونگی رہ جائے اور ہمارا

الْكُلُّ لِلّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَمَعَ اللّٰهِ غَرْقًا

جو کچھ باقی ہے وہ سب اللہ ہی کے لئے اور اللہ کے ساتھ اور اللہ کی طرف

بِنِعْمَةِ اللّٰهِ فِي بَحْرِ مِنَّةِ اللّٰهِ مَنْصُوْرِيْنَ

اور اللہ تعالیٰ کے ہمراہ ہو جائے اور ہم اللہ کی رحمت کے سمندر کے اندر اس کی

بِسَيْفِ اللّٰهِ مَخْصُوْصِيْنَ بِمَكَارِمِ اللّٰهِ

نعمتوں میں از سرتاپائے غرق ہو کر اس کی تلوار سے فتح مند اس کے اخلاق پاک سے متخلق

مَلْحُوْظِيْنَ بِعِنَايَةِ اللّٰهِ مَحْظُوْظِيْنَ بِعِنَايَةِ

اس کے عین عنایت میں منظور اس کی مہربانیوں میں محفوظ

اللّٰهِ مَحْفُوْظِيْنَ بِعِصْمَةِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ

اور ان کی عصمت کے اندر محفوظ رہ جائیں ہر اس

شَاغِلٍ يُّشْغِلُ عَنِ اللّٰهِ ۝ ط وَخَاطِرٍ يَّخْطُرُ

شغل سے جو اللہ تعالیٰ سے ہمیں اپنے ساتھ مشغول کرے اور ہر اس

لِغَيْرِ اللّٰهِ ۝ ط (يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ ۝ ط يَا اَللّٰهِ تین مرتبہ) ۝ ط

خطرے سے جو غیر اللہ کے ساتھ دل میں گزرے۔ اے رب۔ اے اللہ! اے رب، اے اللہ

Marfat.com
Marfat.com

رَبِّیَ اللّٰہُ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ

اے رب، اے اللہ! میرا رب اللہ ہے اور نہیں ہے حاصل مجھے کوئی توفیق مگر ساتھ اللہ

عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ ○ اَللّٰھُمَّ

کے اسی پر میں نے توکل کیا ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع اور جھکاؤ ہے۔ اے اللہ!

اشْغِلْنَابِكَ وَھَبْ لِنَاھِبَۃً لَّا سِعَۃَ فِیْھَا

ہمیں مشغول کر دے اپنے ساتھ اور عطا کر ہمیں وہ بخشش جس میں تیرے سوا اور

لِغَیْرِكَ وَلَا مُدْخَلَ فِیْھَا لِسِوَاكَ وَاسِعَۃً

کسی کی گنجائش نہ ہو اور تیرے سوا اور کسی کو دخل نہ ہو اور وہ بخشش

بِالْعُلُوْمِ الْاِلٰھِیَّۃِ ٥ ط وَالصِّفَاتِ الرَّبَّانِیَّۃِ ٥ ط

جس کو وسعت دی گئی ہے علومِ الٰہیہ اور صفات ربانیہ

وَالْاَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِیَّۃِ ٥ ط وَقَوِّعَقَآئِدَنَا

اور اخلاق محمدیہ سے اور ہمارے عقائد کو مضبوط کر دے

بِحُسْنِ الظَّنِّ الْجَمِیْلِ ٥ ط وَحَقِّ الْیَقِیْنِ وَحَقِیْقَۃِ

خوبصورت ظن اور حق الیقین اور حقیقت التمکین

التَّمْکِیْنِ ٥ ط وَسَدِّدْ اَحْوَالَنَا بِالتَّوْفِیْقِ وَالسَّعَادَۃِ

کے حسن اور جمال سے اور ہمارے احوال کو قوی کر دے ساتھ توفیق

وَحُسْنِ الْیَقِیْنِ ٥ ط وَشَدِّدْ قَوَاعِدَنَا عَلٰی صِرَاطِ

اور حسن یقین کے اور محکم کر دے ہمارے پاؤں صراطِ مستقیم پر

Marfat.com
Marfat.com

الْاِسْتِقَامَةِ وَقَوَاعِدِ الْعِزِّ الرَّصِيْنَ ؕ صِرَاط

اور ان پاک لوگوں کی راہوں پر ہمارے قدم جما دے جن

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

تو نے انعام کیا ہے اور نہ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ

قہر کیا ہے اور ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے انعام کیا ہے

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ ؕ

جو نبیین صدیقین شہداء اور صالحین میں سے ہے

وَشَيِّدْ مَقَاصِدَنَا فِی الْمَجْدِ الْاَثِيْلِ ؕ عَلٰی

اور اولو العزم پیغمبروں کے مضبوط ارادوں اور اعلی

اَعْلَا ذُرْوَةِ الْكَرَامَةِ وَعَزَآئِمِ اُولِی الْعَزْمِ

ذروۂ کرامت کی روشن بزرگی میں ہمارے ماصد کو مضبوط

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ؕ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ ؕ

باندھ دے اے فریادوں اور داد خواہوں کے فریاد رس

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا بِاَلْطَافِ رَحْمَتِكَ

ہمیں دوری کی گمراہیوں سے بچا اور اپنی محبت کی لغزشوں

مِنْ ضَلَالِ الْبُعْدِ وَاَشْمِلْنَا بِنَفَحَاتِ عِنَايَتِكَ

میں اپنی شیم عنایت کے جھونکوں سے

Marfat.com
Marfat.com

فِیْ مَصَارِعِ الْحُبِّ ٥ ط وَاَشْفِقْنَا بِاَنْوَارِ هِدَایَتِكَ

ہمیں معطر فرما اور اپنے حضور قرب میں ہدایت کے

فِیْ حَضَائِرِ الْقُرْبِ وَاَیِّدْنَا بِنَصْرِكَ الْعَزِیْزِ

انوار سے نواز اور قرآن مجید کی زبردست نصرت سے

نَصْرًا عَزِیْزًا مُّؤَزَّرًا بِالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ

ہماری تائید فرما اپنے فضل سے

بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ رَبَّنَا

اور رحمت سے اے ارحم الراحمین اے ہمارے رب

تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ وَ تُبْ

ہماری دعا قبول فرما تحقیق تو ہماری دعا سننے والا اور جاننے والا ہے اور ہمارے

عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○ اَللّٰهُمَّ

گناہوں سے درگزر فرما تحقیق تو معاف کرنے والا اور رحم والا ہے اے اللہ!

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰے سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

درود اور سلام بھیج ہمارے سردار محمدؐ نبیؐ امی پر

وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ

اور آپ کے ازواج مطہرات پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کے اولاد اور

اَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰے اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ

اہل بیت پر جس طرح تو نے درود بھیجا ہے حضرت ابراہیمؑ پر تحقیق تو

Marfat.com
Marfat.com

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ

تعریف اور بزرگی والا ہے اے ہر اُس شخص کے مستون اور سہارے

مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ ۝ ط يَا

جس کا کوئی سہارا نہیں اے ہر اس شخص کی سند جس کا کوئی سند نہیں ہے اے

جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ ۝ ط يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا

ہر بے سروسامان کے ذخیرے۔ اے ہر ٹوٹے ہوئے کے جوڑنے والے۔ اے ہر مسافر کے مصاحب

مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

اور ساتھی۔ اے تنہا اور بیکس کے مونس۔ نہیں کوئی معبود تیرے سوائے تو پاک ہے

اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ط اَنْتَ وَلِيِّىْ فِى

میں ظالموں میں سے ہوں اپنے نفس پر تو دنیا اور آخرت میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ

میرا ولی ہے۔ مجھے اسلام پر موت دے اور مجھے صالحین کے

بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاَصْلِحْ لِىْ فِىْ ذُرِّيَّتِىْ اِنِّىْ تُبْتُ

ٹولے میں شامل کر دے اور میری اولاد کو صالح بنا دے میں تیری جناب

اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ ط صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ

کی طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں اللہ تعالیٰ کا اور

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ

تمام فرشتوں اور تمام انبیاء اور مرسلین اور تمام لوگوں کے درود

Marfat.com
Marfat.com

عَلٰی نَبِیِّنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

ہوں ہمارے نبی اور ہمارے مولیٰ محمد ﷺ پر اور اس کے آل پر

عَلَیْہِ وَ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ ط وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ○

اور ان پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی اور برکتیں ہوں

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنَا مَعَہٗ بِشَفَاعَتِہٖ وَ ضَمَانِہٖ وَ

اے اللہ، ہمیں ان کی شفاعت اور ضمانت اور

رِعَایَتِہٖ مَعَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ بِدَارِكَ دَارَالسَّلَامِ ط

رعایت میں شامل اور داخل فرما دے ساتھ ان کے آل اور اصحاب کے اپنے

فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ط یَا

اس مقدس گھر میں جو سلامتی کا گھر ہے خاص اپنے صدق کی بیٹھک میں اپنے عزت

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَ اَتْحِفْنَا بِمُشَاھَدَتِہٖ

اور قدر والے بادشاہ کے پہلو میں اے صاحب جلاا ور اکرام والے اور ہمیں اپنے

بِلُطْفِ مَنَازِلَتِہٖ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ ○ اَکْرِمْنَا

لطف کے منزلوں میں اپنے مشاہدوں کے تحفوں سے نواز۔ اے کریم۔ اے رحیم اور

بِالنَّظَرِ اِلٰی جَمَالِ سُبُحَاتِ وَجْھِكَ الْعَظِیْمِ ○

اپنے عظیم چہرے کے جمال لایزال کے مشاہدوں سے ہم پر کرم فرما

وَاحْفَظْنَا بِکَرَامَتِہٖ بِالتَّکْرِیْمِ وَالتَّبْجِیْلِ وَ

اور اس کے تکریم تبجیل اور

Marfat.com
Marfat.com

التَّعْظِيْمِ وَاكْرِمْنَا بِنُزُوْلِهٖ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ

تعظیم کی کرامت سے ہمیں محفوظ فرما اور ہم پر اس کے

رَّحِيْمٍ ○ فِيْ رَوْضِ رِضْوَانِ اُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِيْ

تشریف آوری سے مرسم فرما ایسی تشریف آوری جو بارگاہ غفور ورحیم میں سے ہو اور وہ رضوان

وَلَا اَسْخَطُ عَلَيْكُمْ اَبَدًا ٥ وَاُعْطِيْكُمْ مَفَاتِيْحَ

کے اس باغ میں ہو جس کی نسبت آیا ہے کہ میں تم پر ایسی اپنی رضامندی ظاہر کروں گا کہ اس کے بعد

الْغَيْبِ بِخَزَآئِنِ السِّرِّ الْمَكْنُوْنِ فِيْ مَكْنُوْنِ

پھر کبھی ابد تک ناراض نہیں ہو گا اور تمہیں اپنے سرِ مکنون کے غیبی خزانوں کی کنجیاں عطا کروں گا

جِنَانِ مَعَارِفِ صِفَاتِ الْمَعَانِيْ بِاَنْوَارِ ذَاتِ

جو معارف ربانی کے صفات المعانی کے پوشیدہ باغوں میں

عَلَى الْاَرَائِكِ يَنْظُرُوْنَ وَلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ سَلَامٌ

بہشتی تختوں پر تکیہ لگا ہے دیکھ رہے ہوں گے اور ان کے لئے اپنے رب رحیم

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ بِانْعِطَافِ رَافَةِ الرَّأْفَةِ

کی طرف سے وہ سلام سلامتی کا بلاوا ہو گا۔ تیرے رب کے فضل اور

الْمُحَمَّدِيَّةِ مِنْ عَيْنِ عِنَايَتِهٖ فَضْلًا مِّنْ

عین عنایت سے محمدی لطف اور مہربانی کی توجہ ہماری طرف

رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ فِيْ مَحَاسِنِ

منعطف ہو اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے اور ہمیں اپنے خوبصورت

Marfat.com
Marfat.com

قُصُوْرِ ذَخَائِرِ سَرَآئِرِ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ

محلوں میں اتار دے جہاں ہمارے لئے تیری وہ پوشیدہ نعمتیں ہوں جن کی نسبت فرمایا

اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا

ہے کہ کوئی نفس نہیں جانتا وہ نعمتیں جو ہم نے چھپا رکھیں ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے

یَعْمَلُوْنَ ○ فِیْ مَنَصَّةِ مَحَاسِنِ خَوَاتِمِ دَعْوٰهُمْ فِیْهَا

لئے بطور بدلے ان اعمال کے جو انہوں نے کمائے ہیں اور ہمارا انجام ان لوگوں کے حسن

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ط وَ اٰخِرُ دَعْوٰهُمْ

خاتمے کے طور پر کر دے جن کی دعا ہے پاک ہے تو اے اللہ اور ان کی تحیت ہے سلام اور

اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ ط وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا

ان کی آخری دعا ہے الحمد للہ رب العالمین و صلی اللہ علی سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○

محمد و آلہ و صحابہ اجمعین

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

Marfat.com
Marfat.com

دعائے اسریٰ:

آپ کی تحریر کردہ یہ دعا برائے جمیع حاجات وحل المشکلات کے لئے پڑھی جاتی ہے۔ روزانہ کم ازکم ایک مرتبہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ اور یہ دعا آپ نے ۳ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ بمطابق ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء بروز جمعہ علی گڑھ میں تحریر فرمائی۔

دُعائے اسریٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ○ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

اللہ کو نہیں ہے کوئی معبود زندہ جاوید ہے۔ نہیں آتی اس کو اونگھ

وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ

اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔ کون ہے

ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

جو سفارش کر سکے اس کے حضور بغیر اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے اسے بھی

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

جو بندوں کے سامنے ہے اور وہ بھی جو ان سے اوجھل ہے اور نہیں احاطہ کر سکتے وہ ذرا بھی اس کے علم میں

اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

مگر جس قدر وہ چاہے۔ حاوی ہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر

Marfat.com
Marfat.com

وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی۔ اور وہی برتر اور عظیم ہے

لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ

بلاشبہ آیا ہے تمہارے پاس (اے لوگو) ایک رسول تم ہی میں سے ناگوار ہے اس کے لیے

مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ " ○

ہر وہ بات جو تمہیں تکلیف پہنچائے اور حریص ہے تمہاری بھلائی کا اور مومنوں پر

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ق لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ

پھر بھی اگر منہ پھیریں تو کہہ دے کہ کافی ہے مجھ کو اللہ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا

تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ یَا وَهَّابُ

اُس پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔ اے بہت دینے والے

یَا رَزَّاقُ یَا کَرِیْمُ فَتِّحِ الْفُتُوْحَاتِ فَتَّاحُ الْعَظِیْمِ

اے بڑے روزی رساں اے نہایت رحم والے فتوحات کا دروازہ کھول دے۔ بہت کھولنے والے اے عظمت والے

وَ نَجِّنِیْ مِنَ الْغَمِّ وَالْهَمِّ وَ الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ

اور مجھے غم اور پریشانی اور بہت بڑی تکلیف سے نجات عطا فرما

وَ احْفَظْنِیْ مِنْ فِتْنَةِ الشَّیَاطِیْنِ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

اور شیطانوں کے فتنہ سے میری حفاظت فرما میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَ حَصِّلْنِیْ مُرَادِیْ وَقَضَاءِ حَاجَاتِیْ

شیطان مردود سے، اور مجھے بامراد بنا اور میری حاجتوں کو پورا فرما

Marfat.com
Marfat.com

فِیْ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمِ اَعْطِنِیْ

دنیا اور آخرت میں بے شک تو ہی بہت سننے والا بہت جاننے والا ہے مجھے

عَزَّةَ دُنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَ اَدْخِلْنِیْ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ وَ

دنیا اور آخرت کی عزت عطا فرما اور مجھے نعمتوں والی جنت میں داخل فرما

اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَاسْتُرْلِیْ كُلِّ عُیُوْبِیْ وَ احْفَظْنِیْ مِنْ

میرے لئے میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے تمام عیبوں پر پردہ ڈال دے

كُلُّ عُیُوْبِیْ وَاهْدِنِیْ اِلٰی صِرَاطِ الْمُسْتَقِیْمَ یَا

اور مجھے تمام عیبوں سے محفوظ فرما اور سیدھے راستے کی طرف میری راہنمائی فرما

غَفُوْرُ الرَّحِیْمِ وَ اَعْطِنِیْ خَزَائِنَ خَیْرُوْ

اے بہت بخشنے والے بہت مہرباں اور مجھے بھلائی اور برکتوں کے خزانے عطا فرما

الْبَرَكَاتِ وَ قَضَاءِ جَمِیْعِ حَاجَاتِ وَ حَصِّلْنِیْ جَمِیْعِ

اور تمام حاجتوں کو پورا فرما میری تمام مرادوں کو پورا فرما

مَرَادَاتِ وَ الْبَاقِیَاتِ الصَّالِحَاتِ وَ اعْلَی الْحَسَنَاتِ

اور باقی رہنے والی نیکیاں اور بلند بھلائیاں

فِیْ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَاَ كَرِیْمُ یَاكَرِیْمُ یَاكَرِیْمُ بِحَقِّ

دنیا اور آخرت میں عطا فرما اے کرم والے اے کرم والے اے کرم والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے واسطہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

Marfat.com
Marfat.com

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وَ اَغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ

تو پاک ہے بے شک میں زیادتی کرنے والوں میں سے ہوں میرے گناہ بخش دے

فَاقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَ صَلَّ اللّٰهُ عَلٰی

اور میری حاجت کو پورا فرما اے سب پر رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو

خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِیْ وَحَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَبِهٖ

اس کے مخلوق میں سے سب سے بہتر انسان میرے سردار اور اس کے حبیب حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل

وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِهٖ اَجْمَعِیْنَ یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَامِیْنَ اٰمِیْنَ

اور صحابہ کرام اور آپ کی امت کے تمام اولیاء کرام پر اے سب پر کرم والوں سے بہتر کرم کرنے والے

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ ○

میری دعا قبول فرما

☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

سند آخری

از حضور پیر و مرشد حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی قادری جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ۔ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ عَلٰی سَیِّدِ الاَنبِیَاءِ وَالمُرسَلِینَ۔ وَدَامَت بَرَکَاتُھُم۔

سیدی و مرشدی غوث العالمین قطب المحبوبین شیخ الارض والسماء محبوب سبحانی سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی و جمیع صوفیاء کرام و پیران عظام قدس اللہ اسرارھم۔ امابعد فقیر احقر العباد غلام جیلانی امی اویسی قادری طالبان صادق و محبان واثق کی خدمت میں مژدہ یعنی اس احقر کو اویسی طریق روحانیت یعنی عالم رویاً میں جو اوراد و ظائف پہنچے ہیں۔ ان کو یہ فقیر واسطے اصحاب سلسلہ و محبان و عزیز اس صلوٰۃ القادریہ میں درج کرتا ہے۔ تاکہ اس کی مداومت سے حل مشکلات و مقاصد و صفائی باطن و فیضان پیران عظام و دیدار حبیب رب العالمین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہو۔ آمین

دستخط و مہر پیر و مرشد

نقل مطابق اصل

نوٹ: صلوٰۃ القادریہ میں جو کچھ درج ہے وہ بعد میں قبلہ و کعبہ مولوی عطا محمد صاحب رحمہ اللہ نے اس کو وسیلہ شفاعت میں تحریر فرما کر اس کی طباعت و اشاعت کی۔ پھر اول ایڈیشن کی کمی کے باعث محترم ڈاکٹر سراج الدین صاحب ملتان نے وسیلہ شفاعت کا دوسرا ایڈیشن خوبصورت نقل نویسی کے بعد ۱۲ رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ میں اشاعت فرما کر سلسلہ قادریہ کی خدمت کا شرف حاصل کیا جب دوسرا ایڈیشن بھی

Marfat.com
Marfat.com

مریدین کو ملنا بند ہو گیا تو اس کا تیسرا ایڈیشن ۹ صفر ۱۴۲۴ھ بمطابق ۱۲ اپریل ۲۰۰۳ء لاہور محترم غلام مصطفیٰ صاحب اور محترم نور محمد صاحب جو محترم جناب خلیفہ اور سجادہ نشین رائے ونڈ زین العابدین صاحب کے حلقہ ارادت میں شامل ہیں نے اشاعت کروا کر سلسلے کی خدمت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

رحلت:

۹ صفر ۱۳۵۲ھ بمطابق ۴ جون ۱۹۳۳ء اذان فجر سے قبل بوقت ۳ بجکر ۳۵ منٹ پر قبلہ وکعبہ پیرو مرشد آقائے نامدار حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی قادری جیلانی سبز آبادی سب صاحبان کو خدا کے سپرد فرما کر جمال الٰہی کی دید کے لئے پرواز فرما گئے۔ آپ کی نماز جنازہ جامع مسجد بریلوی میں ادا ہوئی اور علی گڑھ میں حضرت شاہ جمال قبرستان میں رونق افروز ہوئے آپ کا سالانہ عرس آپ کے خلفاء صاحبان کے مزارت خلیفہ جناب مولوی عطا محمد صاحب جھنڈے والی سرکار۔ رائیونڈ اور خلیفہ اول جناب عبدالغنی صاحب لکرالی ضلع گجرات میں ہر سال ۹ صفر بعد نماز عصر اور ۱۰ صفر کی صبح سات بجے ہوتا ہے۔

جب آپ کے وصال کا وقت قریب آیا اس وقت قبلہ وکعبہ خلیفہ مولوی عطا محمد صاحب قدس سرہ آپ کے پاس علی گڑھ میں موجود تھے۔ چونکہ قبلہ مولوی صاحب کو اپنے پیرو مرشد سے بے پناہ محبت اور عقیدت تھی جو کہ حضرت سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ کے بخوبی علم میں تھی۔ اُسی عقیدت اور محبت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے آپ نے قبلہ مولوی صاحب کو بلایا اور فرمایا کہ آپ پنجاب میں جائیں اور فقیر کے لئے وہاں رہائش کا بندوبست کریں۔

قبلہ مولوی عطا محمد صاحب رحمۃ اللہ نے جواب دیا سرکار دو تین روز بعد ختم گیارہویں شریف کر کے چلا جاؤں گا اور اس وقت آپ بیمار بھی ہیں میں کس طرح

Marfat.com
Marfat.com

گھر جاؤں۔ آپ کو صحت ہو گی تو چلا جاؤں گا۔ سرکار غلام جیلانی صاحب رحمہ اللہ کے دوبارہ فرمانے پر بھی آپ نے یہی جواب دیا۔ رات کو قبلہ مولوی عطا محمد صاحب کے دانت آپس میں جڑ گئے۔ جس سے بولنا ختم ہو گیا۔ صبح سرکار غلام جیلانی صاحب نے مولوی عطا محمد صاحب کو بلا کر دوسرے مریدین کو فرمایا۔ دودھ لاؤ۔ اور مولوی صاحب کو پلاؤ۔ چونکہ منہ بند تھا اس لئے جب دودھ آپ کو پلایا گیا تو وہ تھوڑا سا اندر گیا باقی آپ کے کپڑوں پر گر گیا۔ اس پر تھوڑے غصہ میں قبلہ مولوی صاحب کو فرمایا کہ میں نے خود جو تجھے کہا تھا کہ گھر چلے جاؤ۔ فقیر نے سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے کہا تھا اس لیے جب تک تم گھر نہیں جاؤ گے فقیر کو مرنا نہیں آئے گا اس کے بعد سرکار غلام جیلانی صاحب نے کسی ایک مرید کو اشارہ کیا کہ ٹانگہ لاؤ۔ اور مولوی صاحب کو اسٹیشن لے جاؤ۔ لاہور کی ٹکٹ خرید کر مولوی صاحب کو ٹرین مین بٹھا کر وہیں انتظار کرنا۔ جب تک ٹرین نہ چل جائے وہیں رکے رہنا۔ ٹرین کے چلنے کے بعد واپس آنا۔ کیونکہ مولوی صاحب نے جانا نہیں ہمارا ان کی موجودگی میں دنیا سے پردہ فرمانا تنگ (مشکل) ہے۔

مولوی عطا محمد صاحب کو پنجاب بھیجنے کا مقصد حقیقت میں رہائش کی جگہ کا انتظام کروانا نہیں تھا بلکہ اُس وقت (وصال یار) جو کہ بہت ہی عجیب کیفیات اور لمحات پر مشتمل ہوتا ہے۔ پیر کی ذات مرید صادق پر عاشق ہوتی ہے۔ اور نہیں چاہتی کہ اس کی محبوب ہستی وصال کے وقت اس کے پاس موجود ہو۔ سرکار غلام جیلانی قدس سرہ نہیں چاہتے تھے کہ قبلہ مولوی عطا محمد صاحب اس وقت ان کے پاس موجود ہوں۔ یہ ایک گہرے راز کی بات ہے۔ جس میں شفقت اور مرید سے آئندہ کی سلوک کی منزلیں طے کروانی ہوتی ہیں اور بہت سے کام شیخ نے مرید سے لینے ہوتے ہیں۔ بہت سی مخلوق خدا کی بہتری کروانی باقی ہوتی ہے۔ اس لئے آپ نے فرمایا کہ

Marfat.com
Marfat.com

مولوی صاحب کی موجودگی میں میرا رحلت کرنا آسان نہیں ہوگا۔ کیونکہ اس وقت اگر مرید (محبّ) کے منہ سے یہ کلمات نکل پڑتے کہ

چلے چھوڑ کر دردِ فرقت میں کیونکر
بحال پریشان سلامٌ علیکم
یہ تیرِ جدائی لگا دل پہ کاری
اے روح رواں جاں سلامٌ علیکم

تو وہاں ایک نہیں دو وصال ہوتے۔ اس لئے جب قبلہ وکعبہ مولوی عطا محمد صاحب قدس سرہ پنجاب میں آئے تو آپ کو اپنے پیرومرشد وسرکار غلام جیلانی قدس سرہ کی رحلت کی اطلاع ملی جس پر آپ واپس علی گڑھ گئے۔ فاتحہ خوانی اور رسم قل شریف کا انتظام کیا اور انہی دنوں میں سرکار غلام جیلانی قدس سرہ نے عالم رؤیا میں قبلہ وکعبہ مولوی عطا محمد صاحب کو فرمایا کہ میرے اوپر بہت سارا وزن پڑ گیا ہے۔ یعنی آپ کی قبر جو ابھی کچی تھی بہت زیادہ مٹی ڈالنے سے کافی اونچی بن گئی تھی تو آپ نے اپنی ہتھیلی کو انگلیوں کے بل کھڑا کر کے دکھایا کہ اتنی اونچی کردو۔ جس پر قبلہ مولوی عطا محمد صاحب نے مزدور بلا کر ساری مٹی آپ کی قبر مبارک سے ہٹوائی۔ تو نیچے سے لکڑی کا تابوت جس میں سرکار غلام جیلانی صاحب کا جسد مبارک رکھا گیا تھا ظاہر ہو گیا۔ قبلہ مولوی عطا محمد صاحب کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ آخری زیارت کر لی جائے۔ جب آپ نے تابوت کا ڈھکنا اٹھایا تو تابوت کو خالی پایا اندر جسد مبارک موجود نہیں تھا۔ آپ نے مزدوروں کو کام بند کرنے کا کہہ دیا۔ اس لیے کہ جس کی قبر مبارک بنوانی ہے وہ خود یہاں موجود نہیں ہے تو پھر قبر کس کے لیے بنوائی جائے۔ سرکار علیگڑھ جناب غلام جیلانی قدس سرہ کے خلیفہ اول محترم عبدالغنی صاحب قدس سرہ بھی اس وقت علیگڑھ میں موجود تھے۔ جب ان کو پتہ چلا کہ مولوی

Marfat.com
Marfat.com

صاحب نے قبر بنوانے کا کام بند کر دیا ہے تو انہوں نے مولوی صاحب سے کام بند کروانے کے متعلق پوچھا جس پر مولوی صاحب نے عرض کیا کہ گھر والا گھر نہیں تو قبر کس کی۔ جس پر حالت پریشانی میں دونوں بزرگ ہستیوں نے مراقبہ کیا اور پیر مرشد سے اپنی پریشانی کا ذکر کیا۔ جس پر قبلہ وکعبہ غلام جیلانی صاحب نے فرمایا کہ بیٹا ہم موجود ہیں آ کر دیکھو۔ دراصل ہمارا مسکن بغداد شریف ہے آپ کبھی کبھی یہاں آیا کرنا۔ دوسرے دن جب پھر آئے اور تابوت کو کھولا تو سرکار غلام جیلانی قدس سرہ موجود تھے۔ آپ نے اپنے پیر و مرشد کو بوسہ دیا۔ زیارت سے آنکھیں ٹھنڈی کیں اور بحکم اپنے پیر و مرشد کے ایک بالشت کر کے سر ایک ٹائیل سے اوپر سے قبر مبارک پکی کر دی۔

واقعات بعداز وصال:

اس عنوان میں وہ واقعات تحریر کئے گئے ہیں جو سرکار معظم سلطان پیر شاہ غلام جیلانی قدس سرہ العزیز کے بعد وصال عالم رویا میں یا بلمشافہ مختلف اوقات میں واقعہ ہوئے اور جیسے جیسے یہ واقعات علم میں آئیں گے تحریر ہوتے جائیں گے۔ ان میں ترتیب کا لحاظ رکھنا مشکل ہے کیونکہ ان واقعات میں وقت اور تاریخ معلوم نہیں ہے۔

ا۔ خلیفہ محترم مولوی عطا محمد صاحب رحمہ اللہ کا دانت بنوانا:

جب قبلہ وکعبہ مولوی عطا محمد صاحب کے سارے دانت گر گئے تو آپ نے نئے دانت لگوائے۔ لیکن نئے دانتوں کے باوجود آپ کھانے میں آسانی محسوس نہیں کرتے تھے۔ کسی نے آپ کو مشورہ دیا کہ فلاں ڈاکٹر سے بنوائیں وہ ڈاکٹر بہت اچھے دانت بناتا ہے۔ آپ نے اس سے نئے دانت بنوائے۔ اور ۹۰ روپے خرچہ آیا۔ کھانے میں آسانی ہوگئی۔ رات کے وقت دانت اتار کر اپنے بستر کے پاس رکھ لیتے تھے۔ ایک رات عالم رویا میں ان کو اپنے پیر و مرشد قبلہ غلام جیلانی قدس سرہ کی

Marfat.com
Marfat.com

زیارت نصیب ہوئی۔ سرکار قبلہ غلام جیلانی صاحب دانتوں کی طرف اشارہ کر کے فرماتے ہیں کہ مولوی صاحب یہ کیا ہے جس پر آپ نے عرض کی سرکار دانت سارے ٹوٹ گئے تھے۔ کھانے میں دشواری تھی۔ اس لئے نئے دانت بنوائے ہیں۔ سرکار غلام جیلانی صاحب نے فرمایا اچھا یہ مجھے دو۔ آپ نے دانت ان کو دے دیئے۔ دانت لے کر فرمایا اللہ حافظ۔ جس پر قبلہ مولوی صاحب نے عرض کی۔ کہ سرکار یہ دانت ابھی نئے ۹۰ روپے دے کر بنوائے ہیں۔ تو سرکار قبلہ غلام جیلانی صاحب نے فرمایا: تو ۹۰ روپے کس نے دیئے تھے۔ وہ بھی تو ہم نے دیئے تھے۔ دانت لے کر چل گئے۔ دراصل اس کی وجہ یہ تھی کہ دانت بنانے میں کچھ ایسا مواد شامل ہوتا ہے جس کو آپ نے ناپسند کیا اور دوسرے آپ کو قبلہ و کعبہ حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ سے جو فیض حاصل تھا اس کا تقاضا ہو سکتا تھا صبح کے وقت یا ناشتے کے وقت قبلہ مولوی عطا محمد صاحب کی زوجہ محترمہ دانت دھوکر ان کو دیا کرتی تھیں۔ اب وہ تلاش کرنے لگی کہ دانت کہاں ہیں۔ بہت تلاش کیا اور آپ سے بھی پوچھا کہ دانت کہاں ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ دانت تو میں نے خود اپنے ہاتھوں سے قبلہ پیر و مرشد کو دیئے ہیں۔ آپ کو اب کہاں ملیں گے۔ لے سکتی ہو تو ان سے جا کر لے لو۔

جناب محترم شیخ بدرالدین صاحب ضلع وہاڑی کو خلافت اور خرقہ عطا کرنا:

غالباً ۹ صفر ۱۳۶۳ھ / ۱۹۵۲ء سرکار غلام جیلانی صاحب قبلہ و کعبہ غلام جیلانی قدس سرہ کے عرس کے موقع پر جو کہ قبلہ و مولوی عطا محمد صاحب رحمۃ اللہ رائے ونڈ میں کیا کرتے تھے۔ شیخ بدرالدین صاحب رحمۃ اللہ عرس کے موقع پر رائیونڈ میں موجود تھے مولوی عطا محمد صاحب رحمۃ اللہ نے ان کے ذمہ قصاب خان محمد کو لانے کا کام سپرد کیا اور فرمایا کہ قصاب خان محمد کو لے کر آؤ کہ وہ آ کر بکریاں ذبح کر دے۔ شیخ بدرالدین صاحب قصاب کو لینے حسب ارشاد رائے ونڈ بازار گئے۔ جب شیخ

Marfat.com
Marfat.com

بدرالدین صاحب چلے گئے تو تھوڑی ہی دیر کے بعد مولوی عطا محمد صاحب نے پوچھا کہ شیخ بدرالدین صاحب کہاں ہیں۔ بتایا گیا کہ وہ رائے ونڈ بازار قصاب خان محمد کو لینے گئے ہیں۔ سرکار رائے ونڈ فرمانے لگے کہ جاؤ اور ان کو کہو کہ یہاں رائے ونڈ بازار میں گھومنے کے لیے آتے ہو یا پیر کے پاس آتے ہو۔ جب شیخ بدرالدین صاحب کو یہ پیغام ملا تو آپ فرمانے لگے کہ اس وقت میں سرکار رائے ونڈ کے پاس نہیں جاؤں گا کیونکہ وہ جلالی کیفیت میں ہیں۔ جب تھوڑی دیر بعد آپ واپس محفل خانہ میں آئے تو قبلہ مولوی عطا محمد صاحب نے پوچھا کہ شیخ صاحب آپ کہاں گئے تھے اور اتنی دیر کہاں لگا دی۔ شیخ بدرالدین صاحب عرض کرنے لگے سرکار غلطی ہو گئی دیر کی معافی چاہتا ہوں۔ تو مولوی عطا محمد صاحب فرمانے لگے کہ یوں کیوں نہیں کہتے کہ آپ نے خود ہی تو بھیجا تھا شیخ صاحب نے عرض کیا سرکار میری کیا مجال کہ میں ایسی بات کر سکوں غلطی تو میری ہے جو دیر ہو گئی۔

نوٹ: دراصل اس میں شیخ صاحب کا امتحان بھی تھا اور دوسرے معتقدین کو ادب اور نصیحت کرنا تھا کہ اپنے شیخ کے معاملے میں خود کو قصوروار تصور کرتے ہوئے ادب کے ساتھ بات کرو۔ اس لیے شیخ صاحب نے خود کو قصوروار کہا اور یہ نہ کہا کہ آپ نے خود ہی تو بھیجا تھا اور اب ناراض کیوں ہوتے ہیں۔ ادب کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔

اسی رات جناب محترم شیخ بدرالدین صاحب رحمہ اللہ کو خلافت کی خوشخبری ملی۔ وہ واقعہ اس طرح ہے کہ اس روز ۹ صفر کو قبلہ وکعبہ مولوی عطا محمد صاحب نے اپنے مرید صادق محترم نیاز علی صاحب کو فرمایا کہ آج کی رات تم نے ہمارے کمرے میں سونا ہے۔ رات کو نیند کے دوران سرکار رائے ونڈ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ نکلے کہ اگر کسی پر کرم ہو جائے تو ہمارا پیٹ کیوں پھولے۔ نیاز علی صاحب فوراً اٹھے اور عرض کرنے لگے کہ سرکار آپ کیا فرما رہے ہیں۔ تو قبلہ وکعبہ سرکار رائے ونڈ فرمانے لگے کہ نیاز علی آپ کو کیا بتاؤں کہ ابھی ابھی قبلہ وکعبہ پیر و مرشد سرکار غلام جیلانی صاحب تشریف

Marfat.com
Marfat.com

لائے اور انہوں نے فرمایا کہ ہماری طرف سے ہمارے بیٹے بدرالدین کو خلافت دے دو اور اپنی طرف سے اپنے بیٹے غلام نبی کو خلافت دے دو۔

چنانچہ دوسرے دن صبح ۱۰ صفر بمطابق ۱۹۵۲ء کو ختم شریف کے بعد جناب محترم شیخ بدرالدین صاحب کی دستار بندی کی گئی اور خلافت نامہ عطا کیا گیا۔

خرقہ:

خلافت ملنے کے چھ سال بعد پھر عرس کے موقع پر ۹ صفر ۱۳۶۹ھ/۱۹۵۸ء کو بعد نماز عصر کے ختم شریف کی شرکت کے لیے قبلہ وکعبہ مولوی عطا محمد صاحب دو خرقے ایک عنابی رنگ کا اور دوسرا نیلے رنگ کا زیب تن فرما کر محفل خانہ میں تشریف لائے۔ ختم شریف مکمل پڑھنے کے بعد اور کھڑے ہو کر نذرانہ سلام پیش کرنے سے پہلے قبلہ و کعبہ مولوی عطا محمد صاحب نے فرمایا کہ بدرالدین بیٹے کھڑے ہو جائیں تا کہ آپ کو انعام عطا فرمائیں۔ شیخ بدرالدین رحمہ اللہ مؤدبانہ کھڑے ہو گئے تو سرکار رائے ونڈ نے اپنے دست شفقت سے ان کو اپنا نیلے رنگ کا خرقہ زیب تن کرایا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

ہدیہ سلام

بارگاہ حضرت قبلہ پیرو مرشد سلطان پیر شاہ غلام جیلانی سروری سرمدی رحمہ اللہ

رہے تجھ پہ رحمت خدا کی ہمیشہ
شہ عبد جیلاں سلامٌ علیکم
تو آغوش رحمت الٰہی میں جاوے
ہو منظور یزداں سلامٌ علیکم
یہ تیرِ جدائی لگا دل پہ کاری
اے روح رواں جاں سلامٌ علیکم
کہیں مرحبا تجھ کو عرشی و فرشی
ہو مژدہ ہزاراں سلامٌ علیکم
ہوئے فقر میں اور دیں میں مجاہد
میں ہمت پہ قرباں سلامٌ علیکم
ہو مرقد تیری باغ طیبہ کا منظر
اے مقبول سجاں سلامٌ علیکم
سلام و ختم فاتحہ کا یہ جلسہ
تیری جان جاناں سلامٌ علیکم
تیرا تذکیہ نفس زہد و ریاضت
ہوئے حق پہ قرباں سلامٌ علیکم

Marfat.com
Marfat.com

برائے کرم سرپرستی ہو سب پر
اے ظلِ مریداں سلامٌ علیکم
تیرے سلسلے پر ہو فیضان غوثی
پئے خاص و عاماں سلامٌ علیکم
ظہور ولایت عجب تیرا دیکھا
شہہِ غوث کی شان سلامٌ علیکم
غریب حزیں مضطرب تیرا شیدا
بحالِ پریشاں سلامٌ علیکم

☆☆☆☆☆

انمول درود شریف

درود خضری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے کیونکہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس درود کو پڑھنے والا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ ○

Marfat.com
Marfat.com

درود ہزارہ

درود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے کیوں کہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے۔ ایک بار پڑھنے سے ہزاروں نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ○

الحمد للہ! آج مورخہ ۲۸ ذوالحج ۱۴۲۹ھ بمطابق ۲۷ دسمبر ۲۰۰۸ء یہ کتاب گلستان جیلاں کا دوسرا ایڈیشن پرنٹنگ کے لئے دے دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کے وسیلۂ جلیلہ سے کتاب گلستان جیلاں کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے اور اس ناکارہ کے لئے اُخروی نجات کا باعث بنائے۔ آمین۔

خادم الفقراء جاوید احمد بٹ

خلیفہ الجیلانی قادری

Marfat.com
Marfat.com

دعاگو : محمد عارف بزم جمیل و غلامان شیر ربانی

منڈی رائے ونڈ ضلع لاہور 03014854736

Marfat.com
Marfat.com

غلام شہ عبد جیلاں عطار را

اے شاہ جیلاں (میرے مرشد) آپ کا غلام عطا یہ عقیدت کے ساتھ عرض کرتا ہے

بہ محفوظ گرداں ز آفاتِ محشر

کہ آپ اپنے غلام عطا کو روزِ محشر کی سختیوں سے محفوظ رکھنا

حضور مرشد کامل قبلہ مولوی عطا محمد صاحب جیلانی قادری رحمۃ اللہ علیہ

زیرِ سایہ قبلہ و کعبہ خلیفہ جناب محمد ذوالفقار خان صاحب جیلانی قادری آفریدی (مکہ المکرمہ)

قبلہ و کعبہ جناب غلام زین العابدین صاحب جیلانی قادری (راولپنڈی)

قبلہ و کعبہ خلیفہ جناب میاں تاج الدین صاحب جیلانی قادری (وہاڑی)

288431/03228868786

Marfat.com
Marfat.com